تحریک حلقہ ہمدردانِ جامعہ

ذیل کی رقوم جولائی ۱۹۴۲ء میں ہمیں اپنے معتمین اور معاونین کی معرفت وصول ہوئی ہیں اور رجسٹر ہو چکی ہیں۔ اندراجات کی صحت کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اطلاع دیجیے دفتر ممنون ہوگا۔

اس سلسلہ میں یہ بات ملحوظ خاطر رہنی چاہیے کہ مہینے کے آخری دنوں کی وصولیابی بعض دفتری مجبوریوں کی وجہ سے دوسرے مہینے میں محسوب ہوتی ہے۔ اس لیے اگر بعض حضرات کے نام اس فہرست میں نہ ہوں تو انہیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیے۔

جولائی سنہ ۱۹۴۲ء

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
		دہلی و نئی دہلی		۱۴	۲۹۱۳	بابو عبدالحکیم خانصاحب دہلی	عہ	۲۹	۲۹۲۹	عبدالغفور صاحب قادری دہلی	صہ
۱	۲۹۰۱	غلام محمد فرید صاحب دہلی	۸ر	۱۵	۲۹۱۵	بابو محمد شفیع صاحب "	۸ر	۳۰	۲۹۳۰	ایم اے صدیقی صاحب "	صہ
۲	۲۹۰۲	محترمہ بیگم صاحب قدوائی "	۸ر	۱۶	۲۹۱۶	محمد عبدالخالق صاحب و بابو شہاب الدین صاحب	عہ	۳۱	۲۹۳۱	رفیق احمد صاحب دہلی	عہ
۳	۲۹۰۳	نورالاسلام صاحب "	عہ	۱۷	۲۹۱۷	میاں محمد رفیق صاحب اینڈ برادرز "	عہ	۳۲	۲۹۳۲	حکیم مختار حسن خانصاحب "	۴
۴	۲۹۰۴	حافظ عبدالجلیل صاحب "	۲ر	۱۸	۲۹۱۸	ایچ فضل الرحمن برادرز "	صہ	۳۳	۲۹۳۳	محمد علی صاحب طوبی پبلشرز	ع
۵	۲۹۰۵	احمد اسلام خانصاحب "	[illegible]	۱۹	۲۹۱۹	آغا احمد حسن خانصاحب "	۸ر	۳۴	۲۹۳۴	حسین ملک صاحب بار ایٹ لا "	صہ
۶	۲۹۰۶	" " " "	[illegible]	۲۰	۲۹۲۰	حاجی محمد بخش دہلی رفیع الدین صاحب	صہ	۳۵	۲۹۳۵	حاجی شیخ عبدالرزاق صاحب "	صہ
۷	۲۹۰۷	مرزا فیاض بیگ صاحب "	۸ر	۲۱	۲۹۲۱	محمد عارف "	عہ	۳۶	۲۹۳۶	حاجی عبدالرحمن صاحب "	عہ
۸	۲۹۰۸	میاں حاجی منورالدین		۲۲	۲۹۲۲	بابو نفیس احمد صاحب تحصیلدار "	۸ر	۳۷	۲۹۳۷	شیخ محمد ظہیر محمد عزیز صاحبان "	۸ر
		محمد گلزار صاحبان "	صر	۲۳	۲۹۲۳	سید محمد احمد صاحب تحصیلدار "	عہ	۳۸	۲۹۳۸	ممتاز الدین صاحب سوداگر "	عہ
۹	۲۹۰۹	ملک آفتاب احمد صاحب "	عہ	۲۴	۲۹۲۴	مرزا سلیمان صاحب جوہری "	عہ	۳۹	۲۹۳۹	محمد سلطان صاحب ٹھیکیدار "	۴ر
۱۰	۲۹۱۰	بابو محمد ابراہیم صاحب "	۲ر	۲۵	۲۹۲۵	محمد عظیم صاحب گورنمنٹ ٹھیکیدار "	ے	۴۰	۲۹۴۰	مسز راز الحق صاحب "	۲ر
۱۱	۲۹۱۱	منشی شمس الدین صاحب "	۴ر	۲۶	۲۹۲۶	محمد یوسف اینڈ کو "	۴ر	۴۱	۲۹۴۱	حکیم علی رضا خانصاحب "	۸ر
۱۲	۲۹۱۲	مولانا محمد شفیق صاحب "	عہ	۲۷	۲۹۲۷	قمرالدین احمد صاحب لیڈر "	عہ	۴۲	۲۹۴۲	مرزا صاحب "	۲ر
۱۳	۲۹۰۳	خان بہادر حاجی رشید احمد صاحب	ع	۲۸	۲۹۲۸	نذیر خانصاحب عبدالحمید خانصاحب	للعہ	۴۳	۲۹۴۳	سید محمد شفیع صاحب "	۲ر

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۰۲	۶۱۶	سید احمد صاحب کیل بابھلی	عہ/
۰۳	۴۰۵	محمد وسیم صاحب لکھنؤ	لعہ
میزان سالانہ ۹۲۹			
حیدرآباد (دکن)			
۱	۲۲۳۰	محکمہ مصطفیٰ قطعہ کنسٹرچ (دکن)	[illegible]
۲	۲۲۳۱	مولوی سید بلند علی صاحب وقبہ "	ع
۳	۲۲۳۲	جج و وکلا صاحبان "	صہ عالی
۴	۲۲۳۳	پشتن جی صاحب لوکوانچارج جالنہ	سے/
۵	۲۲۳۴	مولوی رحیم الدین یعقوب صاحبان	صہ عالی
۶	۲۲۳۵	محکمہ مصطفیٰ نظامت "	سے/
۷	۲۲۳۶	مولوی عبدالعزیز صاحب "	سے/
۸	۲۲۳۷	مولوی سید محمد یوسف صاحب وکیل "	سے/
۹	۲۲۳۸	پنڈت بھیم راؤ صاحب "	لعہ
۱۰	۲۲۳۹	مولوی عالم صاحب نبیرہ تاجر "	سے/
۱۱	۲۲۴۰	مسٹر بیزن جی فریدون جی صاحبان	لعہ
۱۲	۲۲۴۰	مسٹر پیستن جی مہربان جی صاحبان	صہ/
۱۳	۲۲۴۲	گپتا ایشور پا صاحبان "	صہ/
۱۴	۲۲۴۳	پنڈت شیولال جیسی لال صاحبان "	عہ/
۱۵	۲۲۴۴	مسٹر رام دیو پرتاب صاحب "	لعہ
۱۶	۲۲۴۵	سید افضل علی صاحب وکیل "	صہ/
۱۷	۲۲۴۶	پنڈت رام گوپال صاحب "	صہ/
۸	۲۲۴۷	پنڈت رامچند راؤ صاحب "	صہ/
۱۹	۲۲۴۸	ڈاکٹر مولوی سید عبدالملک صاحب	صہ/

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۲۰	۲۲۴۹	سید عبدالحکیم صاحب کیس حیدرآباد	عہ
۲۱	۲۲۵۰	قاضی حمیدالدین صاحب وکیل	صہ/
۲۲	۲۲۵۱	سیٹھ نرسن داس جی لال صاحبان	لعہ
۲۳	۲۲۵۲	مولوی مظفر صاحب تحصیل "	لعہ/
۲۴	۲۲۵۳	مولوی شیخ احمد صاحب بمبئی نگر	عہ
۲۵	۲۲۵۴	علامہ محمود دی صاحب عرب "	سے/
۲۶	۲۲۵۵	" " " "	ع
۲۷	۲۲۵۶	پنڈت نرسرا ؤ صاحب وکیل	عہ/
۲۸	۲۲۵۷	مولوی محمد یعقوب صاحب وکیل "	ع/
۲۹	۲۲۵۸	مولوی محمد محی الدین صاحب "	عہ/
۳۰	۲۲۵۹	پنڈت ۱۰۰ لی گنپت راؤ صاحب	عہ/
۳۱	۲۲۶۰	مولوی محمد سالار صاحب بمبئی نگر	ع
میزان ۲۶۶			
پنجاب و کشمیر و سرحد			
۱	۲۸۷۰	علی احمد صاحب ای اے سی سیالکوٹ	ع
۲	۲۸۷۱	قطب الدین غلام یٰسین صاحبان	صہ/
۳	۲۸۷۲	میر الطاف علی صاحب "	سے/
۴	۲۸۷۳	عبداللطیف صاحب بی اے "	صہ/
۵	۲۸۷۴	محمد علی صاحب بیرسٹر لاہور "	لعہ
۶	۲۸۷۵	ملک محمد امین صاحب ایڈووکیٹ	لعہ/
۷	۲۸۷۶	امین فیض محمد برکت علی صاحب "	عہ/
۸	۲۸۷۷	حاجی محمد بخش فضل الدین صاحبان	صہ/
۹	۲۸۷۸	محمد علی صاحب جامعی "	[illegible]

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱۰	۲۸۷۹	شیخ محمد صدیق محمد افضل صاحبان	صہ/
۱۱	۲۸۸۰	شیخ تاج الدین صاحب "	سے/
۱۲	۲۸۸۱	مولوی عبدالمجید صاحب سالک "	صہ/
۱۳	۲۸۸۲	حکیم نیر واسطی صاحب "	صہ/
۱۴	۲۸۸۳	مولانا احمد علی صاحب "	سے/
۱۵	۲۸۸۴	شفاء الملک حکیم محمد حسن صاحب قرشی	صہ/
۱۶	۲۸۸۵	محمد رفیق صاحب "	سے/
۱۷	۲۸۸۶	محمد شفیع صاحب "	ع/
۱۸	۲۸۸۷	شیخ دین صاحب "	سے/
۱۹	۲۸۸۸	چیف بوٹ ہاؤس	صہ/
۲۰	۲۸۸۹	غلام حیدر صاحب بٹ "	سے/
۲۱	۲۸۹۰	محمد یوسف محمد سعید صاحب "	عہ/
۲۲	۲۸۹۱	شیخ عبدالغنی عبداللطیف صاحبان "	عہ/
۲۳	۲۸۹۲	مولوی غلام محی الدین صاحب "	صہ/
۲۴	۲۸۹۳	سلامت اللہ صاحب "	صہ/
۲۵	۲۸۹۴	خانبہادر ڈاکٹر یار محمد صاحب "	عہ/
۲۶	۲۸۹۵	بیگم صاحبہ ڈاکٹر یار محمد صاحب "	عہ/
۲۷	۲۸۹۶	فضل کریم فضل الٰہی صاحبان "	عہ
۲۸	۲۸۹۷	چراغ دین میاں بخش صاحبان "	ع
۲۹	۲۸۹۸	میاں حاجی محمد اسمٰعیل صاحب "	عہ
۳۰	۲۸۹۹	حاجی عبدالمجید صاحب "	عہ/
۳۱	۲۹۰۰	حاجی عبداللہ عبدالرحمٰن صاحبان "	ع
۳۲	۲۹۰۱	محمد احسان صاحب "	صہ/
۳۳	۲۹۰۲	وحید اقبال صاحب "	[illegible]

تحریک حلقۂ ہمدردانِ جامعہ

ذیل کی رقوم اگست سنہ ۴۲ء میں ہمیں اپنے ہتمین اور سفرا کی معرفت وصول ہوئی ہیں۔ درج رجسٹر ہو چکی ہیں اندراجات کی صحت کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اطلاع بخشئے دفتر ممنون ہوگا۔

اس سلسلہ میں یہ بات ملحوظ خاطر رہنی چاہیئے کہ مہینے کے آخری دنوں کی وصولیابی بعض دفتری مجبوریوں کی وجہ سے دوسرے مہینے میں محسوب ہوتی ہے۔ اس لئے اگر بعض حضرات کے نام اس فہرست میں نہ ہوں تو انھیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیئے۔

اگست سنہ ۱۹۴۲ء

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب		رقم
		بمبئی		
۱	۶,۹۹۴	سید فضل شاہ صاحب	بمبئی	عہ
۲	۰,۹۹۵	سید حسین صاحب	"	۴ر
۳	۰,۹۹۶	جے۔ ایل پارس صاحب	"	۱۲ر
۴	۰,۹۹۷	عبدالحمید اسمٰعیل صاحب	"	عہ
۵	۰,۹۹۸	ڈاکٹر محمد اسحاق صاحب	"	۶ر
۶	۰,۹۹۹	قمر صاحب میرٹھی	"	۴ر
۷	۰,۱۰۰۰	محمد اسمٰعیل صاحب ذاکر	"	۴ر
۸	۶,۱۰۰۱	حسن میاں کالے سلطان صاحب	"	عہ
۹	۰,۲۲۱	خواجہ احمد عباس صاحب	"	۶ر
۱۰	۰,۲۲۲	محمد ابراہیم صاحب۔ قزلباش	"	۶ر
۱۱	۰,۲۲۳	ڈی زوارج صاحب	"	عہ
۱۲	۰,۲۲۴	مسز ڈاکٹر کے۔ اے حمید صاحب	"	۶ر
۱۳	۰,۲۲۵	سیٹھ ابوبکر صاحب چھوٹانی	"	عہ
۱۴	۰,۲۲۶	حبیب رحیم صاحب پاپیا	"	سےر
۱۵	۶,۲۴۷	عثمان حسین خاں صاحب	بمبئی	عہ
۱۶	۰,۲۴۸	ایم اے باسط صاحب	"	عہ
۱۷	۰,۲۴۹	اہلیہ محترمہ معین الدین صاحب حارث	"	عہ
۱۸	۰,۲۵۰	معین الدین صاحب حارث	"	عہ
۱۹	۰,۲۵۱	محمد امین محمد بشیر صاحب	"	عہ
۲۰	۰,۲۸	چراغ الدین صنا اینڈ سنز کیمپ پونا		۵۰ر
		میزان۔		۵۳۲ر
		دہلی		
۱	۶,۴۴۶	حمید احمد زبیری صاحب نئی دہلی۔	دہلی	عہ
۲	۰,۴۴۷	شریف الحسن صاحب		عہ
۳	۰,۴۴۸	شفیع منصور صاحب ایم۔اے	"	عہ
۴	۰,۴۴۹	لکشمی نرائن صاحب گپتا	"	عہ
۵	۰,۴۴۰	محمد علی صاحب	"	عہ
۶	۰,۴۴۱	احمد نعیم صاحب	"	عہ

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب		رقم
۳	۴۰۸	پروفیسر عبدالباری صاحب	لاہور	صہ/
۴	۴۰۹	شیخ نصیر احمد صاحب بھیرہ	"	صہ/
۵	۴۱۰	ڈاکٹر عبدالحمید شیخ صاحب	"	صہ/
۶	۴۱۱	شیخ عبدالغنی و عبداللطیف صاحب	"	صہ/
۷	۴۱۲	حکیم عبدالمجید عتیقی صاحب	"	عہ/
۸	۱۴۵	میاں امیرالدین اللہ دتہ صاحب	"	صہ/
۹	۱۴۶	ڈاکٹر محمد یوسف صاحب	"	عمہ/
۱۰	۱۴۷	میاں جلال الدین ظہورالدین صاحبان	"	صہ/
۱۱	۱۴۸	چودھری فضل الدین محمد صدیق صاحبان	"	صہ/
۱۲	۱۴۹	ڈاکٹر محبوب ربانی صاحب	"	عـہ
۱۳	۱۵۰	شیخ محمد فضائل نذیر حسین صاحبان	"	عـہ/
۱۴	۱۵۱	میاں محمد بشیر عبدالحمید صاحبان	"	عـہ/
۱۵	۱۵۲	شیخ محبوب عالم صاحب	"	عـہ/
۱۶	۱۵۳	میاں محمد نورالدین محمد صدیق صاحبان	"	صہ/
۱۷	۱۵۴	میاں نور حسین خدابخش صاحبان	"	صہ/
۱۸	۱۵۵	میاں احمد الدین الہی بخش صاحبان	"	صـہ
۱۹	۱۵۶	ڈاکٹر عبدالقوی لقمان صاحب	"	صہ/
۲۰	۱۵۷	میاں حاجی سوداگر دین میاں عبدالحمید صاحبان		صہ/
۲۱	۱۵۸	حاجی عبدالرحیم اینڈ سنز	"	عـہ/
۲۲	۱۵۹	حاجی غلام حسین الہی بخش صاحبان	"	عـہ
۲۳	۱۶۰	میاں نظام الدین قمرالدین نصرالدین صاحبان	"	صہ/

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب		رقم
۲۴	۱۶۱	حاجی حبیب اللہ صاحب	لاہور	عـہ/
۲۵	۱۶۲	ڈاکٹر محمد جمال بھٹہ صاحب	"	عـہ/
۲۶	۲	عبدالغفور صاحب معرفت عبدالغفار اینڈ برادرز ایبٹ آباد		عـہ/
۲۷	۶	ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب میڈیکل آفیسر لائل پور		للعہ/
۲۸	۷	بشیر احمد صاحب رائیس ۔ امرتسر		عـہ/
۲۹	۸	میاں ولی بہادر بشیر احمد صاحبان ۔ جالندھر شہر		سـہ/
۳۰	۹	ایس بی طیب جی صاحب چیف انجنیئر سرینگر کشمیر		لعہ/
۳۱	۱۲	خواجہ غلام السیدین صاحب	" "	صہ/
۳۲	۱۳	فضل محمود خاں صاحب بہاولپور		عہ/
۳۳	۱۵	میاں محمد حسین صاحب گورنمنٹ پنشنر لائل پور		عـہ/
۳۴	۱۷	کریم بخش صاحب لدھیانہ		عہ/
۳۵	۲۲	ملک برکت علی صاحب	لاہور	عـہ/
۳۶	۲۳	غلام رسول صاحب گجرات		صعہ
۳۷	۲۶	شیخ محمد مرید اکبر صاحب ملتان شہر		صہ/
۳۸	۲۷	خانصاحب سید احمد شاہ صاحب پشاور شہر		صہ/
۳۹	۲۹	عبدالقادر خانصاحب بائیکس بین بنگلوری		عـہ/
۴۰	۳۶۰	شیخ محمد الدین محمد ابراہیم صاحبان ۔ گوجرانوالہ		صـہ/
۴۱	۳۷	تفضل کریم قریشی فرنیچر ہاؤس گجرات		صہ/

میزان ۵۱۲ صماعہ

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب		رقم
۷	۴۴۲ 〃	افتخار احمد صاحب شیروانی	دہلی	عمر
۸	۴۴۳ 〃	محمد طاہر غازی صاحب	〃	۸ر
۹	۴۴۴ 〃	رشید حسین صاحب نقانی	〃	۸ر
۱۰	۴۴۵ 〃	ایم طفیل محمد صاحب	〃	۸ر
۱۱	۴۴۶ 〃	خواجہ غلام یٰسین صاحب	〃	ستے ر
۱۲	۴۴۷ 〃	سید محمد مرتضیٰ علی صاحب	〃	ستے ر
۱۳	۴۴۸ 〃	محترمہ بیگم صاحبہ سید عابد علی صاحب	〃	سے ر
۱۴	۴۴۹ 〃	شیخ کریم بخش صاحب	〃	۶ر
۱۳	۳	محمد رفیع انور صاحب قرولباغ	〃	عمر
۱۶	۴	ڈاکٹر محمود حسین خانصاحب	〃	صر
۱۷	۲۰	خواجہ محمد عبد المجید خانصاحب	〃	ستے ر
		میزان		۲۸ للعہ ر

دیگر

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۲۴	محترمہ بیگم صاحبہ زیڈ عباسی صاحب بھوپال	۶ر
۲	۲۵	ایم عابد حسین خانصاحب کھنڈیرا 〃	عہ ر
		میزان	۱۲ عـہ ر

حیدرآباد - دکن

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۵	ڈاکٹر اے ایل سعید صاحب حیدرآباد دکن	ستے ر
۲	۳۸	رشید احمد صاحب بی اے سکندرآباد	۱۰ر
		میزان	۱۰سے ر

بنگال

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۱۰	حاجی جیون بخش محمد جان صاحبان کلکتہ	۱۰ ر
		میزان	۱۰ر

یو۔ پی

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب		رقم
۱	F,۲۷۲۷	ڈاکٹر عبد الصمد صاحب مرحوم	کانپور	صر
۲	۲۷۲۸ 〃	حاجی محمد شفیع صاحب	〃	عمر
۳	۲۷۲۹ 〃	قاضی حبیب اشرف صاحب سیتاپور		۶ر
۴	۲۷۳۰ 〃	عبد الرحیم خانصاحب	〃	عمر
۵	۲۷۳۱ 〃	جمال احمد صاحب رضوی	〃	صر
۶	۲۷۳۲ 〃	شیخ ابوالحسن صاحب وکیل	〃	صر
۷	۲۷۳۳ 〃	محمد اکرام علی صاحب صدیقی	〃	سے ر
۸	۲۷۳۴ 〃	سید شفقت حسین صاحب ٹھیکیدار	〃	عمر
۹	۲۷۳۵ 〃	خان بہادر شیخ عبد القیوم صاحب نینی تال		۶ر
۱۰	۲۷۳۶ 〃	ایس عبد الواحد صاحب	〃	۶ر
۱۱	۲۷۳۷ 〃	حافظ علاء الدین صاحب	〃	ستے ر
۱۲	۲۰	ایم جمیل احمد صاحب منصف	ہمیرپور	لعمر
۱۳	۲۴	کارخانہ کانپور ٹیزی لمیٹڈ	کانپور	عہ ر
۱۴	۲۵	میاں عبد الجبار صاحب	〃	عمر
۱۵	۲۹	الطاف الرحمن صاحب	〃	عہ ر
		میزان		للعہ ر

پنجاب و سرحد و کشمیر

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب		رقم
۱	F,۴۶۰۶	شیخ محمد ناظر صاحب	لاہور	صر
۲	۴۶۰۷ 〃	پروفیسر محمد منیر صاحب	〃	صر

جامعہ کی مستقل آمدنی

(حافظ فیاض احمد)

جامعہ کا اصل سرمایہ جامعہ کے اعلیٰ مقاصد، جامعہ کے کارکنوں کا جذبۂ ایثار اور ذوق خدمت، جامعہ کے ہمدردوں کی ہمدردی اور قدردانوں کا اعتماد ہے۔ اسی سرمایہ پر جامعہ چل رہی ہے اور اسی کے اعتماد پر بہت سے لوگوں نے جامعہ کو دیکھے بغیر جامعہ کی امداد کی ہے اور کر رہے ہیں۔

(شیخ الجامعہ)

جامعہ سے غائت درجہ محبت کرنے والے احباب وقتاً فوقتاً دریافت فرمایا کرتے ہیں کہ "ہماری جامعہ کی مستقل آمدنی کی بھی کچھ صورتیں پیدا ہوگئی ہیں یا نہیں" ان کا یہ استفسار اپنے محبوب ادارہ کے لئے ایک فطری امر ہے۔ اور ہم ان ہی کے اطمینان خاطر کے لئے ذیل میں ان مادی وسائل کا ذکر کررہے ہیں۔ لیکن جیسا کہ جناب شیخ کا ارشاد ہے اصل سرمایہ اور حقیقی دولت قوم کی ہمدردی اور کام کرنے والے کا ذوق خدمت ہے اور جامعہ کے مقاصد۔ اسی لئے ہم ان احباب خاص کی خدمت میں مستدعی ہیں کہ وہ خدائے بزرگ و برتر کی بارگاہ میں اس سرمایہ کے قیام و بقا کا لئے دعا کیا کریں۔ اس لئے کہ اگر خدا نخواستہ ہم اپنے مقاصد کو بھول جائیں یا خدمت کا ذوق ہم سے رخصت ہو جائے یا قوم و ملت کو ہم پر اعتماد نہ رہے تو دولت کے ہزار ہا ہزار خزانے بھی بیکار ہیں۔

جامعہ کی آمدنی کے ذرائع کو ہم سات مدوں میں تقسیم کرسکتے ہیں

۱۔ ریاستوں اور لوکل بورڈوں کی امداد۔
۲۔ اوقاف کی آمدنی۔
۳۔ جامعہ کے عام قدردانوں کی مستقل اور وقتی امداد۔
۴۔ تعلیمی فیسوں کی آمدنی۔
۵۔ پریس، مکتبہ اور ادارہ تعلیم و ترقی کی آمدنی۔
۶۔ امداد بصورت اشیاء و اجناس۔
۷۔ متفرق آمدنی۔

ان مدات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ریاستوں اور لوکل بورڈوں کی امداد

۱۔ "ہندی ہندوستان" میں سب سے پہلے ریاست حیدرآباد نے مستقل امداد منظور کی کہ علم دوستی اور معارف پروری اس کا نشان خاص ہے۔ ۱۰ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء سے مبلغ ایکہزار روپے کی رقم ماہ بماہ برابر مل رہی ہے اس مستقل سلسلہ کے علاوہ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء میں جامعہ کی عمارت کے لئے پچاس ہزار کی

یکمشت رقم مرحمت ہوئی اور جون ۱۹۲۹ء میں ایک لاکھ کا عطیہ عنایت ہوا۔ جامعہ نگر کی بستی دراصل انہی فیاضیوں کی مرہون منت ہے۔

۲۔ خلد آشیاں حضور بیگم صاحبہ بھوپال کو جامعہ سے بڑا شغف تھا۔ براہِ خسروانہ وہ ایک بار بہ نفسِ نفیس جامعہ میں تشریف بھی لائی تھیں۔ اسی تعلق اور اپنی علم دوستی کی بنا پر تاجدار بھوپال نے پانسو روپے ماہوار کی امداد منظور فرمائی۔ یہ رقم کچھ عرصہ سے موصول نہیں ہوئی ہے۔ لیکن "دیر آید درست آید" کے مقولہ پر ہم بھی بخوشی مطمئن ہیں۔

۳۔ دہلی میونسپل کمیٹی کی عنایات ۱۸ اپریل سنہ ۲۵ء سے جاری ہیں۔ اس کی جانب سے پانسو روپے ماہوار کی بیش قرار رقم جامعہ کو برابر مل رہی ہے۔

۴۔ حضور مہاراجہ صاحب کشمیر کی سرکار کی توجہات عالیہ بھی جامعہ کی طرف مبذول ہوئیں اور یکم کاتک سنہ ۱۹۹۵ بکرمی یعنی سنہ ۱۹۳۸ء کو مبلغ تین ہزار روپے سالانہ کی امداد جامعہ کے لئے منظور فرمائی گئی[۱] جو سال شروع ہونے پر پورے سال کے لئے موصول ہوجاتی ہے۔

۵۔ جناب نواب صاحب ریاست رام پور نے سنہ ۴۰ء میں جامعہ پر قدم رنجہ فرمایا۔ اور مئی سنہ ۱۹۴۰ء سے اپریل سنہ ۴۱ء تک بحساب ایک سو روپے ماہوار اور اس کے بعد مئی سنہ ۱۹۴۱ء سے دو سو روپے ماہوار کی امداد منظور فرمائی۔ یہ عطیہ خسروانہ سال کے شروع ہوتے ہی سال بھر کے لئے وصول ہوجاتا ہے۔

۳۔ اوقاف کی آمدنی

چھوٹے چھوٹے اوقاف کی اطلاعات آئی ہیں لیکن تا حال ان سے کوئی رقم وصول نہیں ہوئی۔ اس سلسلہ میں ایک ہی وقف قابل ذکر ہے۔ دہلی کے ایک مشہور تاجر اور مخیر رئیس حاجی محمد رفیع الدین مرحوم نے اپنے ایک لاکھ کی مالیت کے وقف[۲] میں دوسرے حضرات اور جماعتوں کے علاوہ جامعہ کا بھی ایک حصہ رکھا تھا۔ جو وقف کمیٹی کی رائے کے مطابق ایک سو روپے ماہوار کی صورت میں یکم نومبر سنہ ۱۹۳۶ء سے جناب شیخ احسان الہی صاحب۔ سکرٹری وقف کمیٹی مذکور کی معرفت ہمیں مل جاتا ہے۔ مئی سنہ ۱۹۴۱ء تک یہ رقم وصول ہوچکی ہے۔

جامعہ کے ہمدردوں اور قدردانوں کی امداد

اس ضمن میں جو رقمیں وصول ہوتی ہیں ان کی فہرست ہمدرد جامعہ میں ہر ماہ باقاعدہ چھپتی رہتی ہے۔ اس میں بعض اصحاب نے اپنی اپنی رقوم و عطیات کے لئے مصارف بھی معین فرما دیے ہیں۔ مثلاً زکوٰۃ وظائف اور بہ مد تعمیر وغیرہ چنانچہ یہ رقمیں حسب ہدایت صرف کی جاتی ہیں۔

ان اصحاب میں سے جو اس طرح سرپرستی فرماتے ہیں بہت سے حضرات قابل ذکر ہیں جن کی فہرست پھر کسی موقعہ پر ہدیہ ناظرین ہوگی۔ اس وقت صرف ایک بزرگ کے نام پر اکتفا کرتے ہیں۔ یعنی حاجی جیون بخش محمد جان صاحب کلکتہ والے۔ آپ ہر ماہ دو سو روپے کی ایک رقم زکوٰۃ کی مد میں عنایت فرماتے ہیں

آمدنی کی اس مد سے اخراجات کی ادائیگی کے بعد تقریباً ڈیڑھ ہزار روپے کی خالص رقم جامعہ کو مل جاتی ہے۔

---

[۱] مطابق کونسل آرڈر نمبر ۱۰۳۴ سی بابت سنہ ۳۹ء

[۲] اس وقف کا وصیت نامہ ۱۷ مئی سنہ ۱۹۲۶ء کو دہلی کے دفتر رجسٹرار میں

لیکن آج کل ملکی حالات کی وجہ سے یہ آمدنی بہت متاثر ہے۔

۲۔ مشہور جہازراں کمپنی "مغل لائن" کے بورڈ آف ڈائرکٹرز نے دو وظیفے ساڑھے دس دس روپے ماہوار کے جولائی ۱۹۲۹ء سے منظور کئے ہیں۔ یہ وظیفے عربی و دینیات کے ان فارغ التحصیل طلبہ کے لئے مخصوص ہیں جو کسی مستند درسگاہ مثلاً دیوبند، سہارنپور، ندوہ، وغیرہ کے سند یافتہ ہوں اور جامعہ میں رہ کر بی اے تک تعلیم حاصل کرنا چاہیں۔

کمپنی ڈھائی سو روپے کی یہ رقم ہر سال جولائی یا اگست میں پیشگی بھیجدیتی ہے۔ یہ وظائف "مغل لائن اسکالرشپ" کے نام سے موسوم ہیں۔

فیسوں کی آمدنی

آمدنی کی یہ مد برائے نام ہی ہے کیونکہ جامعہ میں تعلیم کی فیس بہت ہی کم ہے حتیٰ کہ بی۔اے میں صرف چار روپے ماہوار ہے۔ باقی جو رقم بسلسلہ طعام، تنخواہ ملازمین روشنی، دھوبی۔ وغیرہ کی مد میں وصول ہوتی ہے وہ اس قدر ناکافی ہے کہ خود جامعہ کو ان مدوں میں اپنے پاس سے صرف کرنا پڑتا ہے۔

مطبع، مکتبہ اور تعلیم و ترقی کی آمدنی

تعلیم و ترقی کا شعبہ تو ابھی ابتدائی مدارج میں ہے اس کا لٹریچر ملک میں تعلیم بالغان کی اشاعت میں بڑی مفید خدمت انجام دے رہا ہے۔ لیکن ابھی اس لٹریچر کی فروخت سے اس شعبہ کے اخراجات میں کوئی قابل ذکر امداد نہیں ملتی۔

مکتبہ سے البتہ بفضلہ تعالیٰ کافی آمدنی ہوتی ہے۔ لیکن معیاری کتابوں کی تیاری اور اشاعت میں جس طرح بے دریغ روپیہ خرچ کرنا پڑتا ہے اُس سے کچھ کام کرنے والے ہی واقف ہو سکتے ہیں۔ اسی لئے ہم نہیں چاہتے کہ مکتبہ کی آمدنی کو جامعہ کے کسی اور مصرف میں لائیں چونکہ ملک میں مطالعہ کا صحیح مذاق پیدا کرنے کی ضرورت شدید ہے اور اردو میں اچھی کتابوں کی بہت کمی ہے اسلئے عمدہ کتابوں (تالیف اور ترجمہ) کی تیاری کی جو اسکیم مرتب کی گئی ہے اس میں بڑے سرمائے کی ضرورت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مکتبہ کی ساری آمدنی اسی کے استحکام و توسیع میں صرف کردی جاتی ہے۔ یہ کیا کم ہے کہ اس مطلب کے لئے کسی کا دست نگر نہیں ہونا پڑتا اور مکتبہ اپنے پیروں پر کھڑا ہے۔

جامعہ پریس کا سامان ۱۹۳۳ء سے ٹھیکہ پر ہے جس کے بطور کرایہ جامعہ کو پچاس روپے ماہوار یعنی پریس لمیٹڈ سے وصول ہو جاتے ہیں۔ کرایہ کی یہی رقم پہلے عبدالطیف خاں صاحب سے ملتی تھی جو لمیٹڈ ہونے سے پہلے ٹھیکہ دار تھے۔

امداد بصورت اشیاء و جنس

جامعہ کو اشیاء کی صورت میں بھی امداد ملتی رہتی ہے۔ مثلاً کتب خانہ جامعہ میں مصنفین و اہل ذوق کی طرف

رجسٹری ہوا۔ وصیت نامہ محکمہ رجسٹری میں نمبر ۲۵ بہی نمبر ۳ جلد نمبر ۳ کے صفحات ۱۰۵-۱۰۹ پر بتاریخ ۱۵ مئی ۱۹۳۶ء درج کیا گیا جائیداد اصلی صورت میں چالیس سال کا خود بر رکھا گیا تا کہ وقف کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہو جو "حاجی محمد فصیح الدین وقف اسٹیٹ کمیٹی دہلی" کے نام سے موسوم ہو۔

سے جو کتابیں موصول ہوتی ہیں وہ ہماری امداد کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ ان ہی عطیات کی بدولت جامعہ کا کتب خانہ شمالی ہند میں ایک نمایاں اور مخصوص اہمیت کا مالک بن گیا ہے۔ طلبائے جامعہ کی انجمنوں کو مالکان اخبار یا قیمت اخبار بھیجتے ہیں۔ بعض شعبوں کو دستکاری کے لئے اوزار اور دوسرا سامان بطور عطیہ مل جاتا ہے۔

متفرق آمدنی

آمدنی کے سلسلہ میں یہ زیادہ قابل ذکر نہیں ہے۔ جامعہ کی بعض زمینیں کاشت پر لوگوں کو دی جاتی ہیں اس سے کچھ آمدنی ہو جاتی ہے۔ یا جامعہ کی طرف سے خود سبزیوں وغیرہ کی کاشت کا انتظام ہوتا ہے۔ اور وہ فروخت ہوتی ہیں۔ یا جامعہ کی ملکیت میں چند مکان ہیں ان کا کرایہ آجاتا ہے اسی قسم کی اور متفرق آمدنی کے معمولی ذرائع ہیں جو قابل لحاظ نہیں۔

مندرجہ بالا تفصیلات سے جامعہ کے ہمدردوں اور قدردانوں کو جامعہ کی آمدنی کا ایک اندازہ ہو جائیگا۔ لیکن ہماری حالت کا صحیح اندازہ اسی وقت ہو سکے گا جب کہ آمدنی کے مقابلہ میں جامعہ کا خرچ بھی ان کے پیش نظر ہو اور ہماری مشکلات ان کے سامنے ہوں۔ اس کے لئے کسی آئندہ اشاعت کا انتظار کیجئے۔

اعتذار و التماس

اگست اور ستمبر کے مہینے اس سال موسمی اعتبار سے بہت سخت گذرے جامعہ کا کوئی فرد ملیریا بخار سے اور اس کے کئی کئی حملوں سے محفوظ نہیں رہا دفتر ہمدردان میں چھوٹے بڑے تمام ملازمین بیک وقت کئی کئی روز تک شدید بخار میں مبتلا رہے اور دفتر عملی طور سے بالکل بند رہا اب تک کہ اکتوبر کا مہینہ نصف سے زیادہ گزر چکا ہے پورا عملہ کام پر واپس نہیں آیا اور صحیح معنوں میں پوری طرح کام جاری نہیں ہوا۔ دفتر کے بہت سے کام ادھورے اور بالکل نامکمل پڑے ہیں اس لئے مقامی یا بیرونی چندہ کی فہرستوں یا یادداشتوں میں اگر غلطیاں سرزد ہوئی ہوں تو نہایت ندامت سے معافی کی درخواست کی جاتی ہے۔ لیکن اصلاح اور تکمیل کی پوری کوشش کی جائے گی۔ جو غلطی یا کمی آپ کے علم میں آئے اس سے ضرور مطلع فرمائیے۔

(ناظم)

…نی مقام صدر المہامین بہادر کی ذرہ نوازیاں تو سب سے …می ہوئی ہیں۔ پھر نواب اکبر یار جنگ بہادر، ڈاکٹر ناظر یار جنگ بہادر، مولوی احمد مرزا صاحب۔ مولوی سید اکبر علی صاحب۔ مولوی علی الدین صاحب۔ مولوی احمد محی الدین صاحب۔ مولوی محمد یونس صاحب۔ نواب دوست محمد خاں صاحب۔ ڈاکٹر لطیف سعید صاحب مولوی حبیب الرحمٰن صاحب ڈاکٹر رضی الدین صاحب صدیقی۔ ڈاکٹر جعفر حسن صاحب۔ یہ سب وہ حضرات ہیں جن کی ہمدردیوں اور حوصلہ افزائیوں پر کارکنان جامعہ اور بالخصوص ادارہ تعلیم و ترقی فخر کر سکتے ہیں۔

میر اکبر علی خاں صاحب بی اے جامعہ (بیرسٹر ایٹ لا) کی محبت ایسی ہے کہ وہ اپنی ہر مشغولیت کو جامعہ پر قربان کر دیتے ہیں اور جناب قاضی عبدالغفار صاحب (مدیر پیام) کا پُر زور قلم تو جامعہ کے لئے گویا وقف ہے۔

اس سال جناب مولوی احمد مرزا صاحب (چیف انجینیر و معتمد تعمیرات) کی خاص توجہ اور مولوی محمد یونس صاحب انسپکٹنگ انجینیر کی مخلصانہ کوششوں اور مولوی لائق علی خاں صاحب و جناب بالارام صاحب کی عنایت و فیاضی سے ادارہ کے لئے ایک رقم خطیر ہمارے کرم فرماؤں نے جمع کر لی ہے اور جامعہ کو اس ایک شعبہ کی مالیات کی طرف سے کئی سال کے لئے مطمئن کر دیا ہے۔

جامعہ کے پیش نظر ابھی بہت سے تعلیمی منصوبے ہیں ہمدردانِ حیدرآباد کی عنایتوں کو دیکھکر ہمیں یقین ہے کہ ملک میں ایسے لوگوں کی کمی نہیں جو اسی طرح جامعہ کے ایک ایک شعبہ کو اپنی ہمدردی اور عنایات کے لئے مخصوص کر لیں اور جامعہ کے خادموں کو مالیات کی طرف سے ایسا مطمئن کر دیں کہ ہمیں ہر وقت اپنے کام سے کام رہے۔

جامعہ کی مستقل آمدنی

جامعہ کی مستقل آمدنی کی جو تفصیل گزشتہ مہینے (اکتوبر) کے پرچہ میں درج کی گئی تھی اس میں چند مدات کا ذکر ہونا رہ گیا۔ مہربانی فرما کر مندرجہ ذیل معلومات کو اسی کے ساتھ شامل کر لیجئے۔

۱۔ میونسپل کمیٹی دہلی سے جامعہ کے کتب خانہ کو بھی سالانہ امداد ملتی ہے کیونکہ یہ کتب خانہ صرف جامعہ کے استادوں اور طلبہ کے لئے ہی محدود و مخصوص نہیں ہے بلکہ پبلک کے واسطے بھی ہے اور اس سے دہلی کے دور اطراف کے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں میونسپل کمیٹی سے یہ امداد کتب خانہ کے ۳۲-۱۹۳۱ء کے اخراجات کی بابت ۳۳-۱۹۳۲ء سے ملنی شروع ہوئی۔ میونسپلٹی کے قوانین کے مطابق یہ امداد پہلے تین سال تک اخراجات کا پچیس فیصدی کے حساب سے، پھر پانچ سال تک ۳۳ فیصدی کے حساب سے اور ازاں بعد پچاس فیصدی کے حساب سے ملتی ہے چنانچہ اب دو ہزار سالانہ ملتی ہے (اخراجات کا پچاس فیصدی تو ملتا ہے لیکن دو ہزار سے زائد رقم نہیں ملتی) مارچ ۱۹۴۲ء تک مل چکی ہے۔

۲۔ استادوں کے مدرسہ کو جس میں بنیادی طریقۂ تعلیم پر استاد تیار کئے جاتے ہیں تعلیمی سنگھ سے تین ہزار روپے سالانہ کی امداد ملتی ہے یہ امداد ۱۹۴۲ء کے لئے ہی ہے اس سالانہ امداد کے علاوہ سنگھ نے مدرسہ کے تعلیمی کتب خانہ کیلئے جنوری ۱۹۴۲ء میں ڈیڑھ سو ساٹھ روپے کی رقم عطا فرمائی تھی اور ۱۹۴۲ء میں مدرسہ کو مرکزی عجائب خانہ کی تعمیر کیلئے مبلغ دو ہزار کی یکشت امداد دی تھی۔

۳۔ پچھلے پرچہ میں لکھا گیا تھا کہ جامعہ برقی سامان ۱۹۳۳ء سے ٹھیکہ پر ہے صحیح تاریخ ستمبر ۱۹۳۱ء سمجھنی چاہیے جب پچاس روپے ماہوار پر سامان دیا گیا تھا۔

۴۔ عمارات کے سلسلہ میں جو رقومات یکمشت یا بہ اقساط ملی ہیں اور جن کی آمدنی وظائف فنڈ میں دی جاتی یا کسی اور مصرف میں لائی جاتی رہی ہے ان کا ذکر آئندہ کسی اشاعت میں کیا جائے گا۔ (ف۔ ا)

یں مقام صدر المہام بہادر کی ذرہ نوازیاں تو سب سے بڑھی ہوئی ہیں۔ پھر نواب اکبر یار جنگ بہادر، ڈاکٹر ناظر یار جنگ بہادر، مولوی احمد مرزا صاحب۔ مولوی سید اکبر علی صاحب۔ مولوی علی الدین صاحب۔ مولوی احمد محی الدین صاحب۔ مولوی محمد یونس صاحب۔ نواب دوست محمد خاں صاحب۔ ڈاکٹر لطیف سعید صاحب مولوی حبیب الرحمٰن صاحب ڈاکٹر رضی الدین صاحب صدیقی۔ ڈاکٹر جعفر حسن صاحب۔ یہ سب وہ حضرات ہیں جن کی ہمدردیوں اور حوصلہ افزائیوں پر کارکنان جامعہ اور بالخصوص ادارہ تعلیم و ترقی فخر کر سکتے ہیں۔

میر اکبر علی خاں صاحب بی اے جامعہ (بیرسٹر ایٹ لا) کی محبت ایسی ہے کہ وہ اپنی ہر مشغولیت کو جامعہ پر قربان کر دیتے ہیں اور جناب قاضی عبدالغفار صاحب (مدیر پیام) کا پُر زور قلم تو جامعہ کے لئے گویا وقف ہے۔

اس سال جناب مولوی احمد مرزا صاحب (چیف انجینیر و معتمد تعمیرات) کی خاص توجہ اور مولوی محمد یونس صاحب اسپکٹنگ انجینیر کی مخلصانہ کوششوں اور مولوی لائق علی خاں صاحب نواب بالارام صاحب کی عنایت و فیاضی سے ادارہ کے لئے ایک رقم خطیر ہمارے کرم فرماؤں نے جمع کر لی ہے اور جامعہ کو اس ایک شعبہ کی مالیات کی طرف سے کئی سال کے لئے مطمئن کر دیا ہے۔

جامعہ کے پیش نظر ابھی بہت سے تعلیمی خرچ ہیں ہمدردان حیدرآباد کی عنایتوں کو دیکھ کر ہمیں یقین ہے کہ ملک میں ایسے لوگوں کی کمی نہیں جو اسی طرح جامعہ کے ایک ایک شعبہ کو اپنی ہمدردی اور عنایات کے لئے مخصوص کر لیں اور جامعہ کے خادموں کو مالیات کی طرف سے ایسا مطمئن کر دیں کہ ہمیں ہر وقت اپنے کام سے کام رہے۔

جامعہ کی مستقل آمدنی

جامعہ کی مستقل آمدنی کی جو تفصیل گزشتہ مہینے (اکتوبر) کے پرچہ میں درج کی گئی تھی اس میں چند مدات کا ذکر سہواً رہ گیا۔ مہربانی فرما کر مندرجہ ذیل مدات کو اسی کے ساتھ شامل کر لیجئے۔

۱۔ میونسپل کمیٹی دہلی سے جامعہ کے کتب خانہ کو بھی سالانہ امداد ملتی ہے کیونکہ یہ کتب خانہ صرف جامعہ کے استادوں اور طلبہ کے لئے ہی محدود و مخصوص نہیں ہے بلکہ پبلک کے لئے بھی ہے اور اس سے دہلی کے نواح اطراف کے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ میونسپل کمیٹی سے یہ امداد کتب خانہ کے ۳۳-۱۹۳۲ء کے اخراجات کی بنا پر ۳۳-۱۹۳۲ء سے ملنی شروع ہوئی۔ میونسپلٹی کے قانون کے مطابق یہ امداد پہلے تین سال تک اخراجات کا پچیس فیصدی کے حساب سے اور پھر پانچ سال تک ۳۳ فیصدی کے حساب سے اور اس کے بعد پچاس فیصدی کے حساب سے ملتی ہے چنانچہ اب دو ہزار سالانہ ملتی ہے (اخراجات کا پچاس فیصدی تو ملتا ہے لیکن دو ہزار سے زائد رقم نہیں ملتی) مارچ ۱۹۴۳ء تک مل چکی ہے۔

۲۔ استادوں کے مدرسہ کو جس میں بنیادی طریقہ تعلیم پر استاد تیار کئے جاتے ہیں تعلیمی سنگھ سے تین ہزار روپے سالانہ کی امداد ملتی ہے یہ امداد ۱۹۴۳ء سے ملی ہے۔ اس سالانہ امداد کے علاوہ سنگھ نے مدرسہ کے تعلیمی کتب خانہ کیلئے جنوری ۱۹۴۳ء میں ڈیڑھ سو ساٹھ روپے کی رقم عطا فرمائی تھی اور ۱۹۴۳ء میں مدرسہ کے مرکزی عجائب خانہ کی تعمیر کیلئے مبلغ دو ہزار کی یکمشت امداد دی تھی۔

۳۔ پچھلے پرچہ میں لکھا گیا تھا کہ جامعہ بریکل سامان ۱۹۴۳ء سے ملتا ہے۔ صحیح تاریخ ستمبر ۱۹۴۱ء ہونی چاہیئے جب پچاس روپے ماہوار سامان دیا گیا تھا۔

۴۔ عمارات کے سلسلے میں جو رقومات یکمشت یا بہ اقساط ملی ہیں اور جن کی آمدنی وظائف فنڈ میں دی جاتی یا کسی اور مصرف میں لائی جاتی طے ہوئی ہے ان کا ذکر آئندہ کسی اشاعت میں کیا جائے گا۔ (ف۔ ا)

تحریک حلقہ ہمدردان جامعہ

رسالہ چونکہ مہینے کے وسط میں چھپ کر تیار ہو جاتا ہے اس لئے مندرجہ ذیل فہرست میں صرف ان رقومات کا اندراج ہوگا جو دفتر ہمدردان جامعہ میں گذشتہ مہینے (یعنی اکتوبر) کی آخری تاریخ تک براہ راست یا بذریعہ مہتممین و سفراء وصول ہوئی ہیں۔

جن حضرات نے مہینے کی آخری تاریخوں میں رقومات بذریعہ بیمہ یا منی آرڈر روانہ کی ہوں یا سفراء اور مہتممین کو دی ہوں اور وہ دفتر میں آخری تاریخ تک وصول نہ ہوئی ہوں ان کے نام اس فہرست میں نہیں ملیں گے انھیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیئے۔ ذیل کی فہرست میں جن رقومات کے سامنے × بنایا گیا ہے وہ زکوٰۃ کی مد میں وصول ہوئی ہیں

بمبئی

(الف) وصول براہ راست در دفتر:-

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۹۸	بی اینڈ ای حسن اموں بی صاحب بمبئی	للعہ
۲	۹۹	اے یو بوٹا والا صاحب رانڈیر	صہ
۳	۱۰۰	چوڑیگر عبداللطیف صاحب احمد آباد	عہ ×
		میزان	[illegible]

(ب) وصول بذریعہ مولوی شفیق الرحمن صاحب قدوائی:-

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۲۹۵	معین الدین حارث صاحب دبستان تعلیم ملی	صہ
		میزان	صہ

بنگال و بہار

وصول براہ راست در دفتر:-

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۱۰۱	محمد کفیل و عبدالعزیز صاحبان کلکتہ	للعہ
۲	۱۲۳	ایم قاسم صاحب "	عہ
۳	۱۳۲	عبدالعزیز صاحب ٹینڈر رانچی	للعہ
۴	۱۴۵	میسرز اے بی صدیقی برادرز کلکتہ	عہ
		میزان	[illegible]

پنجاب و سرحد

(الف) وصول براہ راست در دفتر:-

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۹۴	محمد اعظم صاحب امرتسر	صہ ×
۲	۹۶	شیخ نعمت علی محمد صادق صاحبان لاہور	عہ ×
۳	۱۱۰	مرزا محمد بشیر صاحب کیتھل ضلع کرنال	عصہ
۴	۱۱۲	خواجہ غلام السیدین صاحب کشمیر	صہ
۵	۱۱۴	میسرز حاجی فضل الٰہی اینڈ سنز لاہور	×[illegible]
۶	۱۲۴	خانصاحب محمد عالم صاحب ایبٹ آباد	عہ
۷	۱۴۶	عالم علی صاحب [illegible] بلوچستان	صہ ×
۸	۱۵۳	میاں تاج علی صاحب [illegible] ضلع فیروز پور	عہ ×
۹	۱۵۴	ڈاکٹر عبدالخالق صاحب [illegible] عبدالحق صاحب [illegible]	للعہ
		میزان	[illegible]

(ب) بذریعہ شیخ منصور صاحب [illegible] شملہ۔

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۹۸۲	سید قدرت اللہ صاحب شملہ	عہ
۲	۹۸۳	احمد النعیم صاحب "	عہ
۳	۹۸۴	افتخار احمد صاحب "	عہ
۴	۹۸۵	شفیع منصور صاحب "	عہ
۵	۹۸۶	سید محمد علی صاحب "	عہ
۶	۹۸۷	لکشمی نرائن صاحب [illegible] "	عہ
۷	۹۸۸	حمید احمد صاحب [illegible] "	عہ
۸	۹۸۹	ایک ہمدرد جامعہ "	عہ
۹	۹۹۰	رشید بقائی صاحب "	۸ر
۱۰	۹۹۱	طاہر بخاری صاحب "	۸ر
		میزان	للعہ

حلقہ ہمدردان کی آمدنی کا صوبہ وار تخمینہ

بابتہ سنہ ۴۲-۴۳ء

حلقہ ہمدردان جامعہ کے کارکنوں نے اپنے ہمدردوں اور جامعہ کے قدردانوں سے سال رواں (اگست سنہ ۴۲ء تا جولائی سنہ ۴۳ء) کے لئے اپنی آمدنی کے متعلق جو توقعات وابستہ کی ہیں اور جس کی بنا پر جامعہ کا میزانیہ تیار کیا گیا ہے اس کی صوبہ وار کیفیت ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ ہم ہر صوبہ کے مددگاروں سے پوری امید رکھتے ہیں کہ وہ ہماری توقعات سے کم رقم کسی صورت میں بھی گوارا نہ فرمائیں گے۔ بلکہ بعض صوبوں میں تو بہت زیادہ کی گنجائش ہے اور وہ اپنی قدیم روایات کو قائم رکھنے میں ہماری پوری پوری امداد فرمائیں گے۔ ہم ان سے مفید مشوروں کی بھی ہر وقت توقع رکھتے ہیں۔

نمبر شمار	صوبہ	متوقع آمدنی سنہ ۴۲-۴۳ء
۱	دہلی	پانچ ہزار
۲	یوپی	"
۳	پنجاب و سرحد و کشمیر	"
۴	بنگال و آسام	چار ہزار
۵	حیدرآباد دکن	تین ہزار
۶	بمبئی	دو ہزار
۷	سندھ و بلوچستان	"
۸	بہار	پانسو
۹	سی پی	چار سو
۱۰	مدراس	تین سو
۱۱	برما	×
۱۲	سنگاپور	×
۱۳	دیگر	دو ہزار تین سو پچاس

میزان۔ انتیس ہزار پانسو پچاس

کیا یہ رقم کچھ زیادہ ہے؟

ناظم حلقہ ہمدردان

تحریک حلقہ ہمدردان جامعہ

رسالہ چونکہ مہینے کے وسط میں چھپ کر تیار ہو جاتا ہے اس لئے مندرجہ ذیل فہرست میں صرف ان رقومات کا اندراج ہے گا جو دفتر ہمدردان جامعہ میں گذشتہ مہینے (یعنی اکتوبر) کی آخری تاریخ تک براہ راست یا بذریعہ مہتممین و سفراء وصول ہوئی ہیں۔

جن حضرات نے مہینے کی آخری تاریخوں میں رقومات بذریعہ بیمہ یا منی آرڈر روانہ کی ہوں یا سفراء اور مہتممین کو دی ہوں اور وہ دفتر میں آخری تاریخ تک وصول نہ ہوئی ہوں ان کے نام اس فہرست میں نہیں ملیں گے انھیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیے۔ ذیل کی فہرست میں جن رقومات کے سامنے × بنایا گیا ہے وہ زکوٰۃ کی مد میں وصول ہوئی ہیں۔

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
		بمبئی	
		(الف) وصول براہ راست در دفتر:-	
۱	۹۸	بی اینڈ ای حسن اموں جی صاحب بمبئی	[illegible]
۲	۹۹	اے یو پوناوالا صاحب رانڈیر	[illegible]
۳	۱۴۰	چوڈگر عبداللطیف صاحب احمد آباد	[illegible]
		میزان [illegible]	
		(ب) وصول بذریعہ مولوی شفیق الرحمن صاحب قدوائی:-	
۱	۳۹۵	معین الدین حارث صاحب دہلی تعلیم ملی	[illegible]
		میزان [illegible]	
		بنگال و بہار	
		وصول براہ راست در دفتر:-	
۱	۱۰۱	محمد اسمٰعیل عبدالعزیز صاحبان کلکتہ	[illegible]
۲	۱۳۲	ایم قاسم صاحب	[illegible]
۳	۱۳۲	عبدالعزیز صاحب منیدار رانچی	[illegible]
۴	۱۴۵	میسرز اے بی صدیق برادرز کلکتہ	[illegible]
		میزان [illegible]	
		پنجاب و سرحد	
		(الف) وصول براہ راست در دفتر:-	
۱	۹۴	محمد اعظم صاحب امرتسر	[illegible]
۲	۹۶	شیخ نعمت علی محمد صادق صاحبان لاہور	[illegible]
۳	۱۱۰	مرزا محمد بشیر صاحب کیتھل ضلع کرنال	[illegible]
۴	۱۱۲	خواجہ غلام السیدین صاحب کشمیر	[illegible]
۵	۱۱۴	میسرز حاجی فضل الہٰی اینڈ سنز لاہور	[illegible] ×
۶	۱۲۳	خانصاحب محمد عالم صاحب ایبٹ آباد	[illegible]
۷	۱۴۶	عالم علی صاحب میسرز فورٹ جابل لاہور	[illegible]
۸	۱۵۲	نیاز علی صاحب معرفت میسرز ابوالعباس فیروز پور	[illegible] ×
۹	۱۵۴	ڈاکٹر عبدالحق صاحب معرفت عبدالرزاق صاحب [illegible]	[illegible]
		میزان [illegible]	
		(ب) بذریعہ شیخ منصور صاحب خزانچی سید گوارڈز شملہ:-	
۱	۹۸۲	سید قدرت اللہ صاحب شملہ	[illegible]
۲	۹۸۳	احمد نعیم صاحب "	[illegible]
۳	۹۸۴	آنجہانی راجہ صاحب "	[illegible]
۴	۹۸۵	شفیع منصور صاحب "	[illegible]
۵	۹۸۶	سید محمد علی صاحب "	[illegible]
۶	۹۸۷	لکشمی نرائن صاحب لیتا "	[illegible]
۷	۹۸۸	حمید احمد صاحب تبریزی "	[illegible]
۸	۹۸۹	ایک ہمدرد جامعہ "	[illegible]
۹	۹۹۰	رشید بقائی صاحب "	[illegible]
۱۰	۹۹۱	طاہر بخاری صاحب "	[illegible]
		میزان [illegible]	

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
		دہلی		۱۴	۸۷۴	شیخ عبدالمجید صاحب شاہی حلوہ سوہن والے	۱۲/	۳۸	۸۹۷	شمس الدین صاحب قرولباغ	۸/
(الف)		وصول براہ راست در دفتر:-		۱۵	۸۷۵	محمد عثمان محمد سلیمان صاحبان کھاری باؤلی	صہ/	۳۹	۸۹۸	محمد علی صاحب اشرف منزل	۸/
۱	۹۷	حاجی عبدالرزاق صاحب دہلی	۵/	۱۶	۸۷۶	مسٹر اسلام الدین شجاع الدین مرچنٹ	عہ/	۴۰	۸۹۹	ڈاکٹر سید محمود ادیب صاحب	۸/
۲	۱۰۵	حاجی نبی بخش محمد جان صاحبان کلکتہ والے	۱۲/	۱۷	۸۷۷	مرزا محمد سلیمان صاحب جوہری	٦/	۴۱	۹۰۰	محمد عبداللہ صاحب خلف حافظ نبی بخش الٰہی صاحب مرحوم	صہ/
۳	۱۲۱	مسٹر سید شاہد علی بادرس "	صہ/	۱۸	۸۷۸	حکیم علی رضا خاں صاحب کوچہ چیلان	عہ/	۴۲	۹۰۱	زاہد حسین صاحب نئی دہلی	[illegible]
۴	۱۲۲	خورشید عالم صاحب معرفت شاہد علی صاحب "	عہ/	۱۹	۸۷۹	سرفراز الحق صاحب مسجد کالے خاں	۴/	۴۳	۹۰۲	مسٹر حاجی اخلاق احمد اقبال احمد	عہ/
۵	۱۲۸	مسٹر رحیم بخش حسین بخش "	صہ/	۲۰	۸۸۰	مسعود حسن صاحب [illegible] رشید علی خاں صاحب	عہ/	۴۴	۹۰۳	ابو الکرام الدین صاحب حوض قاضی	۱۲/
۶	۱۳۵	شیخ حاجی حافظ محمد صدیق صاحب ملتانی دہلی	[illegible]	۲۱	۸۸۱	رفیع اللہ خاں صاحب شاہجہاں پوری	عہ/	۴۵	۹۰۴	حکیم حاجی عبدالحمید خاں صاحب دہلی	[illegible]
۷	۱۳۶	خواجہ محمد عبدالمجید خاں صاحب بی اے	ے/	۲۲	۸۸۲	احمد سلام خاں صاحب دہلی کلاتھ مل	[illegible]	۴۶	۹۰۵	سید وصی اشرف صاحب جامع مسجد	۸/
		میزان [illegible]		۲۳	۸۸۳	" " چندہ تعلیم و ترقی	[illegible]	۴۷	۹۰۶	محمد صدیق محمد عمر صاحبان چاندنی چوک	[illegible]
(ب)		بذریعہ آغا علی ملازم دفتر ہمدرداں:-		۲۴	۸۸۴	مسٹر شیخ رحمت الٰہی محمد عبداللہ سوداگران	۴/	۴۸	۹۰۷	مسٹر محمد عارف اینڈ سنز صدر بازار	عہ/
۱	۸۶۱	محمد سعید صاحب آف ایم بن سعید اینڈ کمپنی دہلی	عہ/	۲۵	۸۸۵	شیخ عبدالرحیم صاحب اون والے	۸/	۴۹	۹۰۸	مسٹر عوض خاں محمد اسمٰعیل خاں بتی والے	صہ/
۲	۸۶۲	مالک عبدالتواب صاحب کوٹھی علی جان صاحب	[illegible]	۲۶	۸۸۶/۸	منیجر لیمپٹن آپٹیکل مارٹ	عہ/	۵۰	۹۰۹	مسٹر میاں حاجی معین الدین محمد عزیز [illegible]	[illegible]
۳	۸۶۳	شیخ عبدالخالق صاحب شاہی حلوہ سوہن والے	عہ/	۲۷	۸۸۷/۸	مسٹر ح احمد صاحب خلف حاجی محمد اسحٰق صاحب	۱۲/	۵۱	۹۱۰	مسٹر محمد رفیق اینڈ برادرز سوداگران چرم	صہ/
۴	۸۶۴	مولوی نذیر حسین صاحب سوداگر چرم	[illegible]	۲۸	۸۸۷	مسٹر حاجی عبدالغنی فضل حق چھتے والے	٦/	۵۲	۹۱۱	مسٹر حاجی قادر بخش مولا بخش " "	ے/
۵	۸۶۵	حاجی محمد الدین صاحب انبالے والے "	[illegible]	۲۹	۸۸۸	شیخ محمد رفیع صاحب دوا والے	۱۲/	۵۳	۹۱۲	حاجی عباد اللہ خاں صاحب فروٹ کمیشن ایجنٹ	[illegible]
۶	۸۶۶	محمد یوسف صاحب اللہ والے سائیکل مرچنٹ	۱۲/	۳۰	۸۸۹	کلو صاحب تالے والے	۴/	۵۴	۹۱۳	مقبول احمد صاحب صابن والے	عہ/
۷	۸۶۷	اصغر علی صاحب چوک جامع مسجد "	۱۲/	۳۱	۸۹۰	شمس العارفین صاحب	۴/	۵۵	۹۱۴	مسٹر محمد صدیق محمد الحسن صدر بازار	[illegible]
۸	۸۶۸	حافظ مشتاق احمد صاحب کٹرہ قطب الدین	ے/	۳۲	۸۹۱	مسٹر ایس اے محمد صدیق محمد اسمٰعیل	صہ/	۵۶	۹۱۵	مسٹر ایم فضل الرحمٰن اینڈ برادرز	صہ/
۹	۸۶۹	ڈاکٹر محمود حسین خاں صاحب جامعہ نگر	صہ/	۳۳	۸۹۲	مسٹر عبدالحق سنز الحق	ے/	۵۷	۹۱۶	محمد شفیع صاحب [illegible]	صہ/
۱۰	۸۷۰	مرزا محمد سعید صاحب تراہا بیرم خاں	[illegible]	۳۴	۸۹۳	خان بہادر ایس ایم عبداللہ صاحب میونسپل کمشنر	٦/	۵۸	۹۱۷	عبدالغنی صاحب چاندنی چوک	۴/
۱۱	۸۷۱	عبدالحق صاحب مہتمم حاجی علی جان صاحب	صہ/	۳۵	۸۹۴	مولوی سعید احمد صاحب نسیم بلڈنگ	عہ/	۵۹	۹۱۸	مسٹر محمد ادریس بارٹی اینڈ کو	عہ/
۱۲	۸۷۲	بشیر احمد خاں صاحب [illegible]	[illegible]	۳۶	۸۹۵	شکیل احمد غلام صاحب قرولباغ	۸/	۶۰	۹۱۹	محمد رفیع الدین صاحب اینٹ والے	صہ/
۱۳	۸۷۳	عبدالکریم صاحب صدیقی بلیماران	۸/	۳۷	۸۹۶	سید حفیظ الدین صاحب "	۸/	۶۱	۹۲۰	محمد شاغل صاحب نئی دہلی	[illegible]
										میزان [illegible]	

راجپوتانہ و ریاست ہائے ہند

(الف) وصول براہ راست در دفتر :-

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۱۰۷	محمد نصیر الحق صاحب گوہر گنج بھوپال	عہ/
۲	۱۲۳	رشید عباسی صاحب "	عہ/
۳	۱۲۷	بابو سید علی اظہر صاحب ریاست دتیا بندیل کھنڈ	عہ/
۴	۱۲۸	مسٹر رضا خان صاحب ٹھیکیدار شیکھنڈہ دکن	ماعہ/
		میزان	۱۹۹ ماعہ/

(ب) بذریعہ مولوی شفیق الرحمن صاحب قدوائی :-

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۳۸۶	ڈاکٹر و فیسر ارشاد خان صاحب شیروانی حیدرآباد دکن	عہ/ سکہ عالی
۲	۳۸۸"	اے آر بالارام صاحب حیدرآباد دکن برائے تعلیم و ترقی	عہ/
۳	۳۸۹"	مولوی سجاد مرزا صاحب	۱۲ سکہ برطانیہ
۴	۳۹۰"	میر اکبر علی صاحب بیرسٹر	"
۵	۳۹۱"	کشن راؤ صاحب بی اے	" عہ/ حالی
۶	۳۹۲"	محمد انور خان صاحب بی اے جامعہ	۱۲ "
۷	۳۹۳"	امتیاز حسین خان صاحب	۲۲ "
۸	۳۹۴"	مولوی محمد یونس صاحب	"
۹	۳۹۶"	قاضی داؤد حسین صاحب	" ۱۵ برطانیہ
۱۰	۳۹۷"	سمیع اللہ شاہ صاحب انجنیر	"
۱۳	۳۹۸"	تیسرا جناب سمیع اللہ صاحب و اتنگ شر داسیحالی	عہ
۱۴	۳۹۹"	ن حیدرآباد دکن بتوسط سجاد مرزا صاحب	اشاعت برطانیہ
		میزان	۱۹۲۶

سندھ و بلوچستان

(الف) وصول براہ راست در دفتر :-

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۱۱۱	ڈاکٹر راجا خان صاحب خیرپور میرس سکھر	صہ/
۲	۱۳۷	ایچ اے قدوائی صاحب کوئٹہ	للعہ/
۳	۱۳۸	ولی محمد صاحب خلف حکیم محمد قاسم صاحب مستونگ بلوچستان	لعہ/
		میزان	لیعہ

(ب) وصول بذریعہ شیخ محمد فقیر صاحب :-

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۹۹۲	شیخ عطا محمد صاحب ٹھیکیدار لیبر کراچی	عہ/
۲	۹۹۳"	احمد نور محمد صاحب "	عہ/
۳	۹۹۴"	مسٹر محمد قمر مالک قمر اینڈ کمپنی "	عہ/
۴	۹۹۵"	مسٹر عبد الجبار قالین مرچنٹ	عہ/
۵	۹۹۶"	مسٹر محمد خان انسپکٹر میونسپل کوآپریٹو	عہ/
۶	۹۹۷"	ماسٹر فضل حسین پی صاحب بتوسط قلندر خان صاحب	عہ/
۷	۹۹۸"	محمد افضل محمد رفیق صاحب "	للعہ/
۸	۹۹۹"	ماسٹر قلندر خان صاحب ہیڈ ماسٹر	صہ/
۹	۱۰۰۰"	شیخ سیف اللہ صاحب ٹھیکیدار	عہ/
۱۰	۱۰۰۱"	عبد الرشید صاحب باربر "	عہ/
۱۱	۱۰۰۲"	عبد الرحیم صاحب خلف حاجی عبد اللہ صاحب	عہ/
۱۲	۱۰۰۳"	امیر الدین خان صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس	عہ/
۱۳	۱۰۰۴"	ایم عبد الخالق صاحب "	عہ/
۱۴	۱۰۰۵"	شیخ فخر الدین حکم حسن صاحب "	عہ/
۱۵	۱۰۰۶"	قادر بخش صاحب "	عہ/
۱۶	۱۰۰۷"	بشیر مرزا صاحب "	عہ/
۱۷	۱۰۰۸"	بابو تاج الدین صاحب "	عہ/
۱۸	۱۰۰۹"	محمد یعقوب صاحب "	عہ/
۱۹	۱۰۱۰"	اے جی آغا صاحب بی اے (علیگ)	عہ/
۲۰	۱۰۱۱"	ڈاکٹر اے سعید صاحب "	ماعہ/
۲۱	۱۰۱۲"	آنریبل پیر الٰہی بخش صاحب کراچی	عہ/
۲۲	۱۰۱۳"	میسرز ایس جے جی فضل الٰہی اینڈ کمپنی	عہ/
۲۳	۱۰۱۴"	شیخ محمد اسمٰعیل صاحب کسٹم ڈیپارٹمنٹ	عہ/
۲۴	۱۰۱۵"	ڈاکٹر لاڈھانی صاحب "	صہ/
۲۵	۱۰۱۶"	مسٹر علی محمد ایچ میمن صاحب "	صہ/
۲۶	۱۰۱۷"	شیخ حفیظ اللہ صاحب "	صہ/
۲۷	۱۰۱۸"	میر اعجاز علی صاحب "	صہ/
۲۸	۱۰۱۹"	والدہ صاحبہ غلام مجتبیٰ خان صاحب متعلم جامعہ	عہ/
		میزان	۲۰۰ ماعہ/

سی۔ پی

وصول براہ راست در دفتر :-

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۱۲۴	ایم عابد حسین خان صاحب ایم ایل سی کھنڈوا	عہ/
		میزان	عہ/

مدراس

وصول براہ راست در دفتر :-

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۱۴۱"	سید یوسف صاحب مدراس	معہ/
		میزان	معہ/

یو۔ پی

(الف) وصول براہ راست در دفتر :-

نمبر شمار	رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۹۴	محمد وسیم صاحب بیرسٹر لکھنؤ	عہ/
۲	۹۵	محمد اختر صاحب نہٹور ضلع بجنور	عہ/
۳	۱۰۰	محمد عبد الحمید صاحب دھولڑی ضلع میرٹھ	صہ/
۴	۱۰۴	حکیم قطب الدین احمد صاحب علی گڑھ	صہ/
۵	۱۱۵	شاہد حسن صاحب امروہہ	عہ/

تحریک حلقہ ہمدردان جامعہ

رسالہ چونکہ مہینے کے وسط میں چھپ کر تیار ہو جاتا ہے اس لئے مندرجہ ذیل فہرست میں صرف ان رقوم کا اندراج کیا جائے گا جو دفتر ہمدردان جامعہ میں گذشتہ مہینے یعنی (نومبر) کی آخری تاریخ تک براہ راست یا بذریعہ منتظمین و سفراء وصول ہوئی ہیں۔

جن حضرات نے مہینے کی آخری تاریخوں میں رقومات بذریعہ بیمہ یا منی آرڈر روانہ کی ہوں یا سفراء اور منتظمین کو دی ہوں اور وہ دفتر میں آخری تاریخ تک وصول نہ ہوئی ہوں۔ ان کے نام اس فہرست میں نہیں ملیں گے انھیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیئے۔ ذیل کی فہرست میں جن رقومات کے سامنے (ز) بنایا گیا ہے وہ زکوٰۃ کی مد میں وصول ہوئی ہیں۔

بمبئی

وصول براہ راست دفتر:-

نمبر شمار	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۱۵۹	معین الدین حارث صاحب بمبئی	للعہ ز
۲	۱۶۳	اعتماد الدین احمد صاحب سلطان الواعظین	۲۱ / ز
۳	۱۶۹	ابراہیم داؤد صاحب بتوسط اے پی احمد حسین صاحب سیوان	عـہ ز
		میزان	[illegible]

بنگال و بہار

وصول براہ راست دفتر:-

نمبر شمار	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۱۶۲	حاجی رحمت الٰہی صاحب آنریری سفیر کلکتہ	صہ ز
۲	۱۸۶	سیٹھ جیون بخش محمد جان کلکتہ	للعہ ز
۳	۱۹۷	شیخ الحمد کریم صاحب معرفت [illegible]	صہ
		میزان	[illegible]

پنجاب و سرحد

(الف) وصول براہ راست دفتر:-

نمبر شمار	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۱۷۸	خواجہ غلام السیدین صاحب ڈائرکٹر تعلیمات کشمیر	صہ
۲	۱۸۲	اے کیو ضیاء صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	[illegible]
۳	۱۸۵	محمد لطیف خانصاحب کاہنوں ضلع جھنگ	صہ
		میزان	[illegible]

(ب) وصول بذریعہ شیخ منصور صاحب شملہ

نمبر شمار	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۱۰۲۰	سید قدرت اللہ صاحب شملہ	عہ
۲	۱۰۲۱	شیخ منصور صاحب	عہ
۳	۱۰۲۲	سید محمد علی صاحب	عہ
۴	۱۰۲۳	لکشمی نرائن صاحب	عہ
۵	۱۰۲۴	ایک ہمدرد جامعہ	عہ
۶	۱۰۲۵	حمید احمد صاحب زبیری	عہ
۷	۱۰۲۶	احمد نعیم صاحب	عہ
۸	۱۰۲۷	آفتاب احمد صاحب شیروانی	عہ
۹	۱۰۲۸	رشید حسن صاحب نعمانی	۸ر
۱۰	۱۰۲۹	سید محمد طاہر صاحب بخاری	۸ر
۱۱	۱۰۳۰	بدیع الدین صاحب	عہ
۱۲	۱۰۳۱	محمد حبیب صاحب	عہ
		میزان	للعہ

دہلی

(الف) وصول براہ راست دفتر:-

نمبر شمار	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱	۱۹۱	ڈاکٹر محمود حسین خانصاحب جامعہ نگر	صہ
۲	۱۸۱	رحیم بخش صاحب پرچکنڈی دہلی	۲ر ز

نمبر شمار	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر شمار	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر شمار	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۱	۱۱	غفران علی صاحب سبزی منڈی	۸/	۳۵	۳۵	بابو محمد شفیع صاحب صدر بازار	۸/	۵۹	۵۹	احمد سلام خاں صاحب کلاتھ [illegible]	[illegible]
۱۲	۱۲	عبدالعزیز صاحب جامعی ۔	۸/	۳۶	۳۶	سید محمد احمد صاحب تحصیلدار دہلی	عہ/	۶۰	۶۰	۔ ۔ (برائے تعلیم و ترقی)	[illegible]
۱۳	۱۳	عبدالمجید خاں صاحب	۸/	۳۷	۳۷	سید وصی اشرف صاحب جامع مسجد	۸/	۶۱	۶۱	مسٹر ایچ فضل الرحمٰن اینڈ برادرز	صہ/
۱۴	۱۴	حمیدالدین صاحب سوداگر صدر بازار	عہ/	۳۸	۳۸	مولانا اصغر علی صاحب ۔	۸/	۶۲	۶۲	آغا احمد حسین خاں صاحب صدر بازار	۸/
۱۵	۱۵	مسٹر فضل محمد عزیز مرزا ۔	۸/	۳۹	۳۹	ضیاء الدین احمد صاحب نئی دہلی	۴/	۶۳	۶۳	مسٹر حاجی محبوب بخش رفیع الدین	صہ/
۱۶	۱۶	حافظ عبداللطیف اینڈ سنز ۔	۴/	۴۰	۴۰	سید محمود الحسن صاحب ۔	۸/	۶۴	۶۴	محمد یوسف اینڈ کو ۔	۴/
۱۷	۱۷	حاجی عبدالرحمٰن عبدالرحیم	عہ/	۴۱	۴۱	فرحت علی صاحب ۔	۸/	۶۵	۶۵	محمد عارف اینڈ سنز ۔	عہ/
۱۸	۱۸	سید شمس الدین صاحب قرولباغ	۸/	۴۲	۴۲	خواجہ محمود شاہ صاحب	۴/	۶۶	۶۶	میر عزیز الدین خشتر ڈپٹی کلکٹر	عہ/
۱۹	۱۹	سید حفیظ الدین صاحب ۔	۸/	۴۳	۴۳	محمد یامین صاحب برنی ۔	۸/	۶۷	۶۷	سید عبدالغفور صاحب شملوی ۔	[illegible]
۲۰	۲۰	آغا محمد امین صاحب ۔	عہ/	۴۴	۴۴	فرخ مرزا صاحب گلی نقشی والان	۴/	۶۸	۶۸	ایم اے صدیقی صاحب نئی دہلی	عہ/
۲۱	۲۱	میاں غلام علی خاں صاحب	۴/	۴۵	۴۵	محمد یوسف مرزا صاحب ۔	۴/	۶۹	۶۹	رفیق احمد صاحب ۔	عہ/
۲۲	۲۲	ایس محمد یوسف صاحب نئی دہلی	عہ/	۴۶	۴۶	ناظم علی صاحب ۔	۴/	۷۰	۷۰	غلام محمد علی صاحب پہاڑ گنج	۸/
۲۳	۲۳	بیگم صاحبہ محمد یعقوب صاحب ۔	عہ/	۴۷	۴۷	تنظیم الحق صاحب ۔	عہ/	۷۱	۷۱	حکیم مختار حسن صاحب کناٹ پلیس	۲/
۲۴	۲۴	غلام نبی صاحب ۔	۶/	۴۸	۴۸	عبدالمجید خاں صاحب	۴/	۷۲	۷۲	شیخ عبدالمجید صاحب تراہا بیرم خاں	۲/
۲۵	۲۵	حاجی عباد اللہ خاں صاحب سبزی منڈی	۶/	۴۹	۴۹	ایم حامد مرزا صاحب [illegible]	۴/	۷۳	۷۳	سید محمد شفیع صاحب چتلی قبر	۲/
۲۶	۲۶	رحمت اللہ خاں صاحب ۔	۴/	۵۰	۵۰	بابو فیض احمد صاحب تحصیلدار دہلی	۸/	۷۴	۷۴	سید سلیم الدین صاحب ۔	۴/
۲۷	۲۷	منشی حفیظ الدین صاحب ۔	۴/	۵۱	۵۱	کنور مسعود علی خاں صاحب ۔	۴/	۷۵	۷۵	حکیم شریف الدین خاں صاحب ۔	۴/
۲۸	۲۸	قاضی علاء الدین صاحب نواب گنج	۴/	۵۲	۵۲	سید مسعود احمد صاحب ۔	۴/	۷۶	۷۶	بابو سعید الرحمٰن صاحب [illegible]	۴/
۲۹	۲۹	محمد اسحٰق صاحب برف خانہ	ے/	۵۳	۵۳	بشیر مرزا صاحب صدر بازار	عہ/	۷۷	۷۷	محمد صدیق صاحب ۔	عہ/
۳۰	۳۰	منشی محمد الحسن صاحب صدر بازار	۸/	۵۴	۵۴	مسٹر میاں محمد رفیق اینڈ برادرز	صہ/	۷۸	۷۸	سید معین الدین صاحب [illegible]	۶/
۳۱	۳۱	مسٹر محمد عبدالحق شہاب الدین ۔	عہ/	۵۵	۵۵	غلام غوث فرید صاحب تیمار پور	۸/	۷۹	۷۹	نور الاسلام صاحب تیمار پور	عہ/
۳۲	۳۲	زاہد حسین صاحب نئی دہلی	صہ/	۵۶	۵۶	فضل الٰہی صاحب قریشی [illegible]	۶/	۸۰	۸۰	جعفر علی صاحب [illegible]	عہ/
۳۳	۳۳	ضیاء الدین احمد صاحب ۔	صہ/	۵۷	۵۷	حاجی رشید احمد صاحب دہلی	۶/	۸۱	۸۱	کنور عباس علی خاں صاحب ۔	عہ/
۳۴	۳۴	کپتان ملک آمنہ بیگم صاحبہ ۔	[illegible]	۵۸	۵۸	مقبول احمد صاحب سوداگر [illegible] باڑہ	عہ/	۸۲	۸۲	محمد احمد صاحب چاولہ باڑہ ۔	عہ/

میں مدد لی جاسکے. قلمی نقشوں اور تصاویر کے سلسلہ میں ہمیں حیدرآباد سے ایک بڑا اچھا ذخیرہ مل گیا ہے. کوئی پچاس نقشے ہیں جن میں آدھے سے زیادہ ایسے ہیں جو ۲۵ اور ۳۰ مربع فٹ کے پھیلاؤ میں بنائے گئے ہیں. یہ سب عثمانیہ ٹریننگ کالج کی عنایات ہیں. ان میں طرح طرح کی چیزیں ہیں زراعت، باغبانی، حفظان صحت، جغرافیہ طبیعی، جغرافیہ عام اور تاریخ و تمدن ہر ذیل میں چار چار پانچ پانچ نقشے ہیں، اور اس اہتمام و خوبصورتی کے ساتھ بنائے گئے ہیں کہ ان کی مجموعی لاگت ڈیڑھ ہزار سے کم نہ ہوگی. وسائل اور ذرائع تو ہمارے ملک میں بحمد اللہ بہت سے اداروں کو حاصل ہیں لیکن ان سے کام لینے والے معدودے چند ہیں مگر یہاں عثمانیہ کالج حیدرآباد کو مبارکباد ہو کہ وہ اس طرح بہت بڑی خدمت انجام دے رہا ہے.

رفتارِ چندہ

گذشتہ چند مہینے کارکنان حلقہ ہمدردان کی مسلسل علالت میں بسر ہوئے اس لئے کام کی رفتار بہت سست رہی اسکے علاوہ مہتمین اور سفرا بھی بوجوہ رخصت پر رہے اور مختلف صوبجات میں دورہ نہ کرسکے. سیاسی اور معاشی حالات بھی فراہمی چندہ میں حائل رہے اور غالباً ابھی بہت عرصہ تک مانع رہیں گے اس گرانی کے زمانہ میں محصلین اور مہتمین کے لئے شہر بہ شہر جانا نہایت مشکل ہے وہ نہ صرف خود تکلیف محسوس کرتے ہیں اور ناقابل برداشت اخراجات کی شکایت کرتے ہیں. بلکہ دوسروں کو پریشان کرنا اور ان پر غیر معمولی بار ڈالنا مناسب نہیں سمجھتے. ریل کے سفر کی جو حالت ہے وہ سب کو معلوم ہے ایسی حالت میں چندہ کی رفتار کا غیر یقینی ہو جانا محال نہیں ہے گذشتہ دو مہینوں سے مولوی احمد اللہ صاحب قاسمی یو پی میں دورہ فرما رہے تھے اب ملکی حالات سے مجبور ہو کر انھوں نے بھی دورہ ملتوی کر دیا ہے لیکن امید ہے کہ بہت جلد وہ روانہ ہو جائیں گے ایک صف مولوی ابو یحییٰ ملک امام خاں صاحب سی پی و برار کے لئے روانہ ہوئے ہیں. ہمیں یقین ہے کہ ہمارے نئے اور پرانے ہمدردوں سے وہ شرف نیاز حاصل کرکے بامراد واپس لوٹیں گے اس موقعہ پر اسقدر عرض کرنے کی ضرورت ہے کہ ہمارے مہتمین اور سفراء جہاں جاتے ہیں وہاں کے مقامی ہمدردوں میں سے بعض کی پرخلوص اعانت اور امداد کا خاص طور سے ذکر لکھتے ہیں لیکن ہم اپنے رسالہ میں اس قدر گنجائش نہیں دیکھتے کہ نام بنام سب کا تذکرہ کریں. صرف خدا سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ان کو جزائے خیر دے۔

مہتمین اور سفراء کے دورہ اور سفر کی مشکلات کو مدِنظر رکھتے ہوئے ہم نے اب یہ تجویز سوچی ہے کہ ہر بڑے شہر میں جہاں جہاں ہمیں اپنے سابق طلبہ یا مخلص ہمدرد ایسے مل سکیں جو اپنا تھوڑا سا وقت جامعہ کے لئے نکال سکیں ان سے درخواست کی جائے کہ وہ اپنے ہاں ایک حلقہ قائم کرکے جامعہ کی امداد کے لئے رقوم فراہم کرنے کی تکلیف گوارہ فرمائیں اور ہمدردوں کے حلقہ کی توسیع کے لئے پوری کوشش فرمائیں. ابھی ہم اس کے متعلق غور کر ہی رہے تھے کہ بھاول پور سے جامعہ کے سابق طالب علم میر عالم صاحب غفاری نے خود بخود تحریر فرمایا کہ میں جامعہ کی

خدمت کرنا چاہتا ہوں، پہلے ہمدرد بنانے کے فارم اور دیگر کاغذات بھیجدیئے جائیں۔ ہمیں بہت خوشی ہوئی کہ ہماری تحریک کے بغیر ہی یہ جوان مرد میدان میں نکل آیا۔ امید ہے کہ بہاولپوری بھائی ان کی اعانت فرمائیں گے۔ اسی طرح ہماری جامعہ کے لائق فرزند اور گریجویٹ نذیر حسین احمد صاحب قریشی نے جو میرٹھ میں گورنمنٹ بیک سنٹر کے قابل پروفیسروں میں ہیں۔ ہمیں لکھا کہ میں میرٹھ میں ہر قسم کی مدد کو تیار ہوں۔ چنانچہ ان کی خدمت میں ضروری کاغذات بھیج دیئے گئے۔ وہ اس وادی میں بالکل نئے تھے اور لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے میں جھجکتے تھے۔ لیکن مادر علمی کی خاطر انھوں نے اپنا دل کڑا کر لیا اور اللہ کا نام لے کر نکل کھڑے ہوئے۔ خوش قسمتی سے انھیں اچھے رفقائے کار بھی مل گئے جن کی مدد سے انھیں یقین ہے کہ بہت جلد ان مشکلات پر عبور حاصل کر لیں گے اور میرٹھ کا میدان اُن کے ہاتھ رہے گا۔ ہم اپنے تمام احباب اور ہمدردوں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ نذیر صاحب کو خاص طور سے نوازیں اور ان کی قابلیت اور ذہانت سے بھی مستفید ہوں۔ دیگر مقامات کے متعلق آئندہ ذکر کیا جائے گا۔ البتہ دہلی میں آج کل علمدوست اور ہمدرد مسلمانوں کی ایک بہت بڑی تعداد جنگ کے متعلق کاروبار اور ملازمت کے سلسلہ میں جمع ہو گئی ہے۔ ان کو مسلمانوں کی تعلیم اور جامعہ کے تعلیمی پروگرام کی طرف متوجہ کرنیکے لئے ایک نیا حلقہ قائم کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ خیال ہے کہ بہت جلد اس کام کو شروع کیا جا سکیگا۔ ہم ان کے خلوص سے پورا یقین ہے کہ وہ سو فیصدی تعاون فرمائینگے۔

زندہ باد الحاج خان بہادر شیخ محمد جان!

جامعہ کے ہمدرد اور مسلمانوں کے سچے بہی خواہ جناب خان بہادر حاجی شیخ محمد جان صاحب تاجر ہی دسودا گر کلکتہ و ممبر لجسلیٹو کونسل بنگال جامعہ کے بہت بڑے ہمدرد ہیں جامعہ کے علاوہ ملکی اور قومی کاموں میں ہمیشہ دریا دلی سے حصہ لیتے ہیں نیز مسلمانوں کے تعلیمی معاملات میں بہت زیادہ دلچسپی کا اظہار فرماتے رہتے ہیں۔

دو سو روپے ماہانہ کی امداد کے علاوہ جو میسرز جیون بخش محمد جان کلکتہ کے نام سے موصول ہوتی رہتی ہے آپنے وقتاً فوقتاً جامعہ کی امداد یکمشت رقوم سے بھی فرمائی ہے اور جامعہ کی عمارت میں ہال یا کمرے بنوانے کے لئے ہمیشہ پیشقدمی فرمائی ہے۔ ابھی زیادہ عرصہ نہیں ہوا ہے کہ آپنے اپنے پہلے فرزند محمد عثمان سلمہٗ کے نام سے ایک کمرہ بنوانیکے لئے دو ہزار کی رقم عنایت فرمائی تھی! اب اللہ پاک نے آپ کو ایک اور جگر پارہ عنایت فرمایا ہے جس کا نام محمد سلیمان (سلمہ اللہ تعالےٰ) رکھا ہے اسکی خوشی میں آپنے محمد سلیمان کے نام سے ایک اور کمرہ بنوانے کے لئے مبلغ ڈھائی ہزار روپیے کا چک ارسال فرمایا ہے آپ نے یہ بھی تحریر فرمایا ہے کہ جب جامعہ کی مسجد بنوائی جائے گی اس وقت انشاء اللہ اور بھی خدمت کروں گا۔ جزاک اللہ فی الدارین خیرا۔

ہم جامعہ کی طرف سے حاجی صاحب موصوف کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ پاک مولود مسعود کو عمر نوح عطا فرمائے اور صاحب نصیب اور بلند اقبال کرے اور حاجی صاحب موصوف کو زندہ و سلامت رکھے اور وہ قومی کشتی کو پار لگانے میں اسی طرح فراخ دلی سے کام لیتے رہیں۔ آمین ثم آمین۔

تحریک حلقۂ ہمدردانِ جامعہ

رسالہ چونکہ مہینے کے وسط میں چھپ کر تیار ہو جاتا ہے اس لئے مندرجہ ذیل فہرست میں صرف ان رقومات کا اندراج ہے کہ جو دفتر ہمدردان جامعہ میں گذشتہ مہینے یعنی (دسمبر) کی آخری تاریخ تک براہ راست یا بذریعہ مہتممین دسمبر ۱۹۳۶ء وصول ہوئی ہیں۔

جن حضرات نے مہینے کی آخری تاریخوں میں رقومات بذریعہ بیمہ یا منی آرڈر روانہ کی ہوں یا سفراء اور مہتممین کو دی ہوں اور وہ دفتر میں آخری تاریخ تک وصول نہ ہوئی ہوں ان کے نام اس فہرست میں نہیں ملیں گے۔ انھیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیئے۔ ذیل کی فہرست میں جن رقومات کے سامنے (ز) بنایا گیا ہے وہ زکوٰۃ کی مد میں وصول ہوئی ہیں۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
	بنگال	
	وصول براہ راست در دفتر۔	
۲۰۹	میرزا جیون بخش محمد جان کلکتہ	۱۱، ز
۲۲۳	خان بہادر حاجی شیخ محمد جان صاحب	[illegible] ز
	میزان [illegible]	
	بمبئی	
	وصول براہ راست در دفتر۔	
۲۱۸	میرزا ہاشمی اسمٰعیل صاحب بمبئی	ما ر
	میزان ما ر	
	پنجاب و سرحد و کشمیر۔	
	(الف) وصول براہ راست در دفتر۔	
۲۰۱	خواجہ غلام السیدین صاحب ڈائرکٹر تعلیمات ریاست کشمیر	صہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۲۱	محمود حسن صاحب ڈپٹی انسپکٹر مدارس بنگال	[illegible] ز
۲۲۸	مرزا امان اللہ خاں صاحب جالندھر	[illegible]
	میزان [illegible]	
	(ب) وصول بذریعہ شفیع منصور صاحب شملہ	
۱۲۳۴	سید قدرت اللہ صاحب جنرل ہیڈ کوارٹر شملہ	عہ
۱۲۳۵	شفیع منصور صاحب	عہ
۱۲۳۶	سید محمد علی صاحب	عہ
۱۲۳۷	لکشمی نرائن صاحب گپتا	عہ
۱۲۳۸	ایک ہمدرد صاحب جامعہ	عہ
۱۲۳۹	حمید احمد صاحب نیری	عہ
۱۲۴۰	سید بدیع الدین صاحب	عہ
۱۲۴۱	محمد حبیب صاحب	عہ
۱۲۴۲	احمد نعیم صاحب	عہ
۱۲۴۳	افتخار احمد صاحب شروانی	عہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۲۴۴	سید محمد طاہر صاحب بخاری	[illegible]
۱۲۴۵	رشید حسین صاحب نعمانی	[illegible]
	میزان [illegible]	
	دہلی	
	(الف) وصول براہ راست در دفتر۔	
۲۰۶	ڈاکٹر محمود حسین خاں صاحب جامعہ نگر دہلی	صہ
۲۲۰	خواجہ محمد عبد المجید خاں صاحب بی اے متولی وقف	[illegible]
	میزان [illegible]	
	(ب) بذریعہ منشی عبد السعید خاں صاحب۔	
۸۷	ایم ذکاء اللہ صاحب لال دروازہ دہلی	صہ
۸۸	مسٹر غلام قادر صاحب اینگلو عربک ہائی اسکول	عہ
۸۹	سید ممتاز حسن صاحب	عہ
۹۰	میر محمد حسین صاحب لال کنواں	عہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۹۱	محمد [illegible] صاحب سیکنڈری اسکول [illegible]	صر	۱۱۵	محمد یوسف صاحب محمد فاروق صاحب	مر	۱۳۹	حسین ملک صاحب بیرسٹرایٹ لا نئی دہلی	صر
۹۲	[illegible] صاحب صدر بازار	صر	۱۱۶	عبد الحکیم صاحب حافظ جی کی سرائے	صر	۱۴۰	شیخ عبد المجید صاحب تراہہ بیرام خاں دہلی	۱۰ر
۹۳	منشی خورشید عالم صاحب صدر بازار	عہ	۱۱۷	احمد میاں صاحب ۔ ۔ ۔	مر	۱۴۱	فتح مرزا صاحب گلی منشی دالان دہلی	عہ
۹۴	حکیم [illegible] صاحب [illegible]	عنہ	۱۱۸	اسلام الدین صاحب ۔ ۔ ۔	سہ	۱۴۲	مرزا محمد سعید صاحب تراہہ بیرام خاں	للعہ
۹۵	بابو محمد شفیع صاحب صدر بازار	مر	۱۱۹	حاجی عبد المجید صاحب ۔ ۔ ۔	صر	۱۴۳	حکیم احمد حسن خاں صاحب کوچہ چیلان	عہ
۹۶	شیخ محمد اسمٰعیل صاحب خان اسوپ [illegible]	مر	۱۲۰	حاجی ستے عبد الرزاق صاحب ۔	مر	۲۳۷	محمد احمد صاحب لائنس پریس [illegible] بازار	عہ
۹۷	کے بی رشید صاحب حافظ جی کی سرائے	عہ	۱۲۱	حکیم محمد احمد خاں صاحب بلیماران	لے	۲۳۸	حاجی قادر بخش مولا بخش صاحب ۔	ے
۹۸	مسعود صاحب برادر ۔ ۔	صر	۱۲۲	حکیم مجید احمد خاں صاحب ۔ ۔	صر	۲۳۹	حاجی نور الدین صاحب سبزی منڈی	مر
۹۹	سید فتح محمد صاحب [illegible] محمد صاحب	سہ	۱۲۳	شیخ فضل الرحمٰن برادرز صدر بازار	صر	۲۴۰	عمران الدین صاحب ۔ ۔	مر
۱۰۰	محمد عمر صاحب حافظ جی کی سرائے	مر	۱۲۴	بشیر مرزا صاحب حافظ جی کی سرائے	ے	۲۴۱	عبد العزیز صاحب جامعی ۔ ۔	مر
۱۰۱	سید محمد صاحب سلیم احمد صاحب	سہ	۱۲۵	حاجی عبد الرحمٰن صاحب ۔ ۔	۶ر	۲۴۲	عبد المجید خاں صاحب ۔ ۔	مر
۱۰۲	محمد احمد صاحب [illegible] احمد صاحب	سہ	۱۲۶	محمد احمد صاحب جانور باڑہ سدر بازار	صر	۲۴۳	حبیب الدین صاحب فروٹ مرچنٹ	۶ر
۱۰۳	محمد یٰسین صاحب موتی محلے	سہ	۱۲۷	احمد اسلام خاں صاحب میر [illegible] دہلی	عنہ	۲۴۴	حاجی عباد الرحمٰن خاں صاحب ۔ ۔ ۔	۶ر
۱۰۴	محمد الیاس صاحب محمد ایوب صاحب	سہ	۱۲۸	احمد اسلام خاں صاحب ۔ ۔ ۔	تعلیم ترقی	۲۴۵	رحمت اللہ خاں صاحب	سہ
۱۰۵	عبد الستار صاحب	۱۲ر	۱۲۹	ایم اے صدیقی صاحب نئی دہلی	للعہ	۲۴۶	منشی حفیظ احمد صاحب	عہ
۱۰۶	شریف کمپنی	سہ	۱۳۰	تعظیم الحق صاحب گلی منشی دالان ۔	۶ر	۲۴۷	[illegible] خاں صاحب عبد الحمید خاں صاحب ۔	مدعہ
۱۰۷	حاجی جمال الدین صاحب ۔	سہ	۱۳۱	عبد المجید خاں صاحب	مر	۲۴۸	سید حمی اشرف صاحب کتب خانہ علم و ادب	مر
۱۰۸	ایچ ایس ضیاء الدین صاحب	سہ	۱۳۲	سید محمد شفیع صاحب بازار چتلی قبر	۲ر	۲۴۹	عبد الحق صاحب متولی مسجد چلبی [illegible]	صر
۱۰۹	ایس سلطان صاحب	سہ	۱۳۳	محمد صدیق صاحب شال مرچنٹ [illegible]	صہ	۲۵۰	حافظ محمد امین صاحب نفیس منزل [illegible]	صہ
۱۱۰	محمد صدیق صاحب عبد الغنی صاحب	سہ	۱۳۴	بابو سعید الرحمٰن صاحب ۔ ۔ ۔	۲ر	۲۵۱	سید حفیظ الدین صاحب ڈبل پھاٹک	مر
۱۱۱	محمد شفیع صاحب محمد رفیع صاحب	سہ	۱۳۵	بابو رحمت اللہ صاحب بوجلا پہاڑی دہلی	۲ر	۲۵۲	بابو شمس الدین صاحب ۔	مر
۱۱۲	عبد السلام صاحب عبد الغفار صاحب	سہ	۱۳۶	آمنہ بیگم صاحبہ بیگم [illegible] دہلی	عہ	۲۵۳	بیگم صاحبہ قدوائی تیمار لیڈ روڈ	۶ر
۱۱۳	محمد احمد صاحب اینڈ سنز	سہ	۱۳۷	حافظ عبد الحکیم صاحب حبیب الرحمٰن صاحب سبزی منڈی	۱۲ر	۲۵۴	غلام غیاث فرید صاحب تیمار پور	صر
۱۱۴	ایس محمد شفیع صاحب	مر	۱۳۸	حافظ عبد الجلیل صاحب ۔ ۔	مر	۲۵۵	خالد [illegible] حاجی رشید احمد صاحب [illegible]	للعہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۳۷۲	سراج الدین صاحب قصابپورہ جنت	۴ر
۱۳۷۳	عبدالغنی صاحب شیش محل باڑہ دہلی	۲ے
۱۳۷۴	محمد عابد صاحب شیشہ والے صدر بازار	عہ
۱۳۷۵	محمد یوسف صاحب ۔ اینڈ کو	۴ر
۱۳۷۶	محمد الٰہی صاحب سوداگر گلی شکو نوالی	ہر
۱۳۷۷	حافظ عبداللطیف صاحب " " "	ہر
۱۳۷۸	ڈاکٹر سید محمد ادیب صاحب قرول باغ	۱۲ر
۱۳۷۹	حکیم مختار حسین صاحب انچارج دواخانہ	۱۰ر
۱۳۸۰	محمود علی صاحب علوی سپرنٹنڈنٹ دہلی	عار
۱۳۸۱	ماسٹر شفیع الدین صاحب ٹیلر قرول باغ	عہ
۱۳۸۲	صالح محمد فاروق صاحب امین لین "	ہر
۱۳۸۳	محمد یوسف صاحب فیروزی تیجی اچاجی	عہ
۱۳۸۴	حاجی چودھری محمد دین صاحب باڑہ دہلی	۱۴ر
۱۳۸۵	حکیم کبیر الدین صاحب قرول باغ	لعہ
۱۳۸۶	خواجہ سردار حسین صاحب بیرسٹر ایٹ لا	صہ
۱۳۸۷	مقبول احمد صاحب سوداگر	عار
۱۳۸۸	سید ممتاز حسن صاحب ماسٹر عربک ہائی اسکول	۴ر
۱۳۸۹	غازی عبدالجبار صاحب ہیڈ ماسٹر	ہر
۱۳۹۰	ماسٹر غلام قادر صاحب قریشی	۴ر
۱۳۹۱	محمد عمر صاحب ماسٹر عربک ہائی اسکول	عہ
۱۳۹۲	آفتاب الدین صاحب بازار فتحپوری	صہ
۱۳۹۳	حاجی عبدالغنی صاحب بازار بلیماران	عار ز
۱۳۹۴	حاجی بشیر احمد صاحب " "	عہ
۱۳۹۵	شیخ محمد رفیع صاحب اینڈ سنز	ہر

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۳۹۶	محمد تقی صاحب محمد بلال صاحب چاندنی چوک	سے ز
۱۳۹۷	اسلام الدین صاحب " "	ہر
۱۳۹۸	عبدالرحیم صاحب کٹرہ قطب الدین	صہ
۱۳۹۹	محمد ادریس صاحب ۔ بازی کٹرہ قطب الدین	عہ
۱۴۰۰	مولینا محبوب الٰہی صاحب مدرسہ عربیہ فتحپوری	ہر
۱۴۰۱	خان بہادر الحاج عبدالصمد صاحب فتحپوری	عار
۱۴۰۲	محمد صاحب تالے والے بازار چاندنی چوک دہلی	۴ر
۱۴۰۳	شیخ محمد ادریس صاحب تالے والے " " "	ہر
۱۴۰۴	شیخ محمد تقی صاحب برٹش بوٹ ہاؤس "	ہر
۱۴۰۵	الحاج رحمت الٰہی محمد بلال صاحب کٹرہ قطب الدین	۴ر
۱۴۰۶	نیشن اپنکل مارٹ	عہ
۱۴۰۷	عبدالغنی صاحب ۔ بازار چاندنی چوک دہلی	۴ر
۱۴۰۸	شمس العارفین صاحب چائی والے	۴ر
۱۴۰۹	نواب علاؤ الدین احمد صاحب متولی وقف	للعہ
۱۴۱۰	محمد ایوب صاحب سوداگر باڑہ ہندو راؤ	صہ
۱۴۱۱	بابو محمد حنیف صاحب سبزی منڈی دہلی	صہ
۱۴۱۲	مرزا فیاض بیگ صاحب " " "	ہر
۱۴۱۳	کاملین صاحب " " "	صہ
۱۴۱۴	محمد جان صاحب دکاندار فیض روڈ قرول باغ	۴ر
۱۴۱۵	محمد تقی صاحب اینڈ سنز چاندنی چوک	۴ر
۱۴۱۶	حاجی عبدالحمید صاحب موتی والے صدر بازار	۴ر
۱۴۱۷	محمد ظفر صاحب نواب گنج باڑہ دہلی	۲ے
۱۴۱۸	شیخ عبدالخالق صاحب شاہی حلوہ سوہن	ہر
۱۴۱۹	شیخ محمد یونس صاحب صدر بازار	صہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۴۲۰	محمد یوسف صاحب ۔ الٹہ والے	ہر
	میزان اسار ۲۱۔۱۳	

حیدرآباد دکن

(الف) وصول براہ راست در دفتر :-

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۰۵	سید یوسف صاحب مالک دی محبوبیہ کمپنی حیدرآباد	صہ
	میزان صہ	

(ب) بذریعہ مولوی شفیق الرحمن صاحب قدوائی :-

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۰۰	از معطیان حیدرآباد بتوسط مولوی سجاد مرزا صاحب ۔	۱ع ۲۰۰۰
۲۰۱	" " " " " "	۱۱ر
	میزان ۱ع ۲۲۰۰	

راجپوتانہ و ریاست ہائے ہند :-

وصول براہ راست در دفتر :-

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۰۴	ایم عابد حسین خان صاحب ایم ایل سی بھوپال	صہ
۲۲۵	زیڈ عباسی صاحب ۲۲ احمد آباد بھوپال	صہ
	میزان لعہ	

سندھ و بلوچستان

بذریعہ شیخ محمد فقیر صاحب :-

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۱۱۷	آغا محمد مرزوق صاحب تجار کراچی	صہ
۱۱۱۸	شیخ خوشی محمد صاحب قصوری	للعہ
۱۱۱۹	محمد صدیق حاجی امیرالدین صاحب سوداگران	للعہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۱۲۰	قادر بخش صاحب مالک جہانڈیری	عہ
۱۱۲۱	عبدالخالق صاحب صدر بازار	عہ
۱۱۲۲	اے ایم باھلفا صاحب منیجر سندھ سٹیم نیویگیشن کمپنی لمیٹڈ کراچی	عـہ
۱۱۲۳	ایف آر خان اینڈ سنز بندر روڈ کراچی	صـہ
۱۱۲۴	ایک مرد مخلص معرفت مسنز سلیمان عبدالکریم	ثہ ز
۱۱۲۵	حاجی غلام اینڈ برادر کراچی	صـہ
۱۱۲۶	خان بہادر محمد شعبان صاحب ایم اے	عا
۱۱۲۷	سیٹھ قربان جی علوی صاحب کراچی	تـے
۱۱۲۸	عبدالرشید صاحب باربر	عہ
۱۱۲۹	مرزا قادر علی مرزا صفدر علی صاحب	عہ
۱۱۳۰	سیٹھ علی محمد عبداللہ بندر روڈ	عہ
۱۱۳۱	رشید احمد یزدانی صاحب	عہ
۱۱۳۲	عیسیٰ جی ابراہیم جی صاحبان	للعہ
۱۱۳۳	مظفر علی جعفری صاحب	صہ
۱۱۳۵	اے ایم راجو صاحب	للعہ
	میزان [illegible]	

یو۔پی

(الف) وصول براہ راست در دفتر۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۰۸	بابو نذیر احمد صاحب پنشنر چاند پور بجنور	عنہ ز
۲۱۳	الطاف الرحمن صاحب کانپور	عـہ
۲۱۴	خود میاں صاحب	صـہ
۲۱۵	منیجر صاحب کانپور ٹنری لمیٹڈ	عـہ
۲۱۶	میاں عبدالجبار صاحب۔ کانپور	صہ
۲۱۹	حاجی محمد شفیق صاحب شاہجہانپور	ما ز
۲۲۴	عزیز الرحمن صاحب جہاں گنج ضلع اناؤ	صہ
۲۲۶	ایم جمیل احمد صاحب مصنف ہمیر پور	لعہ
	میزان [illegible]	

(ب) بذریعہ مولوی احمد اللہ قاسمی صاحب۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۶۰۵	محترمہ بیگم صاحبہ فتح بہادر خان صاحب	صہ
۶۰۶	مولوی علاؤالدین صاحب کورسٹ آفس	ۓ
۶۰۷	ملک محمد عثمان صاحب رئیس اناؤ	صہ
۶۰۸	ملک محمد انیس صاحب مالک ظفر ورکس	ے
۶۰۹	ملک محمد ابراہیم صاحب حاجی اعظم	عہ
۶۱۰	مولوی اکبر علی خان صاحب ہیڈ ماسٹر	للعہ
۶۱۱	ڈاکٹر ایس ایوخان صاحب نائب [illegible]	صہ
۶۱۲	خواجہ مسعود علی صاحب ذوقی۔ گونڈہ	[illegible]
۶۱۳	منیجر صاحب سیرائچ شوگر مل۔ گورکھپور	ماصہ
۶۱۴	علی صغیر صاحب	عا
۶۱۵	مسعود احمد صاحب انصاری	عہ
۶۱۶	مولوی زین اللہ صاحب اسٹور کیپر	سہ
۶۱۷	مولوی سعید احمد صاحب مارفی	عا
۶۱۸	ایک مخلص مسلمان سیرائچ	للعہ ز
۶۱۹	سید محمد یوسف صاحب	صہ
۶۲۰	مولوی اصغر علی صاحب انجینئر شوگر مل	عہ
۶۲۱	مولوی محمود عثمان صاحب سیرائچ	عہ
۶۲۲	خان بہادر مولوی محمد ذکی صاحب گورکھپور	عـہ
۶۲۳	مولوی سید جواد علی شاہ صاحب گورکھپور	عـہ
۶۲۴	مولوی حامد علی صاحب۔ سیرائچ	عہ
۶۲۵	مولانا عبدالمجید صاحب حریری بی اے۔ ایل ایل بی وکیل	صہ
۶۲۶	مولوی حاجی عبدالرحمن صاحب	[illegible]
۶۲۷	حافظ عبدالعزیز عبدالغنی صاحبان	عـہ
۶۲۸	حافظ عبدالحکیم صاحب [illegible] محمد اینڈ کمپنی	ے
۶۲۹	حاجی تاج محمد اینڈ کمپنی بنارس	صہ
۶۳۰	مولوی عبدالحکیم مولوی عبدالحی صاحبان	عا
۶۳۱	حاجی شمس الحق صاحب۔ مالک فرم	ے
۶۳۲	حافظ عبدالحمید صاحب	عا
۶۳۳	حاجی بتن صاحب	عا
۶۳۴	شیخ محمد شفیع صاحب تاجر	عا
۶۳۵	شیخ عبدالغنی صاحب تاجر تمباکو	صہ
۶۳۶	بابو شیو پرشاد صاحب گپت سیوان	عـہ
۶۳۷	محمد مرتضیٰ حسین صاحب صدیقی	عہ
۶۳۸	مولوی عبدالستار صاحب نعمانی	عا
۶۳۹	محمد ابوالقاسم صاحب مدن پورہ	ے
۶۴۰	مولوی زین العابدین صاحب ایم اے	ے
۶۴۱	مولوی صفات احمد صاحب ہیڈ ماسٹر	عہ
۶۴۲	مولوی شبیر حسین صاحب قدوائی لکھنؤ	عـہ
۶۴۳	مولوی محمد وسیم صاحب بار ایٹ لا	صہ
	میزان [illegible]	

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
[illegible]	[illegible] عزیز حسین احمد صاحب میرٹھ		۱۱۹۳	محترمہ شاہجہان بیگم صاحبہ میرٹھ	عمر	۱۲۰۶	حاجی حافظ اللہ بخش صاحب سوداگر میرٹھ	عمر
۱۱۸۱	بابو [illegible] صاحب بجنوری میرٹھ	سہر	۱۱۹۴	بابو محمد عقیل صاحب بجنوری کمشنر آفس "	سہر	۱۲۰۷	محمد قاسم حسین صاحب آنریری مجسٹریٹ "	عمر
۱۱۸۲	ڈاکٹر [illegible] صدیقی صاحب "	عہ	۱۱۹۵	بابو مقبول احمد صاحب "	سہر	۱۲۰۸	مسٹر ستیہ پرکاش جی گورنمنٹ بینک میرٹھ "	عمر
۱۱۸۳	[illegible] صاحب سپرنٹنڈنٹ "	عمر	۱۱۹۶	مسٹر ضمیر الحق صاحب متعلم کالج "	عمر	۱۲۰۹	یار حسین خانصاحب دہلی بازار "	عمر
۱۱۸۴	عزیز حسین احمد صاحب "	عمر	۱۱۹۷	منظور حسین خانصاحب ایم اے بی ٹی "	عمر	۱۲۱۰	شیخ عبداللہ صاحب سوداگر پارچہ "	عمر
۱۱۸۵	بابو معین الدین صاحب بجنوری "	سہر	۱۱۹۸	اظہار حسین صاحب فیض عام انٹر کالج "	سہر	۱۲۱۱	السید الفاضل ابراہیم حسین صاحب "	عمر
۱۱۸۶	اورنگ سنگھ صاحب چوہان "	سہر	۱۱۹۹	مسٹر ایم اے سلیم صاحب " "	عمر	۱۲۱۲	محمد شریف صاحب دہلی بازار میرٹھ	سہر
۱۱۸۷	سکھیا نند جوشی صاحب "	سہر	۱۲۰۰	مسٹر مقصود علی صاحب " "	سہر	۱۲۱۳	بابو عبدالسلام خانصاحب بجنوری "	سہر
۱۱۸۸	بابو امیر احمد صاحب کمشنر آفس "	سہر	۱۲۰۱	مسٹر الطاف احمد صاحب " "	سہر	۱۲۱۴	بابو مختار احمد صاحب صدیقی "	سہر
۱۱۸۹	بابو شفیع الزمان خانصاحب "	سہر	۱۲۰۲	ارشاد علیخاں صاحب شروانی "	سہر	۱۲۱۵	حافظ رفیق الٰہی صاحب سوداگر بمبئی بازار "	عہ
۱۱۹۰	بابو غلام ناصر صاحب " "	سہر	۱۲۰۳	اشفاق احمد صاحب پروفیسر حسنی "	سہر	۱۲۱۶	ایس محمود اینڈ سنز فوٹو گرافر "	عہ
۱۱۹۱	بابو محمد نفیس صاحب " "	سہر	۱۲۰۴	عبدالرحیم عبدالعلیم صاحبان سوداگران "	سہر	۱۲۱۷	خورشید علی صاحب آنریری مجسٹریٹ گنگوہ "	عہ
۱۱۹۲	بابو فرید الدین صاحب بجنوری "	عمر	۱۲۰۵	شیخ انیس الدین صاحب سوداگر "	سہر		میزان عنہ ۹	

جامعہ کے ایک بڑے ہمدرد کی وفات

دہلی میں حاجی علی جان مرحوم کا خاندان مدت سے قومی خدمات کے لئے مشہور رہا ہے۔ اسی کنبہ کے ایک ممتاز فرد جناب عبدالحی صاحب خلافت اور کانگریس کے عہد زریں کی یادگار تھے۔ خلافت کی ہاہمی میں جن نوجوانوں کا جوش و خروش کام کر رہا تھا۔ ان میں ایک آپ بھی تھے کانگریس میں آپ خلافت کے بعد بھی شامل رہے۔ اس کی سرگرمیوں میں برابر حصہ لیتے رہے افسوس ہے کہ وہ بھی ۱۹۴۲ء کے آخری ایام میں دارالبقا کو کوچ کر گئے۔ جامعہ سے ان کا تعلق بہت گہرا اور قدیم تھا جامعہ نے علی گڑھ سے آ کر دہلی میں جن لوگوں کو رنج و غم کا شریک پایا ان میں آپ کی بھی ذات تھی۔ خدا غریق رحمت کرے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے

اِنّا لِلّٰہِ وَ اِنّا اِلَیہِ رَاجِعُون

گوشوارہ آمدنی چندہ صوبہ وار بذریعہ حلقہ ہمدردان جامعہ باہ دسمبر ۴۲ء

	صوبہ	رقم	کیفیت
۱۔	بمبئی	۱۰۰	
۲۔	بنگال	۲۰۰۰	اس میں ۵۰۰ زکوٰۃ کے ہیں۔ اور ۲۵۰ تعمیرات کے ہیں۔
۳۔	پنجاب	[illegible]	” ۲۰ ” ”
۴۔	دہلی	۳۳۵	” ۲۵ ” ” اور [illegible] تعلیم و ترقی کے ہیں
۵۔	حیدرآباد	۲۲۰	” ۲۲۰۰ ” ”
۶۔	راجپوتانہ و سنٹرل انڈیا	[illegible]	
۷۔	سندھ	۲۰۰	” ۳۴
۸۔	یو۔پی	۵۰۹	” ۱۲۴

میزان	۶۲۸۷	اس میں ۲۰۶ زکوٰۃ کے ہیں ۲۲۱۰ تعلیم و ترقی کے ہیں اور ۲۵ تعمیرات کے ہیں

نوٹ :۔ گذشتہ ماہ صوبہ سندھ کا میزان میں ۲۰۱ درج کیے گئے تھے صحیح رقم ۲۰۰ تھی کیونکہ صوبہ سندھ کی فہرست میں رسید نمبر ۱۰۹ ماسٹر عبدالمجید صاحب ٹیلر کی رقم دراصل ایک روپیہ وصول ہوئی تھی لیکن دو روپے درج ہو گئے تھے اس وجہ سے میزان میں ایک روپیہ زائد درج ہو گیا جس کی تصحیح کر لی جائے

ناظم ہمدردان جامعہ

طابع و ناشر :۔ شفیق الرحمن قدوائی   مطبوعہ محبوب المطابع پریس دہلی

فرمانروائے بھوپال کا شاہانہ عطیہ

ہندوستان کے تعلیمی مسائل سے دلچسپی رکھنے والے حضرات سے یہ امر پوشیدہ نہیں ہو کہ موجودہ فرمانروائے بھوپال کی والدہ حضرت سلطان جہاں بیگم صاحبہ بھوپال کے نام سے بچہ بچہ جانتا تھا تعلیم سے کس قدر دلچسپی رکھتی تھیں اور خواتین کی تعلیم کے لئے کس قدر کوشاں رہتی تھیں۔ تعلیم کے پھیلانے میں جس جماعت نے بھی قدم بڑھایا مرحومہ نے ہمیشہ اس کی سرپرستی فرمائی اور نہایت قدر کی نگاہ سے اسے دیکھا۔ انھوں نے اپنی جیب خاص سے لاکھوں روپیہ صرف تعلیمی اداروں پر صرف کر ڈالا۔ انہی کی تعلیم اور تربیت کا اثر ان کے لائق فرزند موجودہ فرمانروائے بھوپال میں بہ حد اتم موجود ہے۔ حالی مرحوم کے صد سالہ جشن کے موقعہ پر حالی مسلم ہائی اسکول پانی پت کے لئے شاہانہ عطیہ، انجمن حمایت الاسلام لاہور کے گذشتہ سالانہ جلسہ کے موقعہ پر، زنانہ کالج کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے، نیز انجمن کے عام اجلاس میں جن شاہانہ عطیوں کا اعلان جناب نواب صاحب کی طرف سے کیا گیا یہ سب ان کی علم دوستی اور ان کی دلی لگن کے اظہار کے واسطے کافی ہو۔ جامعہ ملیہ کی سرپرستی جس طرح خلد آشیاں بیگم صاحبہ نے اس کے ابتدائی زمانہ سے ہی فرمائی تھی۔ اسی طرح موجودہ نواب صاحب نے بھی اس کے تعمیری کاموں میں ہمیشہ دلچسپی کا اظہار فرمایا ہو اور نہایت فیاضانہ طور سے اس کو نوازا ہو۔

چنانچہ گذشتہ دسمبر کے آخری ایام میں جناب شیخ الجامعہ ڈاکٹر ذاکر حسین خاں صاحب بھوپال تشریف لے گئے تو جناب نواب صاحب خلد اللہ ملکہ نے مبلغ دس ہزار روپے کی گرانبہا رقم عنایت فرمائی اور پانسو (۵۰۰) روپے ماہوار گرانٹ کی تجدید کی منظوری صادر فرمائی۔ ہم نہیں جانتے کہ اس اعانت اور سرپرستی کا شکریہ کن الفاظ میں ادا کیا جائے۔ البتہ ہم محسوس کرتے ہیں کہ حکیم اجمل خاں مرحوم اور ڈاکٹر انصاری مرحوم کی روحیں بھی اس سے ضرور متاثر ہوئی ہوں گی کہ ان عطیوں سے اس پودے کی آبیاری کی گئی ہو جو ان محسن اور سراپا ایثار ہستیوں کا لگایا ہوا ہے۔

هَل جَزَاءُ الاِحسَانِ اِلَّا الاِحسَانُ

رفتار چندہ

پچھلے مہینے کے رسالہ میں یہ اطلاع درج کی گئی تھی کہ ہماری تجویز ہے کہ ہر بڑے شہر میں جہاں جہاں کہیں اپنے سابق طلبہ یا مخلص ہمدرد ایسے مل سکیں جو اپنا تھوڑا سا وقت جامعہ کے لئے نکال سکیں ان سے درخواست کی جائے کہ وہ اپنے ہاں ایک حلقہ قائم کر کے جامعہ کی امداد کے لئے رقوم فراہم کرنے کی تکلیف گوارا فرمائیں اور ہمدردوں کی تعداد میں اضافہ کی پوری کوشش فرمائیں نیز یہ بھی خیال ظاہر کیا گیا تھا کہ خاص دہلی میں حلقہ ہمدردان کی توسیع کے لئے ایک نیا حلقہ قائم کیا جائے چنانچہ بعض مقامات کے کارکنوں کی پیش کش کا ذکر بھی کیا گیا تھا اسی سلسلہ میں اب ہم مزید مخلص ہمدردوں کا ذکر کرتے ہیں۔

مولوی ظہیر الحسن صاحب رئیس کاندھلہ ضلع مظفر نگر نے اپنے حلقہ میں کام کرنیکا تہیہ فرمایا ہے اور مسلمانوں کو جامعہ ملیہ کے کاموں میں دلچسپی لینے کی طرف متوجہ کرنیکی انتھک کوشش شروع فرمائی ہے ہم ان کی مساعی جمیلہ کا دل سے اعتراف کرتے ہیں۔ خدا انھیں جزائے خیر دے۔

علیگڈھ مسلم یونیورسٹی میں ہماری جامعہ کے سابق طالب علم ابرار حسن صاحب نے جو وہاں اب سائنس کے طالب علم ہیں جامعہ کے لئے باقاعدہ کام کرنے کے واسطے اپنی خدمات پیش کی ہیں، ہمیں یقین ہے کہ شہر علیگڈھ اور مسلم یونیورسٹی کے احباب اور بزرگ ان کے اس جذبہ کی قدر فرمائیں گے اور ہر قسم کی اعانت سے دریغ نہ فرمائیں گے۔

قرول باغ میں ایک نیا حلقہ قائم کیا گیا ہے جو دہلی اور نئی دہلی میں جامعہ کے کام سے لوگوں کو روشناس کرانے اور انھیں اس میں دلچسپی لینے کے لئے آمادہ کرنیکی خدمت انجام دے گا اس اہم کام کی ذمہ داری مولوی مقبول احمد صاحب سیوہاروی اور منظور حسین صاحب فاروقی کے سپرد کی گئی ہے۔

ہمارے ادارہ کے بہت پرانے اور مشہور کارکن۔ ڈاکٹر شاہ زین العابدین صاحب طویل علالت کے بعد واپس تشریف لائے ہیں بہت کمزور ہیں۔ لیکن اس کے باوجود عنقریب دورہ پر روانہ ہونیکی فکر میں ہیں، باقی کارکنوں۔ بلکہ جملہ کارکنوں کی تفصیل آئندہ پرچہ میں درج کی جائے گی۔

تحریک حلقہ ہمدردانِ جامعہ

ماہ جنوری ۱۹۴۳ء میں جو رقومات دفتر ہمدردانِ جامعہ میں براہ راست یا بذریعہ انجمن وسفراء یا معرفت کارکنان جامعہ وصول ہوئی ہیں ان کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

جن حضرات نے جنوری کی آخری تاریخوں میں رقومات بذریعہ بیمہ یا منی آرڈر روانہ کی ہوں یا سفراء و انجمن کو دی ہوں اور وہ دفتر میں جنوری کی آخری تاریخ تک وصول نہ ہوئی ہوں ان کے نام اس فہرست میں نہیں ملیں گے انھیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیئے۔

ریاستوں کی گرانٹ، میونسپل گرانٹ، اوقافِ جامعہ کی آمدنی اس فہرست میں درج نہیں کی جاتی۔

جن رقومات کے سامنے (ز) بنایا گیا ہے وہ زکوٰۃ کی مد میں وصول ہوئی ہیں۔

بنگال

وصول براہ راست در دفتر۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۳۱	فضل احمد کریم صاحب آئی سی ایس نیکوڑہ	صہ
۲۳۲	جیون بخش محمد جان ملتان	۱۸ ز
	میزان	۱۸صہ

پنجاب

وصول بذریعہ میر عالم خاں صاحب لغاری بہاولپور۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۹۶۶	سید عماد الدین صاحب بہاولپور	[illegible]
۹۶۷	محمد عظیم الدین صاحب [illegible]	[illegible]
۹۶۸	مولوی اکبر خاں صاحب جنکشن	[illegible]
۹۶۹	تاج محمد درانی صاحب (جامعی)	صہ
۹۷۰	چودھری امیر علی صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل	[illegible]
۹۷۱	مولوی حاجی احمد صاحب پروفیسر بہاولپور	عم
۹۷۲	اشاف دفتر خزانہ بہاولپور	[illegible]
۹۷۳	عبدالجلیل صاحب رجسٹرار بہاولپور	عہ
	میزان	[illegible]

حیدرآباد دکن

(الف) وصول براہ راست در دفتر۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۰۱	عالی جناب کرنل نواب حافظ سر احمد سعید خاں صاحب بہادر آف چھتاری صدر اعظم دولت آصفیہ	[illegible]
۲۳۳	ڈاکٹر اے ایل سعید صاحب حیدرآباد	[illegible]

دہلی

وصول براہ راست در دفتر۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۴۳	خواجہ محمد عبدالمجید خاں صاحب متولی صاحب وقف وزیر النساء بیگم	[illegible]
۲۴۹	زہرہ بیگم صاحبہ تجارہ دہلی	صہ
۲۵۰	کیپٹن شاہ عزیز الرحمٰن صاحب کاٹھیاواڑ	[illegible]
۲۵۵	مشتاق احمد صاحب نظام ریلوے	[illegible]
۲۵۸	مسٹر حبیب احمد خاں صاحب حیدرآباد	[illegible]
	میزان	[illegible]

(ب) وصول بذریعہ مولوی شفیق الرحمٰن صاحب قدوائی۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
	از معطیان حیدرآباد بتوسط	
۴۰۲	مولوی سجاد مرزا صاحب	[illegible]
	میزان	۱۸

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۶۸۷	خان بہادر حاجی رشید احمد صاحب۔ دہلی	عمہ	۱۷۱۱	ایس سلطان صاحب برادرز سرائے حافظ بنہ	۲ر	۱۷۳۵	مولوی ابراہیم صاحب ٹیچر پنجابی اسکول	صہ
۱۶۸۸	میاں غلام علی خانصاحب قرول باغ 〃	۵ر	۱۷۱۲	کے۔ بی رشید صاحب اینڈ کو 〃	عہ	۱۷۳۶	کنور مسعود علی خاں صاحب میونسپلٹی دہلی	۵ر
۱۶۸۹	ایم اے صدیقی صاحب۔ نئی دہلی	صہ	۱۷۱۳	حاجی عبدالرحمٰن صاحب برادرز 〃 〃	عہ	۱۷۳۷	محمد احمد صاحب۔ چاندنی چوک	۵ر
۱۶۹۰	حسین ملک صاحب رایٹ لائنی دہلی	صہ	۱۷۱۴	محمد الیاس صاحب محمد ایوب صاحب 〃 〃	۴ر	۱۷۳۸	اسلام الدین صاحب شجاع الدین صاحب چاندنی چوک	۵ر
۱۶۹۱	محمد فاروق صاحب باڑہ	عمہ	۱۷۱۵	سید فتح محمد صاحب۔ سید فضل محمد صاحب 〃	۴ر	۱۷۳۹	مولانا محبوب الٰہی صاحب۔ مدرسہ عزیزیہ فتحپوری	۵ر
۱۶۹۲	حکیم مختار حسن صاحب۔ نئی دہلی	۲ر	۱۷۱۶	احمد میاں صاحب 〃 〃	عہ	۱۷۴۰	مولانا سجاد حسین 〃 〃 〃 〃	۱۲ر
۱۶۹۳	محمد وزیر صاحب۔ صدر بازار دہلی	صہ	۱۷۱۷	حاجی عبد[illegible] صاحب۔ صدر بازار دہلی		۱۷۴۱	حاجی عبدالغنی صاحب و فضل حق صاحب بلیماران	عمہ ز
۱۶۹۴	عبدالغنی صاحب شیش محل دہلی	صہ	۱۷۱۸	حاجی عبدالعزیز صاحب 〃 〃 〃	عہ	۱۷	عبدالکریم صاحب صدیقی سودیشی شو فیکٹری	۵ر
۱۶۹۵	حاجی محبوب بخش و حاجی رفیع الدین 〃	صہ	۱۷۱۹	حاجی محمد میر عبدالغنی صاحب 〃 〃	۵ر	۱	شیخ محمد رفیع صاحب محمد اسحٰق صاحب اینڈ سنز دہلی	۴ر
۱۶۹۶	محمد حسین خادم صاحب۔ جنکشن ہوٹل 〃	۵ر	۱۷۲۰	ممتاز الدین صاحب سوداگر 〃	عہ	۱۷۴۴	محمد سعید صاحب۔ ایم ابن سعید اینڈ کو 〃	صہ
۱۶۹۷	سرفراز الحق صاحب کوچہ چیلان 〃	۴ر	۱۷۲۱	محمد شفیع صاحب محمد شکیل صاحب 〃	صہ	۱۷۴۵	مرزا سلیمان صاحب جوہری نئی سڑک 〃	عہ
۱۶۹۸	حکیم احمد حسن خاں صاحب 〃 〃	۵ر	۱۷۲۲	ضیاء الدین احمد صاحب نئی دہلی	صہ	۱۷۴۶	ملک آفتاب احمد صاحب نواب گنج دہلی	عہ
۱۶۹۹	ضیاء الدین صاحب۔ چھتہ لال میاں 〃	۵ر	۱۷۲۳	تعظیم الحق صاحب گلی مفتی والان 〃	صہ	۱۷۴۷	مولوی شرف الدین احمد صاحب۔ سبزی منڈی 〃	۴ر
۱۷۰۰	محمد سلطان صاحب۔ پھول منڈی 〃	۴ر	۱۷۲۴	فرخ مرزا صاحب 〃 〃 〃	۴ر	۱۷۴۸	زرین خانصاحب عبدالحمید خاں صاحب 〃 〃 〃	عمہ
۱۷۰۱	مرزا محمد سعید صاحب۔ تراہہ بیرام خاں 〃	عمہ	۱۷۲۵	سید سلیم الدین صاحب بازار چتلی قبر 〃	۴ر	۱۷۴۹	حافظ عبدالحکیم و عبدالرحمٰن صاحبان 〃 〃	۴ر
۱۷۰۲	بابو رحمت اللہ صاحب۔ بھوجلا پہاڑی 〃	۴ر	۱۷۲۶	امیر بخش صاحب اجمیری دروازہ 〃	۵ر	۱۷۵۰	شفیع الدین نیر صاحب۔ کھجور روڈ قرول باغ	عہ
۱۷۰۳	حافظ عبدالحق۔ محمد سراج الحق صاحب	عمہ	۱۷۲۷	بابو فیض احمد صاحب۔ تحصیلدار میونسپلٹی 〃	صہ	۱۷۵۱	صالحہ خاتون صاحبہ 〃 〃 〃	۵ر
۱۷۰۴	منشی انیس الحق۔ کلاں محل دہلی	صہ	۱۷۲۸	سید مجدد احمد صاحب 〃 〃 〃	عہ	۱۷۵۲	محمود خاں صاحب ڈاکٹر فیض روڈ 〃	۴ر
۱۷۰۵	ڈاکٹر حاجی عبدالرزاق صاحب۔ پہاڑ گنج 〃	عمہ	۱۷۲۹	خان بہادر ایس ایم عبداللہ	عہ	۱۷۵۳	شیخ عبدالخالق صاحب چاندنی چوک دہلی	عہ
۱۷۰۶	عبدالغفور صاحب سادہ کار [illegible] 〃	۵ر	۱۷۳۰	میر رفیع اللہ خانصاحب بیجاپوری ہوٹل	۵ر	۱۷۵۴	[illegible] کٹرہ قطب الدین	عہ
۱۷۰۷	بابو سید عمر صاحب گلی چاندی والان 〃	عہ	۱۷۳۱	مولوی حاجی نور محمد صاحب۔ مدرسہ نور الاسلام	۱۴ر	۱۷۵۵	محمد ادریس صاحب باڑی اینڈ کو دہلی	عہ
۱۷۰۸	ڈاکٹر حسین بخش صاحب۔ پہاڑ گنج 〃	۵ر	۱۷۳۲	بابو محمد ابراہیم صاحب۔ گلی سوئی والان دہلی	عہ	۱۷۵۶	ایچ احمد الٰہی صاحب محمد بلال صاحب 〃	۴ر
۱۷۰۹	فضل محمد صاحب و محمد مرزا صاحب۔ صدر بازار	صہ	۱۷۳۳	ماسٹر قمر الدین صاحب ٹیچر پنجابی اسکول	۵ر	۱۷۵۷	حاجی بشیر احمد صاحب۔ بلیماران 〃	عہ
۱۷۱۰	مسعود صاحب بہادرز۔ سرائے حافظ بنہ	عہ	۱۷۳۴	مولوی حفیظ الرحمٰن صاحب ہیڈ ماسٹر 〃	۴ر	۱۷۵۸	عبدالغنی صاحب۔ چاندنی چوک	۴ر

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۶۵۹	شمس العارفین صاحب چاندنی چوک	۴ر
۱۶۶۰	مرغوب احمد صاحب توفیق ایم اے	۶ر
۱۶۶۱	خواجہ سرور حسین صاحب بیرسٹرایٹ لا	عہ
۱۶۶۲	ڈاکٹر نور احمد صاحب بلیماران دہلی	۶ر
۱۶۶۳	حکیم محمود احمد خان صاحب شریف منزل دہلی	سے
۱۶۶۴	حاجی اخلاق احمد اقبال احمد صاحبان دہلی	للعہ
۱۶۶۵	مقصود علی جمال صاحب ہیڈ ماسٹر شاہی سکول	عہ
۱۶۶۶	میونخ خان صاحب محمد اسمٰعیل صاحب سوداگران	صہ
۱۶۶۷	محمد شفیع صاحب محمد رفیع صاحب جھلنی والے	۸ر
۱۶۶۸	عبدالسلام صاحب عبدالغفار صاحب صدر بازار	۸ر
۱۶۶۹	اسلام الدین صاحب کیپ ہیٹ مرچنٹ حافظ بنہ	۴ر
۱۶۷۰	شریف کمپنی " " "	سے
۱۶۷۱	حاجی جمال الدین صاحب " " "	۴ر
۱۶۷۲	سعید احمد صاحب نسیم احمد صاحب " "	۴ر
۱۶۷۳	محمد یٰسین صاحب سوتی والے " "	۸ر
۱۶۷۴	ایچ ایس ضیاء الدین صاحب " "	۴ر
۱۶۷۵	محمد عمر صاحب تھیلا مرچنٹ "	۸ر
۱۶۷۶	محمد یوسف محمد فاروق صاحبان جنگی کھی والے "	۸ر
۱۶۷۷	ایم اکرام الدین صاحب حوض قاضی دہلی	۸ر
	میزان ۱۱ لعہ	
(ج)	بذریعہ مولانا ظہیر الحسن صاحب کاندھلوی	
۱۸۴۰	حاجی محمد نسیم صاحب صدر بازار دہلی مسرز عزیزیہ اینڈ سنز	صہ
	میزان صہ	

راجپوتانہ وسنٹرل انڈیا

وصول براہ راست در دفتر

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۵۴	نذیر عباسی صاحب نمبر ۲/۱۰۲ ادھوپال	عہ
	میزان عہ	

سندھ

بذریعہ شیخ محمد فقیر صاحب کراچی

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۱۳۴	والدہ صاحبہ غلام مجتبیٰ جان متعلم جامعہ	عہ
۱۱۳۶	امیرالدین صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس	سے
۱۱۳۷	میر اعجاز علی صاحب ایل بی اے	سے
۱۱۳۸	مرزا بشیر احمد صاحب لوکل فنڈ ڈیپارٹمنٹ	۶ر
۱۱۳۹	فخرالدین حکم دین صاحب ٹوپی والے	۶ر
۱۱۴۰	عبدالغفار صاحب کوہاٹی صاحب سول سکریٹریٹ	للعہ
۱۱۴۱	ماسٹر فضل حسین صاحب ہیڈ ماسٹر	سے
۱۱۴۲	عبدالرشید صاحب باربر	۶ر
۱۱۴۳	عبدالمجید صاحب ہیڈ ماسٹر بندر روڈ	سے
۱۱۴۴	محمد یعقوب محمد شفیع صاحبان	عہ
۱۱۴۵	عبداللہ نیپال صاحب سوداگر	۶ر
۱۱۴۶	قادر بخش صاحب حجاز ڈائری	۶ر
۱۱۴۷	عبدالجبار صاحب تاجر قالین	للعہ
۱۱۴۸	علی محمد عبداللہ صاحب موٹر سٹورز	عہ
۱۱۴۹	والدہ صاحبہ غلام مجتبیٰ جان صاحب متعلم جامعہ	عہ
۱۱۵۰	شیخ محمد قمر صاحب سوداگر صدر کراچی	۶ر
۱۱۵۱	ماسٹر قلندر خان صاحب ہیڈ ماسٹر	عـہ
۱۱۵۲	عبدالخالق صاحب پنشنر ہیڈ سپلائی	۶ر
۱۱۵۳	مرزا نادر علی صاحب ملیر	عہ
۱۱۵۴	محمد امین محمد صدیق صاحبان	صہ
۱۱۵۵	خان محمد حسان خان صاحب سب انسپکٹر پولیس	عہ
۱۱۵۶	علی محمد موسیٰ صاحب	عہ
۱۱۵۷	حاجی عبدالکریم اینڈ برادرز سوداگران	صہ
۱۱۵۹	حاجی نواب الدین صاحب سوداگر	مار
۱۱۶۰	شیخ محمد فقیر پنشنر انسپکٹر پولیس کراچی	صصہ
	میزان مالعہ	

سی پی وبرار

وصول براہ راست در دفتر

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۴۸	بیگم یار محمد خاں صاحب بھار کوادا	سے
	میزان سے	

یوپی

(الف) وصول براہ راست در دفتر

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۳۷	سید فرخ حمید رضا صاحب شمس آباد فتح گڑھ	سے
۲۴۰	منیجر صاحب کانپور ٹینری لمیٹڈ کانپور	عـہ
۲۴۱	میاں عبدالجبار صاحب " "	ص
۲۴۲	آغا اشرف علی صاحب مسلم یونیورسٹی علیگڈھ	صللہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۲۲	عزیز الرحمٰن صاحب سیال گنج نسبت آباد	ص/
	میزان ۓ معہ	
(ب) وصول بذریعہ محمد ظریف احمد صاحب مختار ہمدردان		
۹۴۵	چودہری عبد اللطیف صاحب. چاند پور	سے/
۹۴۶	فضل احمد صاحب ٹھیکیدار " "	سے/
۹۴۷	حکیم ڈاکٹر علی اکبر صاحب " "	ع/
۹۴۸	حافظ شریف احمد صاحب. چاند پور	ع/
۹۴۹	شفیق احمد صاحب علوی "	عہ/
۹۵۰	چیرمین صاحب میونسپل بورڈ " "	سہ/
۹۵۱	ماسٹر خواجہ مختار احمد صاحب. بجنور	ع/
۹۵۲	محترمہ والدہ صاحبہ عبد الشفا صاحب	ص/
۹۵۳	مولوی محمد شفیق صاحب رئیس بجنور	عہ/
۹۵۴	تبسیر بیگ صاحب ایڈیٹر مدینہ "	عہ/
۹۵۵	مستری عبد الغفور صاحب از نگینہ "	ص/ ز
۹۵۶	مولوی طفیل احمد صاحب جوہ تیرپ "	عہ/
۹۵۷	مولوی حمید حسن صاحب مدینہ پریس "	عکہ/
۹۵۸	مولوی حمید حسن " " "	سے/
۹۵۹	شیخ بودھے خاں صاحب چاند پور	صہ چرم قربانی
۹۶۰	حکیم حاجی سید آل حسن صاحب اشرفی "	عہ/
۹۶۱	شیخ جوا و شیخ چھوٹے صاحبان "	سے/
۹۶۲	حکیم محمد زکریا صاحب رئیس "	عہ/
۹۶۳	ڈاکٹر محمد رضا احمد صاحب صدیقی "	سے/
۹۶۴	عبد العزیز صاحب سوداگر چوب "	ع/

رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۹۶۵	نصیر الحسن صاحب رئیس چاند پور	صہ چرم قربانی
	میزان معہ	
(ج) وصول بذریعہ محمود الحسن صاحب متعلم استاد دو لیکلاکس		
۵۰۴	ڈپٹی حبیب اللہ خاں صاحب علی گڈھ	ع/
۵۰۵	محترمہ بیگم صاحبہ شفاء الملک حکیم عبد اللطیف صاحب	للعہ/
۵۰۶	میاں محمد شریف صاحب گل افشاں منزل علی گڈھ	سے/
۵۰۷	صاحبزادہ طفیل احمد صاحب ایم اے پی ایچ ڈی	عہ/
۵۰۸	پروفیسر حمید الدین خاں صاحب "	ص/
۵۰۹	بیگم صاحبہ رشید احمد صاحب صدیقی "	للعہ/
۵۱۰	ڈاکٹر رفیق احمد صاحب مسلم یونیورسٹی "	عہ/
۵۱۱	پروفیسر عبد الغفور صاحب ٹریننگ کالج	ص/
	میزان للعہ	
(د) بذریعہ نذیر حسین صاحب بیکسٹر میرٹھ		
۱۲۱۸	حافظ حفیظ الدین صاحب. میرٹھ	عہ/
۱۲۱۹	شفاء الملک حکیم ناصر الدین صاحب "	عہ/
۱۲۲۰	غلام محمد صاحب دار العلوم "	عہ/
۱۲۲۱	قاضی نجم الدین احمد صاحب متصل تحصیل	عہ/
۱۲۲۲	مولوی طاہر حسین صاحب وکیل "	عہ/
۱۲۲۳	شیخ محمد عبد اللہ صاحب. میرٹھ	عہ/
۱۲۲۴	سید خورشید علی صاحب آنریری مجسٹریٹ	ع/ ز
۱۲۲۵	حکیم ظفر احمد صاحب میرٹھ	ع/
۱۲۲۶	غیاث الدین صاحب "	عہ/

رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱۲۲۷	حاجی حافظ اللہ بخش صاحب سوداگر	عہ/
۱۲۲۸	ارشاد بیگ صاحب متعلم کالج مسلم ہوٹل	۴/
۱۲۲۹	رضوان الحسن صاحب " " "	عہ/
۱۲۳۰	امین احمد صاحب " "	۲/
۱۵۳۰	سردار عبد الرحمٰن خاں صاحب	۸/
۱۵۳۱	اقبال حسین صاحب	۴/
۱۵۳۲	ظہیر الدین صاحب	۴/
۱۵۳۳	سید اقتدار حسین صاحب بڑا گاؤں میرٹھ	۴/
۱۵۳۴	بابو محمد نفیس صاحب کمشنر آفس	۴/
۱۵۳۵	بابو شفیع الزماں خاں صاحب " "	۴/
۱۵۳۶	بابو غلام ناصر صاحب " "	۴/
۱۵۳۷	بابو امیر احمد صاحب " "	۴/
۱۵۳۸	بابو مقبول احمد صاحب " "	۲/
۱۵۳۹	شیخ انیس الدین صاحب سوداگر "	۴/
۱۵۴۰	محمد شریف صاحب شوز مرچنٹ "	۴/
۱۵۴۱	مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ایڈووکیٹ "	عہ
	میزان معہ	
(ہ) بذریعہ مولوی ظہیر الحسن صاحب کاندھلہ		
۱۸۲۸	چودھری جاموں صاحب گڑھی دولت کاندھلہ	ص/
۱۸۲۹	چودھری موجو صاحب " " "	ص/
۱۸۳۰	چودھری رسالہ صاحب " "	ع/
۱۸۳۱	چودھری امام الدین صاحب " "	۸/
۱۸۳۲	چودھری گیندا صاحب " "	عہ/

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۶۵۹	شمس العارفین صاحب چاندنی چوک	۴ر
۱۶۶۰	مرغوب احمد صاحب توفیقی ایم اے	۶ر
۱۶۶۱	خواجہ سرور حسین صاحب بیرسٹرایٹ لا	عہ
۱۶۶۲	ڈاکٹر نور احمد صاحب بلیماران دہلی	۶ر
۱۶۶۳	حکیم محمود احمد خاں صاحب شریف منزل دہلی	۲ـــے
۱۶۶۴	حاجی اخلاق احمد اقبال احمد صاحبان دہلی	للعہ
۱۶۶۵	مقصود علی خاں صاحب ہیڈ ماسٹر شاہی سکول	ھہ
۱۶۶۶	میوہ خاں صاحب محمد اسمٰعیل صاحب سوداگران	صہ
۱۶۶۷	محمد شفیع صاحب محمد رفیع صاحب چھلنی والے	۸ر
۱۶۶۸	عبد السلام صاحب عبد الغفار صاحب صدر بازار	۸ر
۱۶۶۹	اسلام الدین صاحب کیپ جنٹ برادرس حافظ بند	۴ر
۱۶۷۰	شریف کمپنی " "	تہ
۱۶۷۱	حاجی جمال الدین صاحب " "	۴ر
۱۶۷۲	سعید احمد صاحب نسیم احمد صاحب " "	۴ر
۱۶۷۳	محمد یٰسین صاحب موتی والے " "	۸ر
۱۶۷۴	ایچ ایس ضیاء الدین صاحب "	۴ر
۱۶۷۵	محمد عمر صاحب تھیلا مرچنٹ "	۸ر
۱۶۷۶	محمد یوسف محمد فاروق صاحبان کنگھی والے "	ھر
۱۶۷۷	ایم اکرام الدین صاحب حوض قاضی دہلی	۸ر
	میزان	ـالعہ

(ج) بذریعہ مولانا ظہیر الحسن صاحب کاندھلوی

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۸۴۴	حاجی محمد نسیم صاحب صدر بازار دہلی مسرز عزیزیہ اینڈ سنز	صہ
	میزان	صہ

راجپوتانہ وسنٹرل انڈیا

وصول براہ راست در دفتر۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۵۴	زید عباسی صاحب نمبر ۲ احمد آباد بھوپال	عہ
	میزان	عہ

سندھ

بذریعہ شیخ محمد فقیر صاحب کراچی۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۱۳۴	والدہ صاحبہ غلام مجتبیٰ جان سلمہٗ متعلم جامعہ	عہ
۱۱۳۶	آغا امیر الدین صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس	۳ـــے
۱۱۳۷	میر اعجاز علی صاحب تالپور بی اے	۶ـــے
۱۱۳۸	مرزا بشیر احمد صاحب لوکل آڈٹ ڈیپارٹمنٹ	۶ر
۱۱۳۹	فخر الدین محکم دین صاحب ٹوپی والے	۶ر
۱۱۴۰	عبد الغفار صاحب کوہاٹی صاحب سول سکریٹریٹ	للعہ
۱۱۴۱	ماسٹر فضل حسین صاحب ٹیلر ماسٹر	۳ـــے
۱۱۴۲	عبد الرشید صاحب باربر	۶ر
۱۱۴۳	عبد المجید صاحب ٹیلر ماسٹر بندر روڈ	۳ـــے
۱۱۴۴	محمد یعقوب محمد شفیع صاحبان	۶ر
۱۱۴۵	عبد اللہ نیپال صاحب سوداگر	۶ر
۱۱۴۶	قادر بخش صاحب حجام ڈرائی	۶ر
۱۱۴۷	عبد الجبار صاحب تاجر قالین	للعہ
۱۱۴۸	علی محمد عبد اللہ صاحب موٹر سٹورز	عہ
۱۱۴۹	والدہ صاحبہ غلام مجتبیٰ جان سلمہٗ متعلم جامعہ	عہ
۱۱۵۰	شیخ محمد قمر صاحب سوداگر صدر کراچی	۶ر
۱۱۵۱	ماسٹر قلندر خاں صاحب ٹیلر ماسٹر	عہ
۱۱۵۲	عبد الخالق صاحب سٹیشن ہیڈ سپلائی	۶ر
۱۱۵۳	مرزا نادر علی صاحب منیجر دواخانہ	عہ
۱۱۵۴	محمد امین محمد صدیق صاحبان	صہ
۱۱۵۵	خان خاں سان خاں صاحب سب انسپکٹر پولیس	عہ
۱۱۵۶	علی محمد موسیٰ صاحب	عہ
۱۱۵۷	حاجی عبد الکریم اینڈ برادرز سوداگران	صہ
۱۱۵۸	حاجی نواب الدین صاحب سوداگر	مار
۱۱۶۰	شیخ محمد فقیر پنشنر انسپکٹر پولیس کراچی	صعہ
	میزان	۲۷ مالعہ

سی پی وبرار

وصول براہ راست در دفتر۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۴۸	بیگم یار محمد خاں صاحب بانڈھارکوادا	۶ـــے
	میزان	۶ـــے

یو پی

(الف) وصول براہ راست در دفتر۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۳۷	سید فرخ حیدر صاحب شمس آباد۔ فتح گڑھ	۲ـــے
۲۴۰	منیجر صاحب کانپور ٹینری لمیٹڈ۔ کانپور	عہ
۲۴۱	میاں عبد الجبار صاحب " "	صہ
۲۴۲	آغا اشرف علی صاحب مسلم یونیورسٹی علیگڈھ	۵للعہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۴۰	عزیز الرحمٰن صاحب میاں گنج ضلع اناؤ	صہ
	میزان لـ۱۲ہ	
	(ب) وصول بذریعہ محمد ظریف احمد صاحب ہمدرداں	
۹۴۴	چودہری عبد اللطیف صاحب چاند پور	لـہ
۹۴۶	فضل احمد صاحب ٹھیکیدار "	لـہ
۹۴۷	حکیم ڈاکٹر علی اکبر صاحب " "	۶ہ
۹۴۸	حافظ شریف احمد صاحب چاند پور	۶ہ
۹۴۹	شفیق احمد صاحب علوی "	عہ
۹۵۰	چیرمین صاحب میونسپل بورڈ "	عـہ
۹۵۱	ماسٹر خواجہ مختار احمد صاحب بجنور	۶ہ ز
۹۵۲	محترمہ والدہ صاحبہ عبد اللہ مار صاحب	صہ
۹۵۳	مولوی محمد شفیق صاحب رئیس بجنور	عہ
۹۵۴	شبیر بیگ صاحب ایڈیٹر نیا مدینہ "	عہ
۹۵۵	مستری عبد الغفور صاحب مالک اڑ شبنہ "	صہ ز
۹۵۶	مولوی طفیل احمد صاحب چاہ شیریں "	عہ
۹۵۷	مولوی مجید حسن صاحب مدینہ منزل "	سےہ
۹۵۸	مولوی حمید حسن " " "	سے
۹۵۹	شیخ بو دُھے صاحبان چاند پور	صہ مرحوم قربانی
۹۶۰	حکیم حاجی سید آل حسن صاحب اسرنی "	عہ
۹۶۱	شیخ چوا و شیخ چھوٹے صاحبان "	سے
۹۶۲	حکیم محمد زکریا صاحب رئیس "	عہ
۹۶۳	ڈاکٹر جمیل احمد صاحب صدیقی "	سے
۹۶۴	عبد العزیز صاحب سوداگر چوب "	۶ہ

رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۹۶۵	نصیر الحسن صاحب رئیس چاند پور	صہ مرحوم قربانی
	میزان مہ	
	(ج) وصول بذریعہ محمود الحسن صاحب متعلم اسٹاد و سلسلہ کامستہ	
۵۰۴	ڈپٹی حبیب اللہ خاں صاحب علی گڑھ	۶ہ
۵۰۵	محترمہ بیگم صاحبہ شفاء الملک حکیم عبد اللطیف صاحب	للعہ
۵۰۶	میاں محمد شریف صاحب افشاں منزل علی گڑھ	لـہ
۵۰۷	صاحبزادہ طفیل احمد صاحب ایم اے پی ایچ ڈی	۴ہ
۵۰۸	پروفیسر حمید الدین خاں صاحب	صہ
۵۰۹	بیگم صاحبہ رشید احمد صاحب صدیقی "	للعہ
۵۱۰	ڈاکٹر رفیق احمد صاحب مسلم یونیورسٹی "	عہ
۵۱۱	پروفیسر عبد الغفور صاحب ٹریننگ کالج	صہ
	میزان لوبہ	
	(د) بذریعہ نذیر حسین صاحب بیرسٹر میرٹھ	
۱۲۱۸	حافظ حفیظ الدین صاحب میرٹھ	عہ
۱۲۱۹	شفاء الملک حکیم ناصر الدین صاحب "	عہ
۱۲۲۰	غلام محمد صاحب دار العلوم "	عہ
۱۲۲۱	قاضی نجم الدین احمد صاحب متصل تحصیل	عہ
۱۲۲۲	مولوی طاہر حسین صاحب وکیل "	عہ
۱۲۲۳	شیخ محمد عبد اللہ صاحب میرٹھ	عہ
۱۲۲۴	سید خورشید علی صاحب آنریری مجسٹریٹ	۶ہ ز
۱۲۲۵	حکیم ظفر احمد صاحب میرٹھ	۶ہ
۱۲۲۶	غیاث الدین صاحب "	عہ

رسید نمبر	اسم گرامی جناب	رقم
۱۲۲۷	حاجی حافظ اللہ بخش صاحب سوداگر	عہ
۱۲۲۸	ارشاد بیگ صاحب متعلم کالج مسلم ہوٹل	۴ہ
۱۲۲۹	رضوان الحسن صاحب " " "	عہ
۱۲۳۰	امین احمد صاحب " " "	۲ہ
۱۵۳۰	سردار عبد الرحمٰن خاں صاحب	۸ہ
۱۵۳۱	اقبال حسین صاحب	۴ہ
۱۵۳۲	ظہیر الدین صاحب	۴ہ
۱۵۳۳	سید اقتدار حسین صاحب بزار گاؤں میرٹھ	۴ہ
۱۵۳۴	بابو محمد نفیس صاحب کمشنر آفس	۴ہ
۱۵۳۵	بابو شفیع الزماں خاں صاحب " "	۴ہ
۱۵۳۶	بابو غلام ناصر صاحب " "	۴ہ
۱۵۳۷	بابو امیر احمد صاحب " "	۴ہ
۱۵۳۸	بابو معقول احمد صاحب " "	۴ہ
۱۵۳۹	شیخ انیس الدین صاحب سوداگر "	۴ہ
۱۵۴۰	محمد شریف صاحب شوز مرچنٹ " "	۴ہ
۱۵۴۱	مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ایڈووکیٹ "	عہ
	میزان مہ	
	(ہ) بذریعہ مولوی ظہیر الحسن صاحب کاندھلہ	
۱۸۲۸	چودھری جامون صاحب گڑھی دولت کاندھلہ	صہ
۱۸۲۹	چودھری موجو صاحب " "	صہ
۱۸۳۰	چودھری رسالہ صاحب " "	۶ہ
۱۸۳۱	چودھری امام الدین صاحب " "	۸ہ
۱۸۳۲	چودھری گیندا صاحب " "	صہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۹۳۱	بیگم صاحبہ محمد یعقوب صاحب نئی دہلی	۸ر	۱۹۵۵	محمد حسین خادم صاحب جنکشن ہوٹل	۸ر	۱۹۷۹	مولانا محبوب الٰہی صاحب مدرسہ فتحپوری	عہ
۱۹۳۲	ضیاء الدین احمد صاحب " "	۸ر	۱۹۵۶	حکیم عبد الرزاق صاحب نظامی تیراہ بیرم خاں	۴ر	۱۹۸۰	مولانا سجاد حسین صاحب " " "	۴ر
۱۹۳۳	ڈاکٹر سید محمد ادیب صاحب قرولباغ	۸ر	۱۹۵۷	شیخ عبد المجید صاحب	۴ر	۱۹۸۱	محمد ظفر صاحب نواب گنج " "	؏
۱۹۳۴	عابد حسین صاحب نئی دہلی	عہ	۱۹۵۸	عبد المجید خاں صاحب گلی مفتی والان	۴ر	۱۹۸۲	بابو عزیز محمد صاحب چاندنی چوک دہلی	ے
۱۹۳۵	حسین ملک صاحب بار ایٹ لا	صہ	۱۹۵۹	فرخ مرزا صاحب	۴ر	۱۹۸۳	بشیر مرزا صاحب حافظ بنہ کی سرائے "	[illegible]
۱۹۳۶	حکیم محمد احسن خاں صاحب	۲ر	۱۹۶۰	حکیم احمد حسن خاں صاحب کوچہ چیلان دہلی	۸ر	۱۹۸۴	سید فتح محمد صاحب سید فضل محمد صاحب	۲ر
۱۹۳۷	مولوی حفیظ الرحمن صاحب ہیڈ ماسٹر پنجابی سکول	۴ر	۱۹۶۱	سرفراز الحق صاحب " "	۴ر	۱۹۸۵	شیخ محمد ظہیر صاحب محمد عزیز صاحب	عہ
۱۹۳۸	قمر الدین صاحب ٹیچر پنجابی سکول دہلی	۴ر	۱۹۶۲	محمد سلطان صاحب [illegible]	۴ر	۱۹۸۶	ایس محمد شفیع صاحب اینڈ سنز صابن والے	۱۲ر
۱۹۳۹	مسعود احمد صاحب برادر حافظ بنہ کی سرائے	عہ	۱۹۶۳	قاری عبد الجبار صاحب ہیڈ ماسٹر اینگلو عربک ہائی	عہ	۱۹۸۷	مرغوب احمد صاحب توفیق ایم اے "	؏
۱۹۴۰	ایس سلطان صاحب " "	۲ر	۱۹۶۴	سید ممتاز حسن صاحب " " "	۸ر	۱۹۸۸	حاجی اخلاق احمد صاحب سوداگر نئی دہلی	؏
۱۹۴۱	حاجی عبد الرحمن صاحب نگنے والے	صہ	۱۹۶۵	ماسٹر غلام قادر صاحب قریشی	۸ر	۱۹۸۹	نواب علاء الدین صاحب متولی وقف	[illegible]
۱۹۴۲	حاجی عبد المجید صاحب	صہ	۱۹۶۶	محمد فتح الدین صاحب	عہ	۱۹۹۰	قدیر الدین صاحب وکیل بلیماران	عہ
۱۹۴۳	حاجی عبد العزیز صاحب فرم ٹرنک	۸ر	۱۹۶۷	رشیع اللہ خاں صاحب شاہجہانپوری ہوٹل	۸ر	۱۹۹۱	محمد احمد صاحب الاتمس پریس	صہ
۱۹۴۴	حاجی محمد میر عبد الغنی صاحب تار والے	۸ر	۱۹۶۸	حافظ عبد الحی صاحب محمد سراج الحق صاحب	[illegible]	۱۹۹۲	مستری محمد صدیق صاحب جانباز	۸ر
۱۹۴۵	محمد شفیع صاحب محمد خلیل صاحب سوداگر صدر بازار	عہ	۱۹۶۹	مرزا محمد سعید صاحب تیراہ بیرم خاں	؏	۱۹۹۳	شیخ محمد تقی صاحب چاندنی چوک	۸ر
۱۹۴۶	شیخ محمد منیب صاحب شیخ محمد اسحاق صاحب ہیڈ ماسٹر	۸ر	۱۹۷۰	حافظ شہاب الدین صاحب بازار لال کنواں	[illegible]	۱۹۹۴	ظہیر الدین صاحب چاندنی چوک	عہ
۱۹۴۷	مرزا سلیمان صاحب جج بری مالیوارہ دہلی	عہ	۱۹۷۱	منشی شمس الدین صاحب موری گیٹ دہلی	۴ر	۱۹۹۵	محمد تقی صاحب اینڈ سنز	۸ر
۱۹۴۸	محمد ابراہیم صاحب سوداگر گلی سنگوں والی	۸ر	۱۹۷۲	مولانا محمد شفیق صاحب گندہ نالہ	عہ	۱۹۹۶	ایس عصمت اللہ صاحب سلطان صاحب	صہ
۱۹۴۹	تصدق محمد صاحب عزیز مرزا صاحب	۸ر	۱۹۷۳	مقصود علی صاحب سیکنڈ ماسٹر مشن ہائی سکول	صہ	۱۹۹۷	عبد الغنی صاحب دکان حاجی رفیع الدین صاحب	۴ر
۱۹۵۰	حافظ عبد اللطیف صاحب	۸ر	۱۹۷۴	مقبول احمد صاحب سوداگر باڑہ	؏	۱۹۹۸	کلو صاحب تار والے	۴ر
۱۹۵۱	پروفیسر عبد اللطیف صاحب فلسفی عربک کالج	؏	۱۹۷۵	ڈاکٹر اعجاز حسن صاحب حبشی قبر	عہ	۱۹۹۹	شمس العارفین صاحب دوالی والے	۴ر
۱۹۵۲	جناب غلام صابر صاحب قرولباغ	۸ر	۱۹۷۶	محمد فاروق صاحب گلی درزیان	؏	۲۰۰۰	حاجی عبد المغنی صاحب فضل الحق صاحب	؏
۱۹۵۳	مولوی حاجی نور محمد صاحب مدرسہ نور الاسلام	۲ر	۱۹۷۷	ماسٹر محمد شفیع الدین صاحب تیراہ قرولباغ	عہ	۲۰۰۱	خواجہ سرور حسن صاحب بیرسٹر ایٹ لا	عہ
۱۹۵۴	عبد الغنی صاحب شیش محل دہلی	صہ	۱۹۷۸	صالحہ خاتون صاحبہ	۸ر	۲۰۰۲	حکیم مسعود حسن صاحب سبزی منڈی دہلی	۸ر

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۰۰۳	نواب فخر الرحمن صاحب باغیچی پہلے جی بڑہ	عہ/
۲۰۰۴	محمد عمر صاحب ہیڈ ماسٹر عربک ہائی سکول	صہ/
۲۰۰۵	حاجی شیخ عبد الرزاق صاحب سرائے حافظانہ	عہ/
۲۰۰۶	اسلام الدین صاحب کیپ جینٹ دہلی	۴/
۲۰۰۷	عبد السلام صاحب عبد الغفار صاحب "	۴/
۲۰۰۸	محمد شفیع محمد رفیع صاحبان چھلنی والے	۴/
۲۰۰۹	سراج الدین صاحب بن مرچنٹ "	۸/
۲۰۱۰	محمد احمد صاحب سلطان احمد صاحب "	۴/
۲۰۱۱	حاجی جمال الدین صاحب حافظ بنہ کی سرائے	۴/
۲۰۱۲	سعید احمد نسیم احمد صاحبان "	۴/
۲۰۱۳	محمد صدیق عبد الغنی صاحبان	۸/
۲۰۱۴	محمد الیاس محمد ایوب صاحبان	۴/
۲۰۱۵	ایچ ایس ضیاء الدین صاحب "	۴/
۲۰۱۶	محمد یوسف محمد فاروق صاحبان "	۴/
۲۰۱۷	عبد الستار صاحب "	۸/
۲۰۱۸	حاجی عبد الحمید حلمی عبد المجید صاحبان "	۴/
۲۰۱۹	ممتاز الدین صاحب سوداگر صدر بازار "	عہ/
۲۰۲۰	محمد احمد صاحب چاندنی چوک	۴/
۲۰۲۱	اسلام الدین شجاع الدین صاحبان "	۸/
۲۰۲۲	محمد ادریس صاحب بازی کٹرہ قطب الدین	عہ/
۲۰۲۳	یمنین اٹیکل مارٹ	۴/
۲۰۲۴	سید عبد الحی صاحب جعفری بی اے	ے/
۲۰۲۵	یوسف خان صاحب محمد اسمٰعیل صاحب صدر بازار	صہ/
۲۰۲۶	ایم اکرام الدین صاحب جنرل اسٹور حوض قاضی	۴/
	میزان [illegible]	

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
	راجپوتانہ وسنٹرل انڈیا	
	وصول براہ راست در دفتر۔	
۲۷۱	میسرز ادو سمار اینڈ سنز بتوسط جناب عباس علی صاحب جنرل مرچنٹ۔ اجمیر	صہ/ ز
۲۷۲	میسرز نظن اینڈ سنز بتوسط جناب عباس علی صاحب جنرل مرچنٹ اجمیر	صہ/ ز
۲۸۱	آفیسر کینڈیڈیٹ عبد القادر ضیاء صاحب ار۔ اے۔ ایف اسٹیشن جودھپور	ع/
۲۸۶	بیگم صاحبہ نذیر عباسی نمبر ۲ احمد آباد بھوپال	عہ/
	میزان [illegible]	
	سندھ و بلوچستان	
	وصول براہ راست در دفتر۔	
۲۶۱	حاجی میر رسول بخش خان صاحب تالپور بلوچ جھٹ پٹ ابھات ضلع سبی	۲۰
۲۸۱	اے ایس اخوند صاحب چیف جج خیرپور۔ اسٹیٹ	۵۰
	میزان [illegible]	
	سی۔ پی۔ برار	
	وصول بذریعہ جناب ابو یحییٰ ملک امام خان صاحب	
۱۸۸	ڈاکٹر امیر خان صاحب اینڈ سنز جبلپور	ع/

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۸۹	سید حیدر حسن صاحب وکیل چھندواڑہ	ع/
۱۹۰	یوسف شریف صاحب بیرسٹر۔ ناگپور	عہ/
۱۹۱	خانصاحب سیٹھ محمد عادل صاحب رٹائرڈ صدر	ے/
۱۹۲	عبد الحمید صاحب ہیڈ ماسٹر رٹائرڈ	صہ/
۱۹۳	سید عزیز الحق صاحب ایم اے انکم ٹیکس افسر	صہ/
۲۰۱	سیٹھ ولی احمد صاحب کھچی الیوت محل	ع/
۲۰۲	سیٹھ قاسم بھائی موسیٰ بھائی صاحب	ع/
۲۰۳	حاجی داؤد عثمان صاحب	صہ/
۲۰۴	سیٹھ حاجی عمر علان صاحب	صہ/ ز
۲۰۵	سیٹھ ذکریا سلیمان صاحب	صہ/
۲۰۶	رحمت اللہ مٹھا بھائی صاحب	صہ/
۲۰۷	سیٹھ کریم بھائی رسول صاحب	صہ/
۲۰۸	قاضی سید کریم الدین صاحب وکیل	صہ/
۲۰۹	سید احمد صاحب لگذار پانڈھر کوڑا ضلع	ع/
۲۱۰	سید محمود شاہ صاحب بی اے	ع/
۲۱۱	محمد محب الحق صاحب ایم اے ایل ایل بی سب جج امراؤتی کیمپ	عہ/
۲۱۲	پروفیسر غلام مصطفیٰ خان صاحب	ے/
۲۱۳	مولانا سلیم عبد اللہ صاحب امراؤتی	صہ/
۲۱۵	مقبول نیاز صاحب بی سی ایس کمشنر	ع/
۲۱۶	ظہور محمد صاحب معرفت ظہور اینڈ کمپنی	صہ/
۲۱۷	شیخ محمد کریم اللہ صاحب ریلوے اسٹیشن	ع/
۲۱۸	عباس علی صاحب وکیل	ع/
۲۱۹	حافظ عبد الغفور صاحب	ع/
۲۲۰	سراج الدین احمد صاحب حاجی برہان پور ضلع	صہ/

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۲۱	منشی محمد یوسف صاحب نازی شالے برہانپور	عمر
۲۴۲	سید بشارت علی صاحب پنشنر سکریٹری	صہ
	میزان سہ	
	یوپی	
(الف)	وصول براہ راست در دفتر:-	
۲۶۹	منیجر صاحب کانپور ٹینری لمیٹڈ کانپور	عـہ
۲۸۰	عبدالجبار صاحب ،، ،،	صہ
۲۸۵	محمد وسیم صاحب بیرسٹر ڈالی باغ لکھنؤ	عـہ
۲۹۶	منظور علی صاحب بردولت کدہ منصور خلیل	
	بہادر صاحب سی آئی اے بیرک کیمپ	عـہ
	میزان سہ	
(ب)	وصول بذریعہ نذیر حسین احمد صاحب بینک کنسٹر میرٹھ	
۱۵۴۱	ابرار حسین صاحب سوداگر دہلی بازار میرٹھ	عہ
۱۵۴۳	محمد حبیب صاحب خیر نگر ،،	مہ
۱۵۴۴	فرزند رضا صاحب مسلم ہوسٹل کالج ،،	مہ
۱۵۴۵	جمیل احمد صاحب متعلم کمرہ نمبر ۵ مسلم ہوسٹل میرٹھ	مہ
۱۵۴۶	نذیر حسین احمد صاحب گورنمنٹ بینک کنسٹر ،،	عہ
۱۵۴۷	سید اسرار احمد صاحب مسلم ہوسٹل میرٹھ کالج ،،	مہ
۱۵۴۸	بابو شفیع الزماں صاحب کمشنر آفس ،،	مہ
۱۵۴۹	غلام ناصر خاں صاحب	مہ
،،	بابو امیر احمد صاحب	مہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۵۴۹	بابو مقبول احمد صاحب میرٹھ	مہ
۱۵۵۰	ڈپٹی خلیل احمد صاحب بالقابل خیر نگر بازار ،،	صہ
۱۵۵۱	محمد شریف صاحب وکیل بیگم باغ ،،	ھہ
۱۵۵۲	عبدالوالی صاحب انصاری ،،	مہ
۱۵۵۳	حافظ رفیق الٰہی صاحب سوداگر بمبئی بازار ،،	ھہ
۱۵۵۴	بابو محمد نفیس صاحب کمشنر آفس ،،	مہ
۱۵۵۵	ڈپٹی عالم صدیقی صاحب گورنمنٹ بینک کنسٹر ،،	عمر
۱۵۵۶	مختار علی خاں صاحب مسلم ہوسٹل کمرہ نمبر ۳ ،،	مہ
،،	حافظ محمد عادل صاحب ،، ،، ،، ۹ ،،	مہ
،،	اقبال حسین صاحب ،، ،، ۱۲۰ ،،	مہ
،،	سید امیر حیدر عابدی صاحب ،، ۱۴۰ ،،	مہ
۱۵۵۷	شیخ عبدالغفار صاحب جنرل مرچنٹ لال کرتی ،،	عہ
۱۵۵۸	عبدالشکور صاحب محلہ گھوسی ،، ،،	عہ
۱۵۵۹	محمد یعقوب صاحب معرفت ماسٹر بخش الٰہی صاحب ،،	عمر
۱۵۶۰	فقیر محمد صاحب معرفت شیخ پیر محمد صاحب ،،	عہ
۱۵۶۱	حکیم مظفر احمد صاحب دہلی بازار ،،	ھہ
۱۵۶۲	محمد قاسم حسین صاحب سی آئی ڈی مجسٹریٹ ،،	ھہ
۱۵۶۳	عبدالرحیم عبدالعلیم صاحبان جنرل مرچنٹس ،،	مہ
۱۵۶۴	ابرار حسین صاحب زمر چنٹ دہلی بازار ،،	عمر
۱۵۶۵	حافظ حاجی اللہ بخش صاحب	عہ
۱۵۶۶	خواجہ محمد شریف صاحب زمر چنٹ ،،	مہ
۱۵۶۷	شیخ انیس الدین صاحب ،،	مہ
۱۵۶۷	ظہیر الدین صاحب مسلم ہوسٹل کمرہ بالائی ،،	مہ
۱۵۶۸	محمد افضال صاحب ٹھیکیدار لال کرتی ،،	عمر

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۵۰۹	حاجی عبداللہ صاحب ٹھیکیدار لال کرتی میرٹھ	صہ
۱۵۷۰	چودھری غلام سبحانی صاحب ،، ،، ،،	عمر
۱۵۷۱	حاجی ابوالحسن صاحب ممبر کنٹونمنٹ بورڈ ،،	صہ
۱۵۷۲	حافظ شیخ الدین صاحب جمیر ٹو کنٹ ،،	ھہ
۱۵۷۳	ایس رکن الدین صاحب ،، ،، ،،	صہ
۱۵۷۴	نصیر الدین صاحب صدر بازار ،،	صہ
	میزان لہ	
(ج)	وصول بذریعہ سید ابرار حسن صاحب جیلانی:-	
۲۰۷۱	خاکسار عبدالرحمٰن خاں صاحب شروانی علیگڑھ	صہ
	میزان صہ	
(د)	بذریعہ احمد اللہ صاحب قاسمی:-	
۶۲۴	مولوی شیخ مشرف حسین صاحب رئیس لکھنؤ	سے
۶۲۵	شیخ ظہیر الحسن صاحب ،، ،، ،،	صہ
۶۲۶	میاں محمد سعید الدین صاحب اسسٹنٹ انجینیئر	سے
۶۲۷	ایس ایس حسن صاحب آئی سی ایس	سہ
۶۲۸	بیگم صاحبہ تاج الدین صاحب عباسی ،،	صہ
۶۲۹	مولانا مولوی محمد عمران خاں صاحب پروفیسر ندوہ	سے
	میزان للعہ	
(ہ)	بذریعہ شاہ زین العابدین صاحب:-	
۰۴۲	بیگم صاحبہ رشید احمد صاحب صدیقی علیگڑھ	ھہ
۰۴۳	پروفیسر آل احمد صاحب سرور مسلم یونیورسٹی	عـہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۶۰۴۴	پروفیسر قمر حسین صاحب تذیری ٹریننگ کالج	۶	۶۰۵۲	صاحبزادہ شہزادہ احمد خاں صاحب آفتاب منزل	ـه	۶۰۶۱	حاجی محمد مصطفیٰ خاں صاحب رئیس بلند شہر	ـے
۶۰۴۵	خان بہادر حبیب المصطفیٰ صاحب، ولایت منزل	عـه	۶۰۵۳	ڈاکٹر صاحبزادہ افضل محمد خاں صاحب پی ایچ ڈی	۴	۶۰۶۲	ڈاکٹر سید محمد عبدالباری صاحب ایم بی بی ایس	عـه
۶۰۴۶	سید عبدالجلیل صاحب اسسٹنٹ رجسٹرار	ـے	۶۰۵۴	بیگم صاحبہ نواب محمد خاں صاحب کاشانہ	عـه	۶۰۶۳	سردار سید شبیر احمد صاحب ڈپٹی کلکٹر "	ـه
۶۰۴۷	پروفیسر محمد حبیب صاحب علیگڑھ	سـه	۶۰۵۵	محمد محمود عالم خاں صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل	ـه	۶۰۶۴	سید احمد صاحب " "	ـه
۶۰۴۸	" " " "	عـه	۶۰۵۶	مرزا اسحاق بیگ صاحب مختار عام بلند شہر	ـه	۶۰۶۵	ایم یوسف الزماں صاحب فاروقی منصف	عـه
۶۰۴۹	پروفیسر عنایت علی خاں صاحب "	ـه	۶۰۵۷	مسٹر غلام مصطفیٰ صاحب وکیل مختار عام "	۶	۶۰۶۶	وزیر علی صاحب تاجر "	ـه
۶۰۵۰	ڈاکٹر محمد رفیق صاحب پروفیسر "	ـه	۶۰۵۸	شیخ محمد یٰسین صاحب فاروقی ریٹائرڈ منصف	ـه	۶۰۶۹	خان بہادر محمد رحمت خاں صاحب رئیس "	عـه
۶۰۵۱	حکیم صاحب شفاء الملک حکیم عبداللطیف صاحب "	۶	۶۰۶۰	سعداللہ خاں صاحب سب انسپکٹر مدرسہ "	عـه		میزان " ۱۵۱	

گوشوارہ آمدنی چندہ صوبہ وار بذریعہ حلقہ ہمدردان جامعہ بابت ماہ فروری ۴۳ء

۱۔ بمبئی — ۶۲۰ — اس میں ۲۰ صدقہ فطر کے ہیں
۲۔ بنگال — ۲۰۵ — " " ۲۰۰ زکوٰۃ کے ہیں
۳۔ پنجاب — ۲۵ — " " ۲۵ " " "
۴۔ حیدرآباد دکن — ۲۴۰ — " " ۲۰۰ تعلیم و ترقی کے ہیں۔
۵۔ دہلی — ۶۲۱ — " " ۱۰۲ زکوٰۃ کے ہیں اور ۴ تعلیم و ترقی کے ہیں
۶۔ راجپوتانہ و سنٹرل انڈیا — ۱۳ — " " ۱ " " "
۷۔ سندھ — ۱
۸۔ سی پی و برار — ۲ — " " ۲ " " "
۹۔ یو۔ پی — ۲۷۵ — " " ۱۰ " " "

کل میزان ۲۱۹۷ — اس میں ۱۴۰۲ زکوٰۃ کے ہیں
اور ۲۱۰ تعلیم و ترقی کے ہیں اور ۲۰ صدقہ فطر کے ہیں

نوٹ۔ ریاستوں کی گرانٹ۔ میونسپل گرانٹ۔ اوقاف جامعہ کی آمدنی مندرجہ بالا گوشوارہ میں شامل نہیں کی جاتی
امرائے حیدرآباد کے جن عطیوں کا اعلان اس پرچہ میں کیا گیا ہے۔ ان کی رقم بھی اس کے علاوہ ہے۔

حافظ فیاض احمد
ناظم ہمدردان جامعہ

طابع و ناشر شفیق الرحمٰن قدوائی — مطبوعہ محبوب المطابع برقی پریس دہلی

صرف ہوتا ہے وہ بھی اپنی جیب خاص سے کرتے ہیں۔ اب انھوں نے فراہم شدہ رقم کے علاوہ انڈے سینے کی ایک مشین ایک اور کرمفرما سے بطور عطیہ حاصل کرکے اپنے خرچ پر دہلی بھیجی ہے، جن صاحب نے بڑی اور بھاری مشین ہمیں عطا فرمائی ہے وہ اپنا اسم گرامی ظاہر کرنا نہیں چاہتے اس لئے ہم ان کا نام درج نہیں کرسکتے۔ البتہ ہم جناب سلیمی صاحب کا اس قیمتی عطیہ کے لئے دلی شکریہ ادا کرتے ہیں اور جناب شیخ محمد تقی صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر آف پولیس کے ممنون ہیں جو ہماری وجہ سے اس قدر تکلیف گوارا فرماکر ہمیں ممنون فرماتے رہتے ہیں۔ جامعہ میں پولٹری فارم قائم کرنے کی اسکیم زیر ترتیب ہے اس لئے یہ عطیہ نہایت مبارک اور بروقت ہے۔ آمد و خرچ کی میزان اور اثاثہ کی فہرست صحیح رکھنے کے لئے اس مشین کی قیمت جنگ سے پہلے ۱۵ پونڈ یعنی تقریباً دو سو روپے علاوہ مصارف محصول وغیرہ معلوم ہوئی ہے۔

بسم اللہ کی تقریب

گذشتہ پرچہ (مارچ) کی فہرست چندہ میں دہلی کے تحت نواب حلیم اللہ جنگ صاحب بہادر دریا گنج دہلی کا نام نامی آپ نے ملاحظہ فرمایا ہوگا۔ ہم گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے یہ اطلاع نہ کرسکے تھے کہ نواب صاحب موصوف نے یہ عطیہ اپنے بچہ کی بسم اللہ کی تقریب پر جامعہ کو عطا فرمایا تھا۔ امراء میں یہ احساس ابھی بہت کم ہے کہ وہ ایسی تقریبات میں قومی اور اسلامی ضروریات کا بھی خیال رکھیں لیکن حلیم صاحب بہت زیادہ علم دوست ہیں یوں تو ان کا تمام خاندان قومی اور تعلیمی کاموں کی سرپرستی کرتا رہا ہے لیکن جو تڑپ اور لگن ان کاموں کی ان کی والدہ ماجدہ جناب بیگم سربلند جنگ میں پائی جاتی ہے وہ دوسروں میں کم دیکھنے میں آتی ہے ایسی قابل فخر خاتون کے سپوت فرزند جس قدر بھی علمی دلچسپی کا اظہار فرمائیں باعث تشکر و احسان سمجھا جائے گا۔ ہم بیحد ممنون ہیں کہ انھوں نے جامعہ کو یاد رکھا خدا بچہ کو پروان چڑھائے۔ آمین

بنگلوری سیٹھ صاحب کا عاشق اسلام کا عطیہ

ہندوستانی مسلمانوں کو اپنے مذہب سے جس قدر عشق ہے اتنا غالباً کسی دوسرے ملک میں نہیں ہے۔ باہر کے ممالک سے جو لوگ سیاحت کرکے آتے ہیں ان کی یہ رائے ہے جو ہم نے لکھی ہے۔ چنانچہ مذہب کی اشاعت کے لئے یا اسلام کے نام پر خیرات کرنے میں جو مسرت اب بھی یہاں کے بعض متمول اصحاب کو محسوس ہوتی ہے اس کی مثال مشکل سے ملتی ہے یوں تو بڑے بڑے ذی اثر لوگوں کے رسوخ اور دباؤ سے لاکھوں کی رقمیں جمع ہوجاتی ہیں لیکن صحیح چیز وہی ہے جو صرف اللہ اور اس کے رسول کی خوشنودی کے لئے دل سے دی جائے۔ ماہ مارچ میں بنگلور کے سیٹھ سلیمان حاجی یوسف سیٹھ ہمارے اولڈ بوائے مولوی عزیز احمد صاحب کے ہمراہ جامعہ میں تشریف لائے اور جامعہ کی عام حالت دیکھنے خصوصاً دینیات کا گہری نظر سے مطالعہ کرنے کے لئے جامعہ میں قیام فرمایا۔ چنانچہ آپ نے بہت مشورے دئے اور بعض امور کی طرف توجہ دلائی اور مبلغ پانسو روپے یکمشت مرحمت فرمائے اور پچیس روپے سالانہ کی پہلی قسط ادا فرمائی۔ نیز فرمایا کہ مدرسہ ابتدائی اور مدرسہ ثانوی میں علیحدہ علیحدہ قاری قرآن شریف کی تعلیم کے لئے رکھے جائیں ان کی تنخواہ میں ادا کروں گا۔ خواجہ عبدالحی صاحب ناظم دینیات نے سیٹھ صاحب موصوف کا ان کے اس گرانقدر عطیہ اور قاریوں کی تنخواہ کی امداد پر شکریہ ادا کیا اور سیٹھ صاحب

تحریکِ حلقۂ ہمدردانِ جامعہ

ماہ مارچ ۱۹۴۳ء میں جو رقومات دفتر ہمدردانِ جامعہ میں براہ راست یا بذریعہ سفرا یا کارکنانِ جامعہ موصول ہوئی ہیں ان کی تفصیل ذیل میں درج کی جا رہی ہے۔ جن حضرات کی رقومات ماہ مارچ کی آخری تاریخ تک دفتر میں وصول نہیں ہوئیں ... یا جن کی وصولی کی اطلاع منتظمین و سفرا کے پاس سے نہیں آئی ان کے نام اس فہرست میں نہیں ملیں گے انھیں آئندہ اشاعت کا انتظار کرنا چاہیے۔ جن رقومات کے سامنے (ز) بنایا گیا ہے وہ زکوٰۃ کی مد میں وصول ہوئی ہیں۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
	بمبئی	
(الف)	وصول براہ راست در دفتر	
۲۲۱	ایم ایچ منصور صاحب سب ڈویژنل انسپکٹر ہیری	عہ
	میزان عہ	
(ب)	بذریعہ محمد عمر صاحب	
۵۲۵۷	رحیم اللہ صاحب سپروائزر مدارس اسود بمبئی	۸ر
	میزان ۸ر	
	بنگال	
(الف)	وصول براہ راست در دفتر	

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۳۰۵	مسز رحیون بخش محمد جان صاحبان کلکتہ	[illegible] ز
	میزان [illegible]	
(ب)	وصول بذریعہ نگران صاحب مدرسہ ابتدائی	
۶۲۳۳	فضل احمد کریم فضلی صاحب آئی سی ایس مجسٹریٹ بنکورہ	صہ
	میزان صہ	
	بہار	
	وصول براہ راست در دفتر	
۲۱۹	عبدالعزیز صاحب مستری ٹن پلیٹ کمپنی ٹاٹا نگر	صہ
	میزان صہ	

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
	پنجاب	
(الف)	وصول براہ راست در دفتر	
۳۰۳	خواجہ غلام السیدین صاحب ڈائرکٹر تعلیمات کشمیر	صہ
۳۲۵	مولوی نبی بخش صاحب مدرس مڈل اسکول [illegible]	صہ ز
۳۴۰	شیخ محمد مدید اکبر صاحب انصاری رئیس ملتان شہر	[illegible] ز
	میزان [illegible]	
(ب)	بذریعہ شفیع منصور صاحب شملہ	
۶۷۰	شفیع منصور صاحب ایم اے شملہ	عہ
۶۷۱	احمد نعیم صاحب "	عہ
۶۷۲	مولوی قدرت اللہ صاحب "	عہ
۶۷۳	سری لکشمی نرائن گپتا صاحب "	۳

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۰۰۷۴	محمد علی صاحب شملہ	۶ر
۰۰۷۵	شریف الحسن صاحب "	عہر
۰۰۷۶	حمید احمد صاحب زبیری "	۶ر
۰۰۷۷	محمد طاہر صاحب "	عہ
۰۰۷۸	رشید حسن صاحب لقانی "	عہ
۰۰۷۹	بدیع الدین صاحب "	۶ر
۰۰۸۰	محمد حبیب صاحب "	۶ر
۰۰۸۱	افتخار احمد صاحب شروانی "	۶ر
	میزان ۔۔۔	
(ج)	بذریعہ میر عالم صاحب لغاری۔	
۰۹۷۴	سید عزیز احمد صاحب گیلانی بھاولپور	۶ر
۰۹۷۵	ہری گوبند صاحب "	عہر
۰۹۷۶	نور محمد صاحب محمودی "	عہ
۰۹۷۷	ایم۔ اے حمید صاحب انسپکٹر آف اسکولس "	۶ر
۰۹۷۸	میر شمس الدین صاحب۔ وزیر تعلیم "	صہر
۰۹۷۹	سردار محمد فضل خان صاحب لغاری "	عہر
۰۹۸۰	سردار محمد رحیم خان صاحب لغاری "	عہر
۰۹۸۱	چودھری رحمت اللہ صاحب تاجر چوک بازار "	صہر
	میزان ۔۔۔	

حیدرآباد دکن

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
(الف)	وصول براہ راست در دفتر۔	
۳۱۱	ڈاکٹر جعفر حسن صاحب حیدرآباد دکن	۲۵؍
	میزان ۔۔۔	
(ب)	وصول بذریعہ مولوی شفیق الرحمن صاحب قدوائی	
۴۰۴	معطیان حیدرآباد بذریعہ سجاد مرزا صاحب	۲۰۰ (تعمیر ترقی)
	میزان ۔۔۔	

دہلی

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
(الف)	وصول براہ راست در دفتر۔	
۳۰۰	سید ارشاد علی صاحب زیدی صدر بازار دہلی	۱۰۰
۲۲۰	خواجہ عبدالمجید خاں صاحب متولی وقف وزیر النسا بیگم	۳
	میزان ۱۰۳	
(ب)	بذریعہ مولوی حبیب الرحمن صاحب۔	
۰۷۰۲	صوفی غلام قادر صاحب پوسٹل ٹی بازار	۸ر
۰۷۰۳	سید ضمیر الحسن صاحب " " "	عہر
۰۷۰۴	آغا علی مصطفیٰ صاحب " " "	۸ر
۰۷۰۵	سید محمد ذاکر صاحب " " "	۸ر
۲۲۳۰	منشی حبیب الرحمن صاحب " "	۸ر
	میزان ۔۔۔	
(ج)	بذریعہ محمد عبد السعید خان صاحب۔	
۲۰۲۷	عبدالحی صاحب متولی مسجد چلی میان دہلی	صہر
۲۰۲۸	سید وصی اشرف صاحب کتب خانہ علم و ادب دہلی	عہر
۲۰۲۹	میر شاہد علی صاحب نیڈر یا و صدر بازار	صہر
۲۰۳۰	منشی خورشید عالم صاحب " " "	صہر
۲۰۳۱	قاضی شجاع الحسن صاحب سوداگر چرم "	عہ
۲۰۳۲	حکیم حاجی عبدالحمید خان صاحب ہمدرد دواخانہ دہلی	شے
۲۰۳۳	حاجی قادر بخش مولا بخش صاحبان سوداگر صدر "	ے
۲۰۳۴	حاجی نور الدین صاحب فروش جنرل مرچنٹ سبزی منڈی "	عہ
۲۰۳۵	غفران الدین صاحب " " "	عہر
۲۰۳۶	عبدالعزیز صاحب جامعی " " "	عہر
۲۰۳۷	زرین خان صاحب عبدالحمید خان صاحب	۶ر
۲۰۳۸	منشی مختار احمد صاحب " "	۸ر
۲۰۳۹	حبیب الدین صاحب " "	عہر
۲۰۴۰	حاجی عباد اللہ خان صاحب "	۶ر
۲۰۴۱	رحمت اللہ خان صاحب " "	۴ر
۲۰۴۲	منشی حفیظ احمد صاحب " "	۴ر
۲۰۴۳	حافظ عبدالحکیم حبیب الرحمن صاحب	۴ر
۲۰۴۴	خواجہ محمود شاہ صاحب نمبر ۱۳۲ ڈی نیگور روڈ نئی دہلی	۴ر
۲۰۴۵	بابو رشید الحسن صاحب نمبر ۱۳۵ " "	۲ر
۲۰۴۶	سید محمود الحسن صاحب نمبر ۱۳۲ " " "	۸ر
۲۰۴۷	فرحت علی صاحب نمبر ۱۱۶ " " "	۸ر
۲۰۴۸	سید غلام حسین صاحب لائے سینہ روڈ	۶ر

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۰۴۹	زاہد حسین صاحب نمبر ۶ پارک روڈ دہلی	معہ	۲۲۲۱	حاجی محبوب بخش حاجی رفیع الدین سوداگر صدر دہلی	صہ	۲۲۴۵	مولوی محمد احمد صاحب مڈل ہائی اسکول فتحپوری دہلی	۸/
۲۰۵۰	میر عزیز الدین صاحب محلہ نیاریان "	۶/	۲۲۲۲	میاں حاجی منور الدین صاحب محمد گلزار صاحب " "	صہ	۲۲۴۶	حاجی خلا احمد اقبال احمد صاحب سوداگران کتاب پبلشر دہلی	۶/
۲۰۵۱	ایس محمد یوسف صاحب ایڈیٹنگ روڈ نئی دہلی	۸/	۲۲۲۳	محمد عارف صاحب اینڈ سنز قطب روڈ " "	عہ	۲۲۴۷	حکیم مختار حسن خان صاحب " " "	۲/
۲۰۵۲	بیگم صاحبہ محمد یعقوب صاحب " " "	۸/	۲۲۲۴	محمد یوسف اینڈ کو صدر بازار دہلی	۸/	۲۲۴۸	حاجی کے بی رشید صاحب اینڈ کمپنی حافظ بنہ کی سرائے	۶/
۲۰۵۳	سید عبد اللطیف شاہ صاحب۔ قرولباغ دہلی	۸/	۲۲۲۵	احمد اسلام خان صاحب۔ منیجر کلاتھ ملز "	عـہ	۲۲۴۹	محمد صدیق عبد الغنی صاحبان کلکتہ والے " "	۴/
۲۰۵۴	بابو فیض احمد صاحب تحصیلدار میونسپلٹی "	عہ	۲۲۲۶	" " " " تعلیم و ترقی	عـہ	۲۲۵۰	ایچ۔ ایس ضیاء الدین صاحب " "	۴/
۲۰۵۵	سید محمد احمد صاحب " " "	صہ	۲۲۲۷	ایچ فضل الرحمٰن صاحب برادر، صدر بازار	صہ	۲۲۵۱	محمد الیاس محمد ایوب صاحبان " "	۴/
۲۰۵۶	بابو فضل الحق صاحب " " "	۸/	۲۲۲۸	آغا احمد حسن خان صاحب " " "	۸/	۲۲۵۲	محمد یٰسین صاحب موتی والے سرائے حافظ بنہ	۸/
۲۰۵۷	بابو محمد شفیع صاحب صدر بازار "	۸/	۲۲۲۹	محمد جمیل احمد صاحب۔ میونسپلٹی دہلی	عہ	۲۲۵۳	سعید احمد نسیم احمد صاحبان " " "	۴/
۲۰۵۸	میاں محمد رفیق صاحب اینڈ برادر "	صہ	۲۲۳۰	رفیق احمد صاحب ڈاکٹر لین نئی دہلی	۶/	۲۲۵۴	حاجی جمال الدین صاحب " " "	۴/
۲۰۵۹	محمد عبد الخالق صاحب شہاب الدین صاحب "	عہ	۲۲۳۱	حسین ملک صاحب بار ایٹ لا " "	صہ	۲۲۵۵	حاجی عبد المجید صاحب " " "	صہ
۲۰۶۰	منشی محمد احسن صاحب "	۸/	۲۲۳۲	محمود خان کاندار نقش روڈ قرولباغ " "	۸/	۲۲۵۶	حاجی عبد العزیز صاحب " "	۸/
۲۰۶۱	آغا محمد امین صاحب۔ قرولباغ دہلی	عہ	۲۲۳۳	حاجی عبد المجید عبد الحمید صاحبان۔ صدر بازار "	۴/	۲۲۵۷	مرغوب احمد صاحب۔ توفیق ایم اے گلی برنا دہلی	۶/
۲۰۶۲	عبد المجید خان صاحب گلی مفتی والان "	۴/	۲۲۳۴	ایم احمد لطیفی صاحب سیلیگراف اسکوائر نئی دہلی	صہ	۲۲۵۸	سید محمد امین صاحب میونسپلٹی " " "	۶/
۲۰۶۳	حکیم عبد الرزاق صاحب نظامی تراہہ بہرام خاں	۴/	۲۲۳۵	منشی شمس الدین صاحب موری گیٹ دہلی	۴/	۲۲۵۹	رفیع اللہ خان صاحب۔ شاہجہانپوری ہوٹل	۸/
۲۰۶۴	ایم حامد مرزا صاحب۔ کوچہ روح اللہ "	۴/	۲۲۳۶	مولوی حفیظ الرحمٰن صاحب ہیڈ ماسٹر پنجابی اسکول	۴/	۲۲۶۰	خان بہادر ایس ایم عبد اللہ صاحب فتحپوری دہلی	۶/
۲۰۶۵	شیخ منظور حسن صاحب محلہ سوئی والان دہلی	عہ	۲۲۳۷	ماسٹر قمر الدین صاحب ٹیچر " " "	۴/	۲۲۶۱	حافظ عبد الحی محمد سراج الحق صاحبان بازار فتحپوری "	عہ
۲۰۶۶	بیگم صاحبہ قدوائی مال روڈ کوٹھی نمبر ۳ "	عہ	۲۲۳۸	حاجی عبد الرحمٰن عبد الرحیم صاحبان سرائے حافظ بنہ "	عہ	۲۲۶۲	مرزا محمد سعید صاحب۔ تراہہ بہرام خاں دہلی	۶/
۲۰۶۷	غلام غوث فرید صاحب " " نمبر ۵ "	۸/	۲۲۳۹	مسعود صاحب برادر " " "	عہ	۲۲۶۳	حکیم احمد حسن خان صاحب۔ کوچہ چیلان "	۸/
۲۰۶۸	خان بہادر حاجی رشید احمد صاحب کشمیری گیٹ "	۶/	۲۲۴۰	محمد یوسف صاحب الٰہ دین والے صدر بازار "	عہ	۲۲۶۴	فرخ مرزا صاحب۔ گلی مفتی والان "	۴/
۲۰۶۹	بابو سید شمس الدین صاحب۔ قرولباغ دہلی	۸/	۲۲۴۱	ملک آفتاب احمد صاحب نواب گنج دہلی	۲ے	۲۲۶۵	تعظیم الحق صاحب " " "	صہ
۲۰۷۰	سید حفیظ الدین صاحب "	۸/	۲۲۴۲	شرف الدین محمد صاحب۔ زبیری سرمنڈی "	۴/	۲۲۶۶	سرفراز الحق صاحب۔ کوچہ چیلان "	۴/
۲۲۱۹	پروفیسر عبد اللطیف صاحب قریشی عربک کالج "	۶/	۲۲۴۳	مولوی حاجی نور محمد صاحب۔ مدرسہ نور الاسلام "	۴/	۲۲۶۷	حکیم شریف الدین صاحب۔ دواخانہ نباتی جیلی قبر "	۴/
۲۲۲۰	شیخ محمد اسمٰعیل صاحب نشاط سوپ فیکٹری صدر "	۱۲/	۲۲۴۴	عبد المغنی صاحب شیش محل "	عہ	۲۲۶۸	بابو سعید الرحمٰن صاحب حویلی اعظم خاں دہلی	۴/

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۳۶۹	سید سلیم الدین صاحب حیاتی قبر	ہر
۲۳۷۰	محمد رضا صاحب ہیڈ ماسٹر عربک ہائی اسکول اجمیری گیٹ دہلی	عہ
۲۳۷۱	مرزا سلیمان صاحب جوہری نئی سڑک	ہ
۲۳۷۲	ڈاکٹر عبد الغنی صاحب ونشی کھجور روڈ قرولباغ	ے
۲۳۷۳	قدیر الدین احمد صاحب بلیماران دہلی	عہ
۲۳۷۴	ناصر حسین صاحب موری گیٹ	عہ
۲۳۷۵	محمد احمد صاحب چانوڑہ باڑہ ہندو راؤ	عہ
۲۳۷۶	محمد حسین صاحب خادم ریلوے جنکشن	ہر
۲۳۷۷	حاجی عبد الغنی فضل الحق صاحبان سوداگر بلیماران	عا ز
۲۳۷۸	ضیاء الدین صاحب دستی والے پھاٹک حبش خاں	عہ
۲۳۷۹	محمد عبد الرؤف صاحب اسسٹنٹ انجینئر قرولباغ	مہ عـہ
۲۳۸۰	ڈاکٹر حسین بخش صاحب پہاڑ گنج دہلی	ہر
۲۳۸۱	مصباح الدین صاحب تیل والے دہلی	ہر
۲۳۸۲	عبد الغفور صاحب سادہ کار گلی چاندی والان	۱۲ر
۲۳۸۳	محمد لطیف صاحب سادہ کار چاندنی چوک	ہر
۲۳۸۴	محمد اسمٰعیل صاحب زیر مسجد قاضی پہاڑ گنج	عہ
۲۳۸۵	نواب علاء الدین احمد خانصاحب متولی وقف	عـہ
۲۳۸۶	بابو حاجی رحمت اللہ صاحب بوجلا پہاڑی	ہر
۲۳۸۷	محمد سلطان صاحب ٹھیکیدار پھول منڈی	ہر
۲۳۸۸	مولانا سجاد حسین صاحب مدرسہ فتحپوری	ہر
۲۳۸۹	محمد شفیع محمد خلیل صاحب صدر بازار	عہ
۲۳۹۰	ماسٹر شفیع الدین نیر صاحب قرولباغ	عہ
۲۳۹۱	صالحہ خاتون صاحبہ	ہر
۲۳۹۲	مقصود علی خانصاحب ہیڈ ماسٹر موری گیٹ	عہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۳۹۳	خواجہ سرور حسن صاحب بیرسٹر ایٹ لا دہلی	عہ
۲۳۹۴	شیخ محمد یونس صاحب صدر بازار	سہ
۲۳۹۵	محمد ادریس صاحب بی اینڈ کو کٹرہ قطب الدین	عہ
۲۳۹۶	عبد الرحیم ولد حاجی محبوب الٰہی صاحب	ٹ
۲۳۹۷	لیمٹن آئینکس رٹ کٹرہ قطب الدین دہلی	عہ
۲۳۹۸	ایچ رحمت الٰہی صاحب	ہر
۲۳۹۹	جمیل الرحمن صاحب چاندنی چوک	عا
۲۴۰۰	محمد احمد صاحب	ہر
۲۴۰۱	محمد سعید صاحب	عہ
۲۴۰۲	محمد شفیع محمد رفیع صاحبان قطب خانہ کی سرائے	ہر
۲۴۰۳	عبد السلام عبد الغفار صاحبان	ہر
۲۴۰۴	محمد احمد صاحب اینڈ سنز	ہر
۲۴۰۵	اسلام الدین صاحب	ہر
۲۴۰۶	سراج الدین صاحب	ہر
۲۴۰۷	حاجی محمد میر عبد الغنی صاحب	ہر
۲۴۰۸	احمد میاں صاحب	ہر
۲۴۰۹	سید فتح محمد صاحب سید فضل محمد صاحب	ہر
۲۴۱۰	محمد عمر صاحب تھیلا مرچنٹ	ہر
۲۴۱۱	ایس سلطان صاحب عبد المتین صاحب صدر بازار	۲ر
۲۴۱۲	عبد الستار صاحب گلی منکی والان	ہر
۲۴۱۳	فضل محمد صاحب عزیز مرزا صاحب قطب خانہ کی سرائے	ہر
۲۴۱۴	ممتاز الدین صاحب سوداگر صدر	عہ
۲۴۱۵	مقبول احمد صاحب سوداگر باغیچی حاجی باڑہ	عا
۲۴۱۶	محمد یوسف صاحب محمد فاروق صاحبان قطب خانہ کی سرائے	ہر

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۴۱۷	حاجی ننھے عبد الرزاق صاحب قطب خانہ کی سرائے	ہر
۲۴۱۸	شیخ عبد الخالق صاحب حلوہ سوہن والے چاندنی چوک	عہ
۲۴۱۹	شیخ محمد ادریس صاحب لڈو والے	عہ
۲۴۲۰	عبد الغنی صاحب	ہر
۲۴۲۱	آفتاب الدین صاحب بازار فتحپوری	عہ
۲۴۲۲	حکیم محمود احمد خانصاحب بازار بلیماران	ے
۲۴۲۳	عیوض خانصاحب محمد اسمٰعیل صاحب صدر بازار دہلی	عہ
۲۴۲۴	ٹھیکیدار غلام رضا صاحب کھجور روڈ	ہر
	میزان ۲۲۱ ما لعہ ۹	

(د) بذریعہ مولوی مقبول احمد صاحب و منظور حسن صاحب فاروقی

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۶۳۷	میر مختار احمد صاحب نمبر ۱۱ البرٹ اسکوائر نئی دہلی	عہ
۱۶۳۸	عبد الثابت صاحب نمبر ۲ ہیگ اسکوائر	عہ
۱۶۳۹	انور حسین صاحب نمبر ۳۳ اے بیگ	عہ
۱۶۴۰	عبد العلی خانصاحب نمبر ۲	عہ
۱۶۴۱	علی محمد خاں صاحب نمبر ۴	ہر
۱۶۴۲	کریم بخش صاحب نمبر ۳۵	عہ
۱۶۴۳	محبت خانصاحب نمبر ۳	ہر
۱۶۴۴	عبد المالک صاحب ٹیلے گلی منکو والی صدر بازار دہلی	عہ ز
۱۶۴۵	گڈ وویہ ٹرسٹ دہلی	۱۰ر
۱۶۴۶	رشید احمد صاحب نمبر ۴ ہیگ اسکوائر نئی دہلی	ہر
۱۶۴۷	میاں محمد صاحب نمبر ۳۶	عہ
۱۶۴۸	محمد ابراہیم صاحب نمبر ۴ البرٹ اسکوائر	عہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۶۴۹	محمد رفیع صاحب نمبر ۹ انگلش ہیلیس نئی دہلی	عہ
۱۶۵۰	عبدالحی صاحب نمبر ۱۱ ڈیزی اسکوائر	عہ
۱۶۵۱	منتی محمد سلیم صاحب نمبر ۲۱ " " "	عہ
۱۶۵۱	شیخ محمد عمر صاحب نمبر ۳۰ " " "	عہ
۱۶۵۳	حاجی نبیس الرحمن صاحب پھاٹک حبش خاں دہلی	عـہ
۱۶۵۴	مولوی فضل الرحمن صاحب ۔ صدر بازار دہلی	[illegible]
۱۶۵۵	سید محمد جمیل صاحب فوٹو منزل قرولباغ "	عـہ
۱۶۵۶	خواجہ حسین نظامی درگاہ حضرت محبوب الٰہی نظام الدین اولیا	؏
۱۶۵۷	حافظ محمد یٰسین خاں صاحب پھاٹک حبش خاں دہلی	عہ
۱۶۵۸	محمد جمیل صاحب قریب پارسی ہوٹل نئی دہلی	صہ
۱۶۵۹	محمد سعید صاحب ماڈل جنرل اسٹور "	صہ
	میزان ما [illegible]	
	راجپوتانہ وسنٹرل انڈیا	
(الف)	وصول براہ راست در دفتر۔	
۳۱۳	بیگم صاحبہ زید عباسی صاحب نمبر ۲ احمد آباد بھوپال	صہ
	میزان عہ	
(ب)	بذریعہ جناب محمد ہارون صاحب نوری۔	
۲۲۲۱	نصیر الدین صاحب نوری بیاور ضلع اجمیر	صہ
۲۲۲۲	عبدالمجید صاحب نوری " " "	عہ
۲۲۲۳	ظہیر الدین صاحب نوری " " "	۶

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۲۲۴	شیخ احمد بخش صاحب صحنکی بیاور ضلع اجمیر	[illegible]
۲۲۲۵	ہارون صاحب نوری " " " "	عہ
۲۲۲۶	محترمہ والدہ محسن الدین صاحب نوری " "	صہ
۲۲۲۷	" " عبدالقیوم صاحب نوری " " "	عہ
۲۲۲۸	" " محمد یٰسین صاحب نوری " "	صہ
۲۲۲۹	مولوی عبدالوہاب صاحب " " "	صہ
	میزان [illegible]	
	سندھ	
	وصول بذریعہ شیخ محمد فقیر صاحب۔	
۱۱۶۱	محمد یعقوب محمد شفیع صاحبان بندر روڈ کراچی	عہ
۱۱۶۲	عبدالرحیم حاجی عبداللہ صاحب رام باغ "	سے
۱۱۶۳	عبدالرشید صاحب بار بندر روڈ "	عہ
۱۱۶۴	فخرالدین حکیم الدین صاحب ٹوپی والے "	صہ
۱۱۶۵	مسٹر علی محمد موسیٰ صاحب "	صہ
۱۱۶۶	مرزا بشیر احمد صاحب لوکل آڈٹ سندھ "	صہ
۱۱۶۷	سید محمد جعفر صاحب اسسٹنٹ انجینیر ڈیلوڈی "	سے
۱۱۶۸	قادر بخش صاحب مالک مجاز ڈیری ۔ صدر "	عہ
۱۱۶۹	میر اعجاز علی تالپور صاحب بلے نیوڈیپارٹمنٹ "	۶
۱۱۷۰	عبدالخالق صاحب مالک برٹش بار سپلائی "	۶
۱۱۷۱	عبد محمد صاحب ٹیلر ماسٹر	صہ
۱۱۷۲	ماسٹر قلندر خاں صاحب ۔ صدر کراچی	عـہ
۱۱۷۳	حکیم سید شجاع الدین صاحب بنا مارکیٹ "	صہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۱۷۴	میر محمد ایوب خاں صاحب بیرسٹر ایٹ لاء میکلوڈ روڈ کراچی	سے
۱۱۷۵	محمد افضل خاں محمد شفیع صاحبان افغانستان بینک "	سے
۱۱۷۶	فیض محمد صاحب سوداگر "	؏
۱۱۷۷	فضل کریم صاحب نیار یا پوری بازار صدر "	۶
۱۱۷۸	ماسٹر اللہ دیا صاحب خیاط " " "	۶
۱۱۷۹	الغنی بن فضل دین صاحبان ۔ خیاط " "	صہ
۱۱۸۰	ماسٹر عبدالمجید صاحب خیاط ہال سٹریٹ " "	صہ
۲۱۲۱	ماسٹر کرم دین صاحب " " " "	صہ
۲۱۲۲	علی گوہر خان صاحب ہوٹل والا " "	صہ
۲۱۲۳	میاں عبدالعزیز خاں صاحب خیاط "	صہ
۲۱۲۴	قاضی عبدالرحیم صاحب سلمہ والا "	صہ
۲۱۲۵	محمد عبدالرحیم صاحب خیاط وکٹوریہ روڈ صدر "	عہ
۲۱۲۶	ماسٹر اللہ بخش صاحب " " " "	صہ
۲۱۲۹	اسماعیل آدم سمار ۔ بیکری صدر بازار "	صہ
۲۱۳۰	ماسٹر عبدالمجید صاحب ٹیلر ماسٹر بندر روڈ "	صہ
۲۱۳۱	شیخ خوشی محمد صاحب کوچہ قاضی عثمان صاحب روڈ "	للعہ
۲۱۳۲	محمد فقیر صاحب انسپکٹر پولیس پنشنر ۔ کراچی	عـہ
۲۱۳۳	والدہ صاحبہ غلام مجتبیٰ صاحب متعلم معہ ملیہ "	۶
۲۱۳۴	مرزا محمد دین صاحب پوسٹ ماسٹر پوسٹ آفس "	صہ
۲۱۳۵	مولانا عبدالرحیم حلبی عبدالرحمٰن صاحب رام باغ	صہ
۲۱۳۶	عبدالرشید صاحب بار بندر روڈ	صہ
۲۱۳۷	عبداللہ تھپال صاحب سوداگر کیمبل سٹریٹ "	۶
۲۱۳۸	مرزا ناور علی صاحب نادر دوائی خانہ "	عہ
۲۱۳۹	بابو تاج الدین صاحب صدر "	صہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۲۰۷۸	ڈاکٹر رفیع محمد چودھری صاحب مسلم یونیورسٹی علیگڈھ	عہ
۲۰۷۹	پروفیسر اے بی اے حلیم صاحب	صہ
۲۰۸۰	پروفیسر رشید احمد صاحب صدیقی	۶ر
۲۰۸۱	حکیم محمد ظہیر الدین صاحب علیگڈھ	۶ر
۲۰۸۲	پروفیسر محمد حبیب صاحب	ـعـہ
	میزان ۹۹	

(ج) بذریعہ نذیر حسین احمد صاحب بینک سنٹر میرٹھ۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۵۷۵	جناب بابو شفیع الزماں صاحب کنسٹرکشن آفس میرٹھ	۴ر
"	بابو محمد نفیس صاحب	۴ر
"	بابو غلام ناصر صاحب	۴ر
"	بابو امیر احمد صاحب	۴ر
"	بابو مقبول احمد صاحب	۴ر
۱۵۷۶	سید فقیر شاہ صاحب جیلانی میرٹھ کالج	عہ
۱۵۷۷	رکن عالم صاحب صدیقی بینک سنٹر	۸ر
"	نذیر حسین صاحب	۸ر
۱۵۷۸	مقصود علی صاحب ہاشمی فیض عام انٹر کالج	۸ر
۱۵۷۹	شیخ عبد الغفار صاحب بازار لال کرتی	عہ
۷۸۶	فقیر محمد صاحب محلہ گھوسی	عہ
۷۸۷	محمد احسن صاحب کرشن نمبر ۴ مسلم ہوسٹل	۸ر
"	راؤ علی بہادر صاحب نمبر ۴	۴ر
"	ظہیر الدین صاحب	۴ر
۷۸۸	خان بہادر شیخ وحید الدین صاحب رئیس لال کرتی	ـعـہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۰۸۹	محمد افضال حسین صاحب ٹھیکیدار لال کرتی میرٹھ	عہ
۱۰۹۰	ماسٹر محمد یعقوب صاحب	عہ
۱۰۹۱	ابرار حسین صاحب اسٹوڈنٹ دہلی بازار	عہ
۱۰۹۲	حکیم ظفر احمد صاحب محلہ علی رضا	۶
۱۰۹۳	شیخ نصیر الدین صاحب دہلی بازار	۴ر
"	عبد الرحیم عبد الحلیم صاحبان	۴ر
"	محمد شریف صاحب اسٹوڈنٹ	۴ر
۱۰۹۴	حافظ حاجی اللہ بخش صاحب	عہ
۱۰۹۵	محمد قاسم حسین صاحب تیس گھنٹہ گھر	عہ
۱۰۹۶	حافظ رفیق الٰہی صاحب مبی بازار	عہ
	میزان [illegible]	

(د) بذریعہ محمد ظریف احمد صاحب۔

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۲۴۶	مسٹر حافظ عبد اللہ حبیب اللہ سوداگران دہرہ دون	عہ
۱۲۴۷	مسٹر رحمت اللہ اینڈ سنز جام [illegible]	عہ
۱۲۴۸	شیخ محمد یامین صاحب پلٹن بازار	سہ
۱۲۴۹	حامد حسین صاحب بلگرامی ڈون سکول	ـعـہ
۱۲۵۰	خلیل اللہ خاں صاحب	عہ
۱۲۵۱	ایس اے لطیف اینڈ سنز	۶ر
۱۲۵۲	خان صاحب حاجی غلام حسین صاحب	صہ
۱۲۵۳	غلام محمد صاحب جعفر راجپور روڈ	ـعـہ
۱۲۵۴	خان صاحب حاجی غلام حسین صاحب	صہ
۱۲۵۵	چودھری محمد خلیل صاحب	سے

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۱۲۵۶	یوسف برادرز صاحبان جنرل مرچنٹ دہرہ دون	عہ
۱۲۵۷	چودھری الٰہی بخش محمد بخش صاحبان	۶ر
۱۲۵۸	حاجی محمد ابراہیم اینڈ سنز جنرل مرچنٹ	۶ر
۱۲۵۹	چودھری محمد بخش صاحب سبزی منڈی	۶ر
۱۲۶۰	سید ذو الفقار حسین صاحب	۶ر
۱۲۶۱	چودھری نذیر علی صاحب نمبردار	صہ
۱۲۶۲	راؤ محمد شریف خاں صاحب	عہ
۱۲۶۳	عبد الکریم عبد اللہ خاں صاحبان	۶ر
۱۲۶۴	بشیر احمد صاحب	۶ر
۱۲۶۵	سید الطاف حسین صاحب	عہ
۱۲۶۶	حاجی ایس اے حکیم اینڈ سنز پلٹن بازار	عہ
۱۲۶۷	حافظ محمد امین صاحب [illegible]	ـعـہ
۱۲۶۸	انیس الرحمن صاحب محلہ پٹھان [illegible] آباد	صہ
۱۲۶۹	مولوی منیر حسین صاحب محلہ [illegible] گنج	عہ
۱۲۷۰	سلطان جہاں بیگم صاحبہ	صہ
۱۲۷۱	مولوی سید حسین الدین صاحب محرر [illegible]	صہ
۱۲۷۲	حاجی عبد الغفور صاحب عطار [illegible]	عہ
۱۲۷۳	حاجی یوسف علی خاں صاحب رئیس	۸ر
۱۲۷۴	مولوی احمد اللہ صاحب محرر رجسٹری	صہ
۱۲۷۵	مقصود علی صاحب پیشکار [illegible] بورڈ	صہ
۱۲۷۶	ابو احمد عبد اللہ صاحب پٹھان پورہ	صہ
۱۲۷۷	محمد یامین صاحب سوداگر بازار چوک	۶ر
۱۲۷۸	محمد صدیق صاحب ٹھیکیدار	صہ
۱۲۷۹	خان صاحب ڈاکٹر مشرف حسین صاحب [illegible]	عہ

نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم	نمبر رسید	اسم گرامی جناب	رقم
۵۱۱	مولانا قاری محمد حسین صاحب سیوہارہ	عہ	۵۲۸	داروغہ کرم علی خانصاحب پنشنر دھام پور	عسہ	۲۲۳۰	منشی انوار احمد صاحب محلہ قاضی سرائے نگینہ	عہ
۵۱۲	مولوی تاج الدین صاحب ڈپٹی کلکٹر پنشنر "	عہ	۵۲۹	محمد یٰسین صاحب کارخانہ کولہو "	عسہ	۲۲۳۱	سید نذیر علی صاحب محلہ اکابران "	عہ
۵۱۳	رحمت اللہ صاحب متولی وقف "	صہ	۵۳۰	عبدالرؤف صاحب صدر بازار "	عہ ز	۲۲۳۲	ایم عبدالرزاق محمد یٰسین صاحبان "	صہ ز
۵۱۴	مولانا جمیل الرحمٰن صاحب محلہ چودھریان "	۶ر	۵۳۱	منشی محمد عمر صاحب عطار بازار بندوقچیان "	عہ	۲۲۳۳	شیخ عبدالرشید صاحب عبدالصمد صاحب "	۶ر
۵۱۵	حکیم سید علی معظم صاحب مہتمم دارالعلاج ہاشمی "	عہ	۵۳۲	عبدالمجید صاحب آنریری مرجسٹریٹ "	عہ	۲۲۳۴	حکیم مولوی جمیل الرحمٰن صاحب "	عہ
۵۱۶	شیخ عبدالوہاب صاحب محلہ شیخان "	۶ر	۵۳۳	شیخ عبدالغفور صاحب میونسپل کمشنر "	عہ	۲۲۳۵	مولوی محمد یعقوب صاحب وکیل "	صہ
۵۱۷	اشفاق احمد خانصاحب دھام پور	سہ	۵۳۴	شیخ عبدالمجید صاحب محلہ بہاڑی دروازہ "	عہ	۲۲۳۶	منشی محمد شاد صاحب منصرم منصفی "	۶ر
۵۱۸	رحیم داد خانصاحب دھام پور	صہ	۵۳۵	شیخ چھوٹے " " "	عہ	۲۲۳۷	منشی ظہیر احمد صاحب رئیس و مختار عدالت "	للعہ
۵۱۹	شیخ عبدالرحیم صاحب آنریری مرجسٹریٹ "	عہ	۲۲۲۱	کفایت حسین صاحب سوداگر صدر بازار "	۲ر	۲۲۳۸	محمد ظہیر عالم صاحب ایم اے ایل ایل بی "	صہ
۵۲۰	حافظ محمد شفیع صاحب جنرل مرچنٹس "	عہ ز	۲۲۲۲	منشی شیخ محمد امین صاحب ہارڈویر مرچنٹس "	للعہ ز	۲۲۳۹	قاضی شاہد حسین صاحب محلہ قاضیان کرت پور	عہ
۵۲۱	صوفی محمد یوسف صاحب شیر فروش "	عہ	۲۲۲۳	مولوی شبیر حسن صاحب جنرل مرچنٹ چاندپور	عہ	۲۲۴۰	ڈاکٹر حاجی نور احمد صاحب محلہ چاہ شیریں بجنور	۶ر ز
۵۲۲	شیخ مبارک حسین صاحب محلہ بندوقچیان "	عہ	۲۲۲۴	حافظ سید توقیر علی صاحب رئیس نگینہ	۶ر	۲۲۴۱	عبدالمجید صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار "	۶ر
۵۲۳	حمید اللہ خاں صاحب پروپرائٹر "	عہ	۲۲۲۵	حکیم محمد عبداللہ صاحب انصاری "	۶ر	۲۲۴۲	مستری عبدالغفور صاحب بازار شنبہ "	صہ ز
۵۲۴	شیخ قادر بخش صاحب کارخانہ کولہو "	صہ ز	۲۲۲۶	سید عبدالجلیل صاحب رضوی ایم بی اسکول "	عہ		میزان ۱۱ ۹	
۵۲۵	شیخ محمد یامین صاحب کارخانہ بیلن "	عہ	۲۲۲۷	شمشاد علی صاحب محلہ اکابران "	۶ر			
۵۲۶	حکیم مبارک حسین صاحب "	صہ ز	۲۲۲۸	منشی ضمیر احمد صاحب رئیس و مختار عدالت "	عسہ			
۵۲۷	شیخ محمد عمر صاحب کارخانہ کولہو "	صہ ز	۲۲۲۹	قاضی محمود علی صاحب محلہ قاضی سرائے "	سے			

(بقیہ صفحہ ۱۷) جامعہ کے امتحانات معلمی۔ بی اے اور جامعہ جونیر ۱۱ اپریل سے شروع ہوں گے اور جامعہ جونیر کے یکم مئی سے۔

شاہزادہ مکرم جاہ کی آتالیقی

مدرسہ ثانوی کے استاد ڈرائنگ مسعود اختر صاحب اپنی نجی ضروریات کی وجہ سے جامعہ سے علیحدہ ہو گئے ہیں۔ دوسرے استاد مولوی حفیظ الدین صاحب کا انتخاب پرنس مکرم جاہ بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ (جو شاہزادہ اعظم جاہ بہادر پرنس برار و ولی عہد دولت آصفیہ کے صاحبزادے ہیں) کی اردو آتالیقی کے لئے کیا گیا ہے۔ وہ فی الحال رخصت پر ہم سے جدا ہو رہے ہیں۔ تیسرے استاد سائنس علی احمد خانصاحب جو جامعہ کے شعبہ کیمیکل انڈسٹریز (جے۔ سی۔ آئی) کے انچارج تھے اسی شعبہ کے کام کو وسعت دینے کے خیال سے مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے اور عملی کام سیکھنے کے لئے چھ ماہ کی رخصت پر بمبئی جا رہے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ مولوی حفیظ الدین صاحب جامعہ کی روایات کو قائم رکھتے ہوئے دولت آصفیہ کے چشم و چراغ کی تعلیم کے لئے اپنے انتخاب کا پورا حق ادا کریں گے اور علی احمد صاحب اپنی واپسی پر جے۔ سی۔ آئی میں چار چاند لگا دیں گے اور اس شعبہ کی مصنوعات کو ملک میں مقبولیت کا درجہ دلا کر اس کا معیار بہت بلند کر دیں گے۔ (ف۔ ا)

گوشوارہ آمدنی چندہ صوبہ وار بذریعہ حلقہ ہمدردان جامعہ بابت ماہ مارچ ۱۹۴۳ء

صوبہ	رقم	کیفیت
۱- بمبئی	[illegible]	
۲- بنگال	۲۰۰	اس میں ۲۰۰ زکوٰۃ کے ہیں
۳- بہار	[illegible]	
۴- پنجاب	۱۲۱	اس میں [illegible] زکوٰۃ کے ہیں
۵- حیدرآباد دکن	۴۵۰	اس میں ——— ۲۰۰ تعلیم ترقی کے ہیں
۶- دہلی	۲۹۸	اس میں [illegible] " " " [illegible] " " "
۷- راجپوتانہ و سنٹرل انڈیا	۱۶	
۸- سندھ	۱۴	
۹- سی پی و برار	۱۶۶	" " [illegible] " " "
۱۰- مدراس	۲۵۰	
۱۱- یوپی	۲۴۴	" " [illegible] " " "

میزان کل ۲۵۸۸ اس میں ۳۱۷ زکوٰۃ کے ہیں

اور ۲۱۰ تعلیم و ترقی کے ہیں

نوٹ:- ۱- ریاستوں کی یکمشت یا مستقل گرانٹ، میونسپل گرانٹ۔ اوقاف جامعہ کی آمدنی مندرجہ بالا گوشوارہ میں شامل نہیں کی جاتی۔

۲- اس پرچہ میں جن گرانقدر عطیوں کا اعلان کیا گیا ہے ان کی رقم مندرجہ بالا رقومات کے علاوہ ہے۔ کل میزان میں وہ بھی جوڑ لینی چاہیے۔

حافظ فیاض احمد
ناظم ہمدردان جامعہ

طابع و ناشر: شفیق الرحمٰن قدوائی — مطبوعہ محبوب المطابع پریس دہلی

اخبارات پر ڈاکہ

خدا اس جنگ کا بھلا کرے جس سے حکومت کو اپنی گاڑی چلانے کے لئے ایک بہت معقول عذر اور بہانہ ہاتھ لگ گیا ہے۔ جب کسی کام کی خرابی یا بدنظمی کا ذکر کیا جائے فوراً جواب ملتا ہے جنگ کی وجہ سے مجبوری ہے۔ گھڑیوں کا وقت کیوں بدل دیا گیا۔ جنگ کی وجہ سے۔ ریلیں بے وقت کیوں ہوگئیں جنگ کی ضرورت سے آمد و رفت کے وسائل محدود اور تکلیف دہ کیوں ہوگئے جنگ کی وجہ سے۔ ملک میں بدامنی اور چوری ڈاکے کیوں بڑھ گئے سرکار کی جنگی مصروفیتوں کی وجہ سے، کھانے کو میسر کیوں نہیں آتا فوجی ضروریات کی وجہ سے۔ غرضکہ جتنے سوال کئے جائیں گے سب میں جنگ اور فوج کے الفاظ ہوں گے اور اسی چادر میں تمام عیوب کی پردہ پوشی کی جائے گی۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ریزگاری اس وجہ سے نہیں ملتی کہ کرنسی صرف کاغذ کی رہ گئی ہے اور کاغذ کے بدلے میں پیتل تانبہ اور دھات نہیں دی جا سکتی چیزیں اس وجہ سے گراں ہیں کہ ملک میں روپیہ نہیں ہے صرف کاغذ ہی کاغذ ہے جس کی کوئی قیمت نہیں غرضکہ تمام خرابیوں کی جڑ روپیہ ہے جس کی قیمت کچھ نہیں رہی اس قیمت کو پورا کرنے کے لئے چوری اور ڈاکے ڈالے جاتے ہیں بڑی بڑی رشوتیں لی جاتی ہیں (بلکہ سچ پوچھئے تو ضرورت سے مجبور ہو کر دی جاتی ہیں) کوئی کام اب ایسا نظر نہیں آتا جس میں دغا، فریب بے ایمانی، دھوکہ اور لوٹ نہ ہو۔ ہم تمام تفصیلات میں تو جانا نہیں چاہتے صرف اپنے رسالے کے متعلق اپنی مصیبت بیان کرتے ہیں ہم نہایت احتیاط سے اور کئی کئی آدمیوں سے کئی کئی بار جانچ کرا کر رسالہ پھر رجسٹرڈ ڈاک میں ڈلواتے ہیں اور پورا اطمینان کر لیتے ہیں کہ رسالہ پوسٹ ہو گیا لیکن متعدد شکایات آتی ہیں کہ پرچہ نہیں پہنچا جب ایک ہی جگہ سے بار بار شکایتیں آنی شروع ہوئیں تو ہم نے تحقیقات کا خاص انتظام کیا اور چندہ جمع کرنے کے سلسلہ میں جہاں جہاں ہمارے سفیر پہنچ گئے انھیں ہدایت کی کہ وہ اس شکایت کی طرف بھی خاص توجہ کریں اور معلوم کریں کہ پرچے کیوں نہیں پہنچتے چنانچہ ہماری تحقیقات کا صحیح نتیجہ حسب ذیل نکلا جس کا ہمیں بے حد افسوس ہے ہم محکمہ ڈاک سے خاص طور سے شکایت کرتے ہیں کہ وہ اس کی طرف بہت جلد متوجہ ہو۔ محکمہ سی آئی ڈی سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ شریف آدمیوں کی ڈائریاں بھرنے کے علاوہ ذرا ادھر بھی توجہ کرے اور اپنی برادری کے (اخبارات کے مالک) تمام حضرات کو مطلع کرتے ہیں کہ وہ اس مصیبت اور ڈاکہ زنی سے خبردار رہیں۔ (۱) جس شہر میں اخبارات بہت زیادہ جاتے ہیں یا ڈاک بہت زیادہ ہوتی ہے اور چٹھی رساں نئے یا بلجھے یا ناواقف یا بد چلن ہوتے ہیں اور روز کا کام روز ختم نہیں کر سکتے وہ بقیہ ڈاک کو کسی کنوئیں میں پھینک دیتے ہیں یا کسی اور طرح تلف کر دیتے ہیں (۲) جس چٹھی رساں کے پاس ڈاک میں اخبارات زیادہ ہوتے ہیں اس کا ساجھا کسی بنئے یا دلال سے ہوتا ہے اور وہ روزانہ زیادہ تعداد اخباروں کی ردی میں نکال دیتا ہے (۳) بعض قصبوں یا دیہات میں چٹھی رساں ایک محلہ میں کسی ایک شریف کو اس بہانہ سے ڈاک دے جاتا ہے کہ وہ آس پاس کے حضرات کی ڈاک تقسیم کر دیں گے لیکن خطوط کا حشر تو خدا جانے، ہمارے مصلین نے تو دور دور کے گھروں کے اخبارات بھی ایک ایسے فرد واحد کی میز پر پڑے دیکھے ہیں جنھیں ردی کی بہت ضرورت رہتی ہے۔ دریافت کرنے پر وہ تو کیا جواب دے سکتے تھے پوسٹ مین نے البتہ پگڑی پاؤں پر ڈال کر اور خدا و پیر مشور کا واسطہ دے کر قتی نجات حاصل کی۔ ہمیں تو اخبارات کے لئے کاغذ میسر نہیں آتا اور سر برہنہ در در کی خاک چھاننی پڑتی ہے اور وہاں پر سٹ پینے تک اور کنٹرول کرنے والی حکومت کے انتظام کا یہ حال ہے۔ آجکل ردی کا بھاؤ بہت زیادہ ہے اس لئے اگر اخبارات کے نہ پہنچنے کی شکایات ہوں تو یہ سمجھ لیجئے *

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہمدرد جامعہ

جلد ۸ | جامعہ نگر، دہلی جون ۱۹۴۳ء مطابق جمادی الثانی ۱۳۶۲ھ | نمبر ۱۱

خسرو دکن حاتم ثانی کی شاہانہ فیاضی

ہم نے مارچ کے پرچہ میں جامعہ میں امرار حیدرآباد کی تشریف آوری کے عنوان کے ماتحت لکھا تھا کہ "خدا کا ہزار ہزار شکر و احسان ہے کہ ۱۹۴۳ء جامعہ کے لئے خیر و برکت کا سال ثابت ہو رہا ہے جس کے متعلق آپ گزشتہ دو ماہ (جنوری و فروری) کے پرچوں میں اچھی اچھی خبریں ملاحظہ فرما چکے ہیں"

ہمارا وہ خیال صرف انہی خبروں تک محدود نہیں رہا بلکہ اپریل کے پرچہ میں بھی آپ کوائف جامعہ کے ماتحت اس سے زیادہ خوش کن خبریں پڑھ چکے ہیں (سوائے آپا جان کے انتقال کی خبر کے جس کا صدمہ بہت زیادہ اور جس کی تلافی غیر ممکن ہے) اب ہم خدا کا شکر ادا کرتے ہیں کہ ۱۹۴۳ء کے متعلق ہمارا حسن ظن بالکل صحیح نکلا۔ ڈاکٹر ذاکر حسین خاں صاحب شیخ الجامعہ نے جو جامعہ کے روح رواں ہیں جامعہ کی بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں سے متاثر ہو کر اعلیٰ حضرت شہریار دکن کی بارگاہ میں درخواست دی کہ ایک ہزار ماہانہ کی جو امداد سالہا سال سے جامعہ کو مرحمت فرمائی جا رہی ہے اس میں اضافہ فرمایا جائے اور جنگ کے اثرات نے ہر چیز پر جو قبضہ جما رکھا ہے اسے بھی بہ نظر خسروانہ ملحوظ رکھا جائے اور جامعہ کے قرضوں کی ادائیگی کے لئے بھی یکمشت رقم مرحمت فرمائی جائے۔

ہم کس منہ سے اعلیٰ حضرت کا شکریہ ادا کریں جن کی بارگاہ میں درخواست نے پہنچتے ہی شرف قبولیت حاصل کیا اور اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کی حکومت نے جامعہ کی ایک ہزار ماہانہ کی امداد بڑھا کر ڈھائی ہزار ماہانہ فرما دی اور جنگ کے اختتام تک مزید پانچ سو روپیہ ماہانہ